

تحفه رضویه

مجربات اسم اعظم
و اسماء حسنیٰ

مؤلف

سید حسن عسکری نقوی المشهدی

مؤسسه مرتضوی

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.



سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

﴿تُحفه رَضوِیَه﴾

﴿مُجَرَّبَات اِسمِ اَعظم﴾

﴿وَاَسمَاءِ حُسنیٰ﴾

﴿مؤلف﴾

﴿سیدحسن عسکری نقوی المشھدی﴾

﴿مؤسسہ مرتضوی﴾

مولف۔۔۔۔۔۔۔۔سید حسن عسکری نقوی المشہدی

(موسسہ مرتضوی)

ایڈیشن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اول

اشاعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔2009ء

تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔1000

ہدیہ فی سبیل اللہ

، بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم،

اَللّٰھُمَّ کُن لِوَلِیِّکَ الحُجَّۃِ ابنِ الحَسَنؑ صَلوَاتُکَ عَلَیہِ وَعَلٰی آ بَائِہٖ فِی ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِی کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّاوَحَافِظًاوَقَاعِدًاوَنَاصِرًاوَدَلِیلًاوَعَیناحَتّٰی تُسکِنَہُ اَرضَکَ طَوعًاوَتُمَتِّعَہُ فِیھَا طَوِیلً،بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِین ،

العجل العجل یا مولانا یا صاحب الزمان ،

یا رب الحسینؑ بحق الحسینؑ اشف صدر الحسینؑ بظھور الحجۃ القائم،

(الغوث یاصاحب زمان برس بداد شیعیان)

☆☆☆☆☆

﴿پیش لفظ﴾

سم اللہ الرحمن الرحیم عزیزان محترم پروردگار عالم کے کرم سے امام رضا علیہ الصلاۃ والسلام
،بی بی معصومہ سلام اللہ علیہا، اور امام زمانہ عج اللہ تعالی فرجہ الشریف، کی مدد سے
تحفہ رضویہ کا آغاز کرتا ہوا ،، انتہائی مختصر انداز میں یہاں چند مجربات اور تعویذات تبرکا پیش کیے جائینگے
ہوگا۔ جبکہ اس سے قبل مختلف موضوعات پر مفصل کتب پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں،
جن میں شرح دعائے ندبہ، شرح زیارت اربعین، شرح زیارت جامعہ کبیرہ، شرح زیارت وارث،
آداب جمعہ، الیاقوت والمرجان ، راہنمائے زائرین احوال امامزادگان، کشکول حسنی، اسرار اللہ
،اور اب تحفہ رضویہ کے ساتھ ساتھ حاضر خدمت ہوں گر قبول افتدز ہے عزوشرف،
،میں اس کتاب کو چھاردہ معصومین علیھم الصلاۃ والسلام کی بارگاہ میں ہدیہ پیش کرتا ہوں کہ اس کا ثواب
میری والدہ ماجدہ کو پہنچے، پروردگار عالم ان کو جوار حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میں جگہ عطا فرمائے۔
تمام قارئین، مطالعہ کنندگان، قصیدہ خوانان، نوحہ خوانان، مرثیہ خوانان، عزاداران، کہ جن تک یہ کتاب
پہنچے، ان سب سے درخواست ہے، کہ تمام، شہداء، علماء اعلام، مراجع عظام، عزاداران امام حسینؑ،
کہ جو آج ہمارے درمیان میں نہیں ہیں۔
ان سب کے لیے اور ہمارے دادا مرحوم و مغفور مولانا سیّد منظور حسین نقویؒ (صاحب تحفۃ العوام) اور ان
کی اہلیہ مرحومہ اور مرحوم و مغفور سیّد آل حسن نقوی۔ مرحوم و مغفور سیّد ضیاء الحسن نقوی۔
مرحوم و مغفور سیّد شجر عبّاس نقوی اور ان کی اہلیہ محترمہ اور بالاخص میری والدہ ماجدہ اور مرحوم مغفور سید
اصغر شاہین جعفری، کے لیے ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت فرمادیں،
میری دعا ہے کہ پرودگار عالم تمام زائرین کی زیارت کو اپنی بارگاہ میں قبول و مقبول فرمائے اور بار بار،
زیارات پے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے، اور بالاخص ایران عراق شام جنّت البقیع کی زیارات سے

مشرّف فرمائے۔

سب کی پریشانیاں بحق محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام دور فرمائے، بے اولادوں کو اولاد دے، بے گھروں کو گھر دے، بے زروں کو زر دے، مفلسوں کی مفلسی دور ہو، ہم سب کو امام حسینؑ کے عزاداروں میں شامل فرمائے، ہمیں ولایت محمد وآل محمدؐ پہ زندگی گزارنے اور ولایت کے ساتھ دنیا سے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے،

میری دعا ہے کہ پروردگار عالم میرے ہر دل عزیز، دنیا وآخرت کے میرے ہم سفر، صاحب فکر ونظر، جناب محترم، مکرم، معظم، جناب آقای سید احسن رضا جعفری کربلائی دام ظلہ العالی، کو بحق امام زمانہؑ صحت وسلامتی بدن وایمان کے ساتھ طول عمر عطا فرمائے، کہ جن کہ عزاخانے میں حقیر سراپا تقصیر نے اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچایا، اور دعا ہے کہ پروردگار عالم آپ کے مرحومین خصوصا آپ کے والدین کو جوار معصومین میں جگہ عطا فرمائے

اور آخر میں سب سے زیادہ میں اپنے برادر عزیز حمیدی، رفیقی، مجیدی، شریفی، جناب آقای سید شفقت رضا جعفری کا ممنون احسان ہوں، کہ جن کی خاص مہربانیوں کی وجہ سے یہ کتاب زیور طبع سے آراستہ ہوئی دعا ہے کہ پروردگار عالم ان کو بحق امام زمانہؑ صحت وسلامتی کے ساتھ طول عمر وعافیت بدنی وایمانی عطا فرمائے، اور ان کے مرحومین، خصوصا ان کی والدہ کو جوار معصومینؑ خصوصا جوار حضرت زہراؑ میں جگہ عطا فرمائے،

اور دشمنان مذہب اسلام ودین اگر وہ ہدایت کے قابل نہیں تو ان کو ذلیل ورسوا کرے۔

اور ہم سب کو امام زمانہؑ کے اعوان وانصار میں شامل فرمائے امام زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل فرمائے، آمین یا ربّ العالمین۔

﴿مقدمہ﴾

کائنات میں کوئی بھی چیز کسی خاص معنی کے بغیر معرض وجود نہیں آئی،
ہر چیز کے لیئے کچھ الفاظ کو معین کیا گیا تا کہ ان کے بولنے اور کلام کرنے سے مطلوب اور مقصود کا تصور ذہن میں آجائے بس یہی چیز دلالت کرتی ہے اس امر کی طرف کہ مقصود وہی چیز ہے جو ہمارے ذہن میں آئی۔
دریا کا تصور دریا کی طرف لے کر جاتا ہے،
سمندر کا سمندر کی طرف لے جاتا ہے،
نور کا تصور ہر خیر و بھلائی کی طرف لے جاتا ہے،
ظلمت کا تصور ہر تاریکی کی طرف لے جاتا ہے،
عبادت کا تصور ہر کار خیر و بھلائی کی طرف لے جاتا ہے،
،دنیاداری دین داری صلاۃ، حج، زکوۃ، جہاد، بیع اور شراء۔ خرید و فروش۔
یہ وہ الفاظ ہیں جو انسان کے ذہن میں کچھ چیزوں کو اجاگر کرتے ہیں۔
گلاس ایک خاص چیز کی طرف اشارہ ہے،
الی ماشاءللہ، بس اسی طرح سے جب انسان کسی سے محبت کرتا ہے اس کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے۔
جیسے میرا بیٹا، میرا بھائی، میرا گھر، میری گاڑی، میرا دفتر، میرا کمرہ، میرا دوست، میرا اسکول وغیرہ وغیرہ۔
انسان اگر کسی چیز سے نفرت کرتا ہے تو اسکو قطعاً اپنے ساتھ منسوب نہیں کرتا،
بلکہ اس سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔ چاہے وہ بیٹا، بھائی، بھن اور بیوی ہی کیوں نا ہو،
اور یہ بات رب العزت اپنے کلام مجید میں حضرت نوح کو بھی سمجھا رہا ہے
اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٌ

یہ تیرے اہل سے نہیں ہے اس کا عمل صالح نہیں ہے توجہ فرمائیں اس نکتہ پر،
ہر اچھی چیز کو انسان اپنے ساتھ منسوب کرتا ہے۔ رب العزت کے ہاں بھی یہی فلسفہ ہے۔ جو عمل اس کو پسند آتا ہے۔
اس کو اپنی طرف منسوب فرماتا ہے جیسا کہ فرمایا،
(وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى)
میرے حبیب یہ کنکریاں تم نے نہیں ماری جبکہ تو نے ماری ہیں بلکہ یہ اللہ نے ماری ہیں،
کبھی کسی کا نفس خرید لیتا ہے،
کبھی کسی کی زندگی خرید لیتا ہے،
کبھی کسی کی رضا خرید لیتا ہے،
کبھی کسی کی ساری زندگی کو اپنی طرف منسوب کر دیتا ہے، اور فرماتا ہے کہ
(مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْهُ)
جو رسولؐ دے دے وہ لے لو جس سے منع کرے اس سے رک جاؤ ہمارے رسولؐ وہ ہیں کہ جن کے ہر فعل کی رب العزت نے اپنے ساتھ منسوب کر کے، تائید کی ہے،
(وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحیٌ يُّوْحٰى)
کہ کر رسولؐ کی گفتار کی تائید کی ،
(وَمَا رَمَيتَ اِذْ رَمَيتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى)
کہہ کر رسول کے ہاتھوں کی تائید کی۔
(مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى)
کہ کر رسولؐ کے دماغ کی تائید کی،

(مَا آتَاکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاکُم عَنهُ فَانتَهُوا)

کہ کر رسولؐ لائی ہوئی شریعت کی تائید کی،

(وَالنَّجْمِ اِذَاهَوىٰ مَاضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوىٰ)

کہہ کر رسول کی صحت عقل اور صحت حافظہ کی تائید کی،

(اِذَانَادَاکُمُ الرَّسُوْلُ)

کہہ کر رسول کی آواز پر لبیک کرنے کی تاکید کی،

(یَا اَیُّهَا المُزَمِّل)

کہہ کر رسول کی معراج عبادت کی تائید کی

تو عزیزان محترم، یہی تو وجہ ہے جو چیز اللہ تبارک تعالی کو پسند آجائے تو رب العزت وہ اپنے ساتھ منسوب کر دیتا ہے۔

دن پسند آگیا تو یوم اللہ یا ایام اللہ اور اللہ کا نام محترم چیز کے ساتھ اس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے،

مثلا بیت اللہ الحرام ، ایام اللہ ، ناقۃاللہ ، شعائر اللہ ،

صبغۃاللہ ، حرم اللہ ، نبی اللہ ، رسول اللہ،

ولی اللہ، ملائکۃ اللہ ، خلیل اللہ ، کلیم اللہ ،

حبیب اللہ ، روح اللہ ، عبد اللہ ، ماہ رمضان ضیافۃ اللہ

اور کبھی کسی کے بدن سے اتنی محبت ہو جاتی ہے کہ فرماتا ہے،

اب تو اذن اللہ ہے اب تو عین اللہ ہے اب لسان اللہ ہے اب تو وجہ اللہ ہے اب تو ید اللہ ہے اب تو جنب اللہ ہے اب تو نفس اللہ ہے، اور تو مکمل سر اللہ ہے۔

اب تیری آنکھ میری آنکھ ہے،

تیرے کان میرے کان ہیں،

تیری زبان میری زبان ہے۔

تو تو مکمل ماینطق ہے،

رب العزت کی بارگاہ میں جانے کے لیے بلند ہونے کے لیے شرف پانے کے لیے،

اپنی حیثیت کو گراتے جاؤ وہ بلند کرتا جائے گا۔ انا کو مٹانا پڑتا ہے اس کی بارگاہ میں آنے کے لیے،

اس سے بات کرنے کے لیے،

اس سے رابطہ برقرار کرنے کے لیے انسان کو ایک ایسی چیز کا سہارا لینا پڑتا ہے،

جو محبّ کو محبوب سے،

عبد کو معبود سے،

مخلوق کو خالق سے،	سائل کو معطی سے،	مرحوم کو رحمٰن سے،
جاہل کو عالم سے،	بخیل کو جواد سے،	مملوک کو مالک سے،
مرزوق کو رازق سے،	ضعیف کو قوی سے،	ذلیل کو عزیز سے،
فقیر کو غنی سے،	مسیء کو غافر سے،	مضطر کو مجیب سے،
حقیر، کو عظیم سے،	میت کو حی سے،	فانی کو باقی سے،
زائل کو دائم سے،	مبتلی کو معافی سے،	صغیر کو کبیر سے،
ممتحن کو سلطان سے،	متحیر کو دلیل سے،	مذنب کو غفور سے،
مغلوب کو غالب سے،	طالب کو مطلوب سے،	مربوب کو رب سے،

خاشع کو متکبر سے ملادے،

جو کبھی مناجات امیر المئومنین علیہ السلام کی شکل میں،

،کبھی دعائے صنمی قریش کی شکل میں،	،کبھی دعائے کمیل کی شکل میں،
،کبھی دعائے عشرات کی شکل میں،	،کبھی دعائے جوشن کبیر کی شکل میں،
،کبھی دعائے جوشن صغیر کی شکل میں،	،کبھی دعائے حصار کی شکل میں،
،کبھی دعائے حرز یمانی کی شکل میں،	،کبھی دعائے مجیر کی شکل میں،
،کبھی دعائے سیفی کی شکل میں،	،کبھی دعائے سمات کی شکل میں،
،کبھی دعائے صغیر کی شکل میں،	کبھی دعائے مشلول کی شکل میں،
،کبھی دعائے یستشیر کی شکل میں،	،کبھی دعائے عھد کی شکل میں،
،کبھی دعائے فرج کی شکل میں،	،کبھی دعائے عدیلہ کی شکل میں،
،کبھی دعائے صباح کی شکل میں،	،کبھی دعائے ابوحمزہ ثمالی کی شکل میں،
،کبھی دعائے افتتاح کی شکل میں،	،کبھی دعائے عرفہ کی شکل میں،
،کبھی دعائے نور کی شکل میں،	کبھی دعائے توسل کی شکل میں،
،کبھی دعائے سریع الاجابہ کی شکل میں	،کبھی دعائے سحر کی شکل میں
،کبھی دعائے عالیۃ المضامین کی شکل میں	کبھی دعائے مکارم الاخلاق کی شکل میں

اور کبھی دعائے ندبہ کی شکل میں

انسان کو اللہ تبارک وتعالی سے کلام کرنے کا سبق دیتی ہیں یہ دعائیں کیا ہیں۔

قرآن کریم میں رب العزت ہم سے باتیں کرتا ہے۔ا

ور دعا کے ذریعے انسان اللہ سے کلام کرتا ہے۔

دعا ہے کیا چیز؟ یہ وہ درس ہے جس طرح دنیا میں وزیر اور بادشاہ سے بات کرنے کا طریقہ ہوتا ہے، جو بادشاہ پسند کرتا ہے اور جیسا وہ چاہتا ہے آنے والا وہ اپناتا ہے،

بس رب العزت کے پاس جانے کا اور اس سے باتیں کرنے کا طریقہ دعا ہے، جو انسان کو اپنے رب سے کلام کرنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔

عبد اور معبود کا پتہ بتاتی ہے۔

وووو عزیزان محترم دعا مانگنے کو کہا جاتا ہے۔

دعا پکارنے کو کہا جاتا ہے۔

دعا حاجات طلبی کا نام ہے،

دعا اللہ کی بارگاہ میں التجا تضرع وزاری کا نام ہے۔

دعا انسان کا وہ سہارا ہے جو انتہائی اہم سختیوں سے نکال دیتا ہے۔

نظر بد کا علاج دعا، جادو کا علاج دعا، حسد کا علاج دعا،

تکبر کا علاج دعا، گناہوں کی دلدل سے نکلنے کا راستہ دعا، گناہوں کی بخشش کا راستہ دعا، دعا کیا کرتی ہے،

الدعا ترد القضاء المبرم

دعا آئی ہوئی بلاء کو ٹال دیتی ہے

الدعا مخ العبادہ، دعا عبادت کا مغز ہے،

الدعا سلاح المئومن دعا مومن کا اسلحہ ہے،

جس طرح انسان جب ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے اور ڈاکٹر اس کے لیے دوا تجویز کرتا ہے اور کھانے کا طریقہ بھی بتاتا ہے اسی طرح رب العزت کو پکارنے کا بلانے کا کچھ طریقہ ہے،

کچھ انداز ہے وہ ہمارا آقا ہے ہم اس سے رعب و دبدبے اور اکڑ کے نہیں مانگ سکتے،

رعب اور دبدبے کے ساتھ غلام سے مانگا جاتا ہے۔ اللہ ہمیں وہ دیتا ہے جس میں ہمارے دین اور ایمان کی مصلحت ہوتی ہے۔ اگر ہمارے دین کی صلاح نہیں ہے یا ایمان کو خطرہ ہے تو رب العزت کبھی

ہمیں عطا نہیں کرتا،

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کی قبولیت کے بارے میں رب العزت نے ارشاد فرمایا،

فَتَلَقّٰی آدَمُ مِنْ رَبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ

حضرت نوح علیہ السلام کے لیے ارشاد فرمایا،

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَا سْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ۔

حضرت ایوب کے لیے ارشاد ہوا،

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

حضرت یونس کے لیے ارشاد فرمایا،

وَذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ

اَنْ لا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ۔

حضرت زکریا علیہ السلام کے لیے ارشاد ہوا،

وَزَكَرِيَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ ہم سے نزدیک ہے تو اس کو آہستہ پکاریں اور اگر ہم سے دور ہے تو اسے اونچی آواز میں پکاریں تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ

اِذَاسَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّی فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِیْ اِذَادَعَانِ

میرے حبیب میرے بندے تجھ سے سوال کرتے ہیں میرے متعلق تو کہہ دے کہ میں قریب ہوں ان سے، دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرتا ہے۔

تو عزیزان محترم، اسی لیے اتنا اہم تحفہ اتنا اہم عطیہ جسکو دعا کہا جاتا ہے جو اللہ سے ہماری باتیں کرواتا ہے

ہمارے عریضے شکایات، مناجات نالے فریاد، استغاثہ اللہ تک پہنچاتا ہے اس کنکشن لینک کا نام ہے دعا
۔اور اس لینک کی آپریٹر سروس کا نام ہے صلوات اور گریہ بر محمد وال محمد علیہم السلام

☆☆☆☆☆

﴿دعا کی قبولیت کی شرائط﴾

(۱)،تقوی،یعنی جس سے دعا مانگ رہا ہے اسکی عظمت کا یقین کامل ہو،یعنی خوف خدا ازعذاب الٰہی الی ماشاء اللہ۔

(۲)خلوص،خلوص نہیں تو کچھ نہیں۔یعنی اللہ کی بارگاہ میں بتوسط وسیلہ محمد وال محمد علیہم الصلاۃ والسلام کے ساتھ آئے۔

(۳)طہارت قلبی،یعنی دل کو کینہ،وغیرہ سے پاک صاف رکھنا۔

(۴)پاکی زبان،زبان کی طھارت یعنی زبان جھوٹ،تھمت ، بہتان،غیبت ناحق،گالی گلوچ،فحش کلمات وغیرہ سے پاک اور آیندہ گناہ نا کرنے کا عزم۔

(۵)طہارت بطن،(شکم)یعنی پیٹ کا حرام مال سے پاک ہونا۔اور نجس کھانوں سے پرھیز کرنا۔

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا

اورعرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ میری کوئی دعا اللہ کی بارگاہ میں رد نہ ہوا کرے،تو حضورؐ نے فرمایا کہ،اپنی خوراک کو پاک کرو کہ مال حرام تمھارے شکم میں نہ جائے، تمھاری دعارد نا ہوگی۔ظاہر ہے پاک کھانے کی تاثیر خون میں جائے گی،ذہن کے خیالات بدل جائیں گے،اخلاق کا اچھا ہونا،دل کی صفائی سب حلال مال کے ساتھ ہے۔

اس لیے کہ مال حرام خلوص آنے نہیں دیتا۔

(۷) گناہوں کا اعتراف

(۸)نعمتوں کا شکر اور کفران نعمت سے اجتناب۔

(۹)صلوات،دعا اور پھر صلوات

(۱۰)طہارت ظاہری وباطنی۔

(۱۱)صدقہ دینا عطر لگانا۔

(۱۲) مسجد میں جا کر دعا کرنا۔

(۱۳) دعا کی قبولیت پر یقین کامل ہونا۔

(۱۴) یاس اور نا امیدی سے اجتناب۔

(۱۵) دعا کرتے وقت رو بقبلہ اور توجہ اس کی بارگاہ کی طرف مرکوز کرنا۔

(۱۶) دعا کرنے پر تکرار کرنا۔

(۱۷) تنہائی میں دعا کرنا،

(۱۸) مومنین کے ساتھ جماعت میں دعا کرنا،

(۱۹) اپنے والدین کے لیے دعا کرنا،

(۲۰) ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کرنا،

(۲۱) مومنین کے لیے مخصوصا بیماروں کے لیے دعا کرنا،

(۲۲) تعجیل ظہور امام زمان کے لیے

☆☆☆☆☆

﴿مکان دعا اور اوقات دعا﴾

(۱) بیت اللہ الحرام۔

(۲) مساجد۔

(۳) معصومین اور امامزادگان علیہم الصلاۃ والسلام کے حرم۔

(۴) مجالس عزاء۔

(۵) مجالس وتوسل۔

(۶) نکاح کے وقت۔

(۷) وقت سحر۔

(۸) بعد از نماز۔

(۹) شب جمعہ میں اور روز جمعہ۔

(۱۰) استغفار کے بعد۔

(۱۱) طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے

(۱۲) بارش کے نازل ہونے کے وقت۔

(۱۳) مولا علی علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں چار چیزوں کے وقت دعا کو غنیمت سمجھو، تلاوت قرآن کے وقت، اذان کے وقت، بارش کے وقت۔، مومنین اور کافرین کے جنگ کے وقت۔

☆☆☆☆☆

﴿اعمال بعد از دعا﴾

دعا کی قبولیت کے بعد تین کاموں کی احتیاط کرنی چاہیے،

(۱) تکبر سے اجتناب کامل اور عجب و خود پسندی سے دوری

(۲) خدا کا شکر ادا کرنا بلکہ مستحب ہے کہ دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے

(۳) دوبارہ دعا کو ترک نا کرے بلکہ جاری رکھے کلام اللہ کو۔ دعا قبول نا ہونے کی صورت میں تین کاموں کی احتیاط کرے

(۱) اللہ کی رحمت سے مایوس نا ہونا

(۲) دعا کو ترک نا کرنا

(۳) اللہ کی مشیت اور قضا اور قدر پر راضی رہنا۔

☆☆☆☆☆

﴿فوائد صلوات﴾

اب یہاں دل چاہتا ہے کہ اس چیز کہ حوالے سے کچھ گفتگو ہو جائے کہ جو دعا کی قبولیت کی ضمانت ہے، جبرائیلؑ رسول خداؐ کی خدمت میں نازل ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آج میں نے ایک عجیب و غریب چیز کا مشاہدہ کیا. جب میں کوہ کاف کے اوپر سے گزر رہا تھا تو ایک دلخراش نالہ وفریاد کی آواز سنی میں سمجھ گیا کہ کوئی پریشان حال رو رہا ہے. آواز کے پیچھے گیا دیکھا تو ایک فرشتہ ہے.

یا رسول اللہ اس سے پہلے میں نے اسکو آسمانوں پے نہایت عظمت کے ساتھ دیکھا تھا نور کے درخت پر بیٹھا ہوتا تھا. ستر ہزار فرشتے اسکی خدمت میں صف باندھ کے کھڑے رہتے تھے.

اس کی سانس سے ایک فرشتہ خلق ہوتا تھا. برے حالات میں پڑا ہوا تھا، اسکی اس وجہ کے متعلق میں نے پوچھا تو اس نے کہا کہ شب معراج میں نے رسول اکرمؐ شایان شان احترام نہیں کیا،

اس وجہ سے مجھ پر یہ عذاب نازل ہو رہا ہے. افلاک سے زمین پر گر گیا،

کہنے لگا میری سفارش کر دو. جبرائیل فرماتے ہیں میں نے تضرع کیا گریہ وزاری کی، خطاب ہوا اس سے کہہ دو اگر عزت چاہتے ہے، عفو چاہتا ہے تو میرے حبیب پر صلوات بھیج

تاکہ اکرام کی جگہ واپس مل جائے. یا رسول اللہؐ اس نے جب آپ پر صلوات بھیجی تو اس نئے بال و پر مل گئے اور وہ پرواز کرتا ہوا واپس چلا گیا.

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اشاره الی البشارة بفوائد الصلوات﴾

ہر دعا میں صلوات، ہر عبادت میں صلوات، ہر ذکر میں صلوات، ہر مجلس میں صلوات، ہر نماز میں صلوات

دل یہ چاہتا ہے کہ صلوات کے چند ایک فوائد یہاں ذکر کرتا چلوں.

(۱) تخلق با اخلاق رب العالمین .

وہ عمل جو اللہ کرتا ہے یعنی اللہ کا پسندیدہ عمل انجام دینا.

(۲) اطاعت پروردگار جیسا کہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ تم بھی درود بھیجو.

(۳) ملکوتیوں کی صفات میں شمولیت، ملکوتی لوگ سارے محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجتے ہیں. آخر کار انسان ملکوتی ہو جاتا ہے.

(۴) اللہ کی سلامتی میں داخل ہو جاتا ہے. روایت میں آیا ہے کہ جو محمدؐ وآل محمدؐ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر (۱۰) سے (۱۰) ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے.

(۵) جو ان پہ درود بھیجتا ہے ملائکہ اس پر درود بھیجتے ہیں.

(۶) صلوات بھیجنے کے وقت اللہ سے مکمل رابطہ ہو جاتا ہے. دعا کی قبولیت کا سبب بنتا ہے، اور آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں .

(۷) حضرت ابراھیم علیہ السلام کی وہ عبادت جس نے ان کو خلت خلیل بنایا وہ فقط اور فقط کثرت سے درود بھیجا کرتے تھے محمدؐ وآل محمدؐ پر، یہ دروازہ آج بھی کھلا ہے، جو اللہ کا خلیل بننا چاہے تو وہ کثرت سے محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجا کرے.

(۸) مومنین کا درود بھیجنا کثرت سے، الفت ومحبت نبی کی دلیل ہے. کہ اگر انہیں محمد وآل محمد سے الفت نا ہوتی تو کبھی بھی درود نا بھیجتے .

(۹) اللہ کے مقربین میں شامل ہو جاتا ہے کثرت سے صلوات بھیجنے والا.

(۱۰) آنحضرت کے قریب ہو جاتا ہے اور ان کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے.

(۱۱) میدان حشر میں، قیامت کے دن عزت واحترام سے لایا جائے گا.

(۱۲) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہوگا؛

(۱۳) پریشانیاں دور ہوتی ہیں کثرت سے صلوات پڑھنے سے، یعنی رفع گرفتار یھا جیسا کہ انبیاء ماسلف اس سے فیضیاب ہوتے تھے.

(۱۴) گناہوں کی بخشش ہوتی ہے کثرت صلوات کا ورد کرنے سے.

(۱۵) عالم ذر کی عھد کی وفاداری کا نام ہے. یعنی عہد پورا کرنے کا نام ہے.

(۱۶) سب سے عظیم ترین دعا یعنی وہ دعا جو دوسری دعاؤں کو قبول کراتی ہے، درود ہے.

(۱۷) اعمال کا تزکیہ ہوتا ہے محمد وآل محمد علیھما لسلام پر درود بھیجنے سے.

(۱۸) منافقت دور ہوتی ہے، ایمان دل میں داخل ہوتا ہے، منافقت کا علاج صلوات کے علاوہ کسی چیز میں نہیں ہے.

(۱۹) غیبت سے روکتی ہے. جہاں کثرت سے صلوات بھیجی جاتی ہے، وہاں اللہ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے جو وہاں والوں کو غیبت کرنے سے روکتا ہے، منع کرتا ہے

(۲۰) جامع الاخبار میں درج ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کے دن (۱۰۰) بار مجھ پر درود بھیجے اللہ تبارک وتعالی اسکے ۸۰ سال کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے. ۲۷ شہیدوں کا ثواب اسکو ملتا ہے. اور وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ جیسا کہ وہ آج ہی پیدا ہوا ہو.

(۲۱) حاجات کی قبولیت کا بہترین سبب اور وسیلہ، صلوات ہے۔

(۲۲) آنکھوں کی روشنی، سماعت اور حافظہ میں زیادتی کا سبب بنتی ہے صلوات، اس بارے میں کافی روایات وارد ہیں.

(۲۳) فقیری کو دور کرتی ہے اور توانگری کو لے کر آتی ہے، کثرت صلوات.

(۲۴) اعمال کی قبولیت کا سبب ہے کثرت صلوات.

(۲۵) حق کی پوری ادائیگی ہے صلوات .اس لیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت کے باپ ہیں.

(۲۶) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی مخالفت کا نام ہے صلوات.

(۲۷) موت کے وقت قبض روح میں آسانی، نزع کی کیفیت میں آسانی.

(۲۸) عبادت اور عمل میں قوت کا نام ہے صلوات.

(۲۹) قبر کی نورانیت کا سبب ہے کثرت صلوات .

(۳۰) نامہ اعمال میں کثرت صلوات کی وجہ سے وزن ہوگا.

(۳۱) قیامت کے دن اس شدت کی گرمی میں وہ شخص پیاسا نا ہوگا جو کثرت سے صلوات پڑھتا ہے محمد و آل محمدؑ پر.

(۳۲) حوض کوثر سے سیراب ہوگا، کثرت سے صلوات پڑھنے والا.

(۳۳) پل صراط سے جب گزرے گا تو اسکے ساتھ ایک نور ہوگا جو اسکی مدد کرے گا.

(۳۴) ہرگز جہنم میں داخل نا ہوگا، کثرت سے صلوات پڑھنے والا.

(۳۵) جنت کی قیمت محبت اہلبیتؑ گریہ بر مصائب اہلبیتؑ اور صلوات بر محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام

☆☆☆☆☆

﴿ترکِ صلوات کے نقصانات﴾

(۱) نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جسکے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر صلوات نا بھیجے تو اس نے مجھ پہ جفا کی ہے

(۲) تمام فرق اسلامی نے نقل کیا ہے کہ پیامبر اکرمؐ نے منبر کے پہلے پلے پر قدم رکھا اور فرمایا آمین دوسرے پلے پر قدم رکھا اور فرمایا آمین تیسرے پلے پر قدم رکھا اور فرمایا آمین تو صحابہ نے بغیر دعا کے آمین کہنے کی وجہ پوچھی، اور پوچھا دعا کرنے والا کون تھا تو آنخضرت نے فرمایا وہ جبرائیلؑ تھے،

جب پہلا قدم رکھا تو انہوں نے دعا کی کہ جو کوئی بھی اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور ان سے اچھائی نا کرے کہ اسکی بخشش کا سبب بنے، اللہ اسکو اپنی رحمت سے دور کرے۔

تو میں نے کہا آمین.

دوسرے قدم پر انہوں نے دعا کی کہ جسکے سامنے آپ کا ذکر ہو اور وہ آپ پہ درود نا بھیجے اور مر جائے، اللہ اسکو اپنی رحمت سے دور کر دے، پھر میں نے کہا آمین،

تیسرے قدم پر انھوں نے کہا کہ جو شب قدر یا ماہ مبارک رمضان کو درک کرے، پالے اور بخشا نا جائے اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور رکھے، تو میں نے کہا آمین.

(۳) شیخ احمد بن فہد حلیؒ نے عدۃ الداعی میں نقل فرمایا ہے،

کہ شقی ترین آدمی وہ ہے کہ جسکے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر صلوات نا بھیجے.

(۴) ترک صلوات ذلت و رسوائی کا سبب بنتی ہے.

(۵) رسول کی اطاعت سے خارج ہو جاتا ہے.

(۶) وہ جلسہ وبال جان بن جائے گا ان کے لیے جو اپنے جلسات میں صلوات نہیں بھیجتے.

(۷) اللہ کی ناراضگی کا سبب بنتا ہے ترک صلوات.

(۸) قبر میں تاریکی پیدا کرتا ہے، ترک صلوات.

(۹) شیطان کی آماجگاہ بناتا ہے اپنا بدن وہ شخص جو صلوات کو ترک کرتا ہے۔

(۱۰) جانکنی کا وقت سختی سے اس پر گزرتا ہے.

صلوات پڑھنے کے کافی طریقے وارد ہوئے ہیں روایات میں مختصر ترین صلوات یہ ہے۔

اللهم صل علی محمد و آل محمد .

یہاں قارئین کی روحانی فیضیابی کے لیے چند ایک صلواتوں کو بیان کیا جاتا ہے تبرکا وتیمنا.

(۱) ہر کام کی ابتداء میں صلوات اسکے پایہ تکمیل تک پہنچنے کا سبب بنتی ہے.

(۲) وضو کے آغاز میں صلوات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں فرماتے ہیں کہ یا علیؑ جب وضو کرنے لگو تو کہو

(بِسمِ اللّٰهِ وَالصَّلاۃُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ) .

(۳) وضو سے فراغت کے بعد جیسا کہ عامہ نے نقل کیا ہے کہ .

(اَشهَدُ اَن لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهُ لا شَرِیکَ لَهُ وَاَشهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُهُ وَ رَسُولُهُ)

(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ) .

(۴) جب مسجد سے گزرنے کا ارادہ کرو تو صلوات پڑھتے ہوئے گزرو.

(۵) عدۃ الداعی میں نقل ہے کہ تعقیبات نماز میں مخصوصا صلوات ہے. جب بندہ نماز سے فارغ ہو جائے، اور صلوات بھیجے محمدؐ آل محمدؐ پر پھر جو اللہ سے مانگے گا رب العزت اسکو عطا فرمائےگا

(۶) دعا سے پہلے اور دعا کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات پڑھا کرو

(۷) جمعہ کے خطبوں میں، عیدین، استسقاء میں صلوات. پڑھا کرو

(۸) ہر روز وشب صلوات بھیجنا. راوندی نے نقل کیا ہے کہ آنحضرت فرماتے ہیں کہ جو محبت سے مجھ پر تین مرتبہ صلوات بھیجے، اللہ پر لازم ہے کہ اسکے اس دن ورات کے گناہوں کی بخشش فرمادے.

(۹) ماہ شعبان میں صلوات ۱۰ گنا ہو جاتی ہے، عام دنوں کے مقابلے میں.

(۱۰) خطبہ ماہ رمضان میں آحضرت نے ارشاد فرمایا اس ماہ میں مجھ پر کثرت سے صلوات بھیجا کرو. اسکی وجہ سے حقتعالی اعمال کو سنگین کرے گا اس دن جس دن میزان ہلکے ہونگے.

(۱۱) جب سادات کی زیارت ہوتو صلوات مستحب ہے.

(۱۲) پھول کے سونگتے وقت صلوات مستحب ہے. کہ گناہوں کا کفارہ بنتی ہے .

(۱۳) حج میں عرفات میں، صفا، مروہ، وقوف، مدینہ، طریق در مجلس، وعظ و غیر ذلک میں صلوات مستحب ہے.

(۱۴) برادر مومن سے ہاتھ ملاتے وقت صلوات مستحب ہے .

(۱۵) شب جمعہ وروز جمعہ کرار و مرارا صلوات مستحب ہے .

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اخلاص کی اقسام﴾

انسان کی زندگی میں اخلاص بہت ضروری ہے،اب یہاں دل یہ چاہتا ہے، کہ اخلاص کی اقسام بیان کی جائیں،

الاخلاص قبل العمل ، اخلاص حین العمل ، اخلاص بعد العمل .

(۱)اخلاص:

عمل سے پہلے .وہ نیت ہے جو انسان خالصۃ لوجہ اللہ انجام دیتا ہے.

(۲) اخلاص حین العمل،

اخلاص عمل کے دوران، کہ اس میں ریاکاری، سمعہ کا مظاہرہ نا ہو.

(۳)اخلاص بعد العمل،

اپنے عمل کا ذکر کرے کسی سے کیوں کہ عمل اللہ کے لیے، جزاء بھی اسی سے وصول کرنی ہے

(۴)اخلاص الصدقین .

ان لا یطلب صاحبه العوض عنه فی الدنیا و لا فی الاخرة .

صدیقین کا اخلاص کیا ہے، عمل کے بدلے ان کو عوض کی طلب نہیں ہوتی.

(۵) اخلاص اولیاء الله .

عمل کرتے وقت نا ان کے ذہن میں جنت کی خواہش ہوتی ہے اور نا ہی جہنم کا خوف ہوتا ہے.

بلکہ گویا جب وہ عمل انجام دیتے ہیں تو اپنے سامنے اپنے رب کو محسوس کرتے ہیڈ.

جیسا کہ مولا امیر المومنین علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ،

ا الهی ما عبدتک طمعا فی جنتک . ولا خوفا من نارک ، بل وجتک اهلا للعبادة فعبدتک

امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں اے خدا میں جنت کی لالچ میں تیری عبادت نہیں کرتا، جہنم کا مجھے خوف

ہے، بلکہ میں نے تجھے مستحق عبادت پایا ہے. توجہ فرمائی یہ خلوص عمل ہے، اخلاص عمل ہے.

یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خالص فرمایا چند ایک اخلاص کی چھوٹی چھوٹی تعریفات آپکی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں.

(۱) الا خلاص فی اللغة ترک الریاء

.اخلاص لغت میں ترک ریا کو کہتے ہیں .

(۲) الاخلاص فی الاصطلاح تخلیص القلب.

اخلاص اصطلاح میں دل کے شائبات سے خالص ہونے کو کہتے ہیں، یعنی عبادت میں فقط اللہ کا ہی تصور ہو اور خالص ہی کو مخلص کہا جاتا ہے.

عمل اگر لوگوں کو دکھانے کے لیے ہو تو یہ ریا ہے.ا

ور اگر لوگوں کی خاطر ہو تو شرک خفی ہے.

اخلاص اس پردے کو کہا جاتا ہے جو عبد اور معبود کے درمیان میں ہوتا ہے.

ایقاظ: پس وہ لوگ جنکو اللہ نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خالص کر دیا.وہ ان اوصاف کے مرکز ہیں جو واجد ملکہ مرتبہ مقامی ہیں

.اور یہ حقیقت ہے جنکو اللہ اپنے لیے پسند کرے وہ غیر معصوم نہیں ہو سکتے.وہ فقط وہی ہونگے جو اللہ کی محبت کاملہ ہی نہیں بلکہ حجت بالغہ ہیں.جن کی اطاعت اللہ نے فرض کر دی ہے.جن کو دیکھ کر اللہ یاد آتا ہے.جو اسکا آئینہ ہیں کردگار کا آئینہ ہیں، اللہ کی صفات کا مظہر ہیں

.اَللهُ أَعلمُ حَيثُ يَجْعَلَ رِسالَتهُ

اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کو کہاں قرار دے.اللہ جن کو اپنے لیے، اپنے دین کے لیے خالص فرماتا ہے، وہ وہ ہیں، کہ جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے، کہ جن کی مرضی کو اللہ نے اپنی مرضی قرار دیا.

یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ولایت میں شامل کر دیا آیت ولایت بھیج کر ارشاد فرمایا،

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلِهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُو ا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰاةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰاةَ وَهُمْ رٰاكِعُوْنَ۔

اللہ تمہارا ولی ہے اسکا رسول تمہارا ولی ہے اور وہ ولی ہیں جو باایمان ہیں جو نمازوں کو قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوۃ دیتے ہیں اور یہ چھاردہ معصوم کے علاوہ کسی اور کے لیے ممکن ہی نہیں.

﴿☆ ☆ ☆ ☆ ☆﴾

﴿علم جفر﴾

﴿علم جفر﴾

علم جفر بعض حروف اور نقاط کے مجموعے کے بعد معرض عمل میں آتا ہے اور اس میں کئی بیماریوں کا علاج بھی ہے اسکے اثرات کافی زیادہ ہیں. علم جفر کے بارے میں کافی کتابیں لکھی جا چکی ہیں حتیٰ کہ برادران اہلسنت نے بھی اس بات کا اقرار کیا ہے کہ علم جفر سرکار کی زبان وقلم سے صادر وطالع ہوا ہے.

کتاب نفایس الفنون جلد ۲ میں مرقوم ہے کہ سرکار تشریف فرما تھے اور آپ کے اطراف میں علم جفر کے طالبین موجود تھے،

تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا. اگر (۱۰۰) افراد میرے پاس جمع ہو جائیں اور ایک دن رات میں ان کے سامنے قول رسول اکرمؐ سے علم جفر کے بارے میں بات کروں،

یعنی اس علم کی حقیقت حیثیت کیا ہے اور یہ علم کیا کیا کرتا ہے تا فقط یہ کہ انکار کر دیں گے بلکہ مجھے جھٹلائیں گے، علم جفر غیب کی اخبار میں استعمال ہوتا ہے.

برادران اہل سنت کی ایک کتاب کشف الظنون جلد ۲ میں تحریر ہے کہ

ان الامام علی ابن ابی طالب رضی الله عنه وضع الحروف الثمانیه و العشرین علی طریق البسط الاعظم فی جلد الجفر یستخرج منها بطرق مخصوصه و شرائط المعینه و الالفاظ مخصوصه .

بالجملہ یہ کہ آنخضرت نے ۲۸ حروف کو وضع کیا بسط اعظم کے طریقے پر جفر کی جلد پر اس کے بعد اسرار کا ایک دریا کھلتا ہے جو چاہتا ہے اس کتاب کی طرف مراجعہ کرے.

پھر لکھتے ہیں کہ علم جفر اور علم جامعہ دو کتاب ہے ایک علم جفر کی کتاب حضرت علیؑ کی ہے. یہاں تک برادر اہلسنت کی کتاب کشف الظنون کی تحریر ہے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿علم جمل یا علم ابجد صغیر و کبیر﴾

﴿علم جمل یا علم ابجد صغیر وکبیر﴾

اس باب میں کافی کتابیں تحریر کی جا چکی ہیں. جن میں سے کتاب زبدۃ التالیف آیت اللہ زادہ اصفہانی، وغیر ذلک، شیخ بھائی نے بھی اس مضمون پہ کتابیں تحریر فرمائی ہیں.

یہ علم معصومین علیہم السلام میں متداول رہا ہے. علم زبر و بینات اسی علم کی شاخ ہے

.اور یہ علم بذاتہ خود ایک مستقل علم ہے اور دوسرے علوم کی ضمنیت کا محتاج نہیں ہے.

اور یہی علم وہ علم ہے جو دعاوں اعداد حروف اسم اسامی الٰھی اسم اعظم بیماریوں کی شفا کے لیے انتہائی مجرب ترین عمل بن جاتا ہے اور لاعلاج مریضوں کی شفا اس میں پوشیدہ ہے.

اور یہ علم کچھ ان حروف اور ان کے اعداد سے مل کر بنتا ہے.

(ا ۱)	(ب ۲)	(ج ۳)	(د ۴)
(ھ ۵)	(و ۶)	(ز ۷)	(ح ۸)
(ط ۹)	(ی ۱۰)	(ک ۲۰)	(ل ۳۰)
(م ۴۰)	(ن ۵۰)	(س ۶۰)	(ع ۷۰)
(ف ۸۰)	(ص ۹۰)	(ق ۱۰۰)	(ر ۲۰۰)
(ش ۳۰۰)	(ت ۴۰۰)	(ث ۵۰۰)	(خ ۶۰۰)
(ذ ۷۰۰)	(ض ۸۰۰)	(ظ ۹۰۰)	(غ ۱۰۰۰)

کہ جن کو لکھنے میں ایسے پڑھا جاتا ہے

(ابجد)، (هوز)، (حطی)، (کلمن)، (سعفص)، (قرشت)، (ثخذ)، (ضظغ)،

یہ حروف ابجدی ہیں کہ جو اسم اعظم اسماء حسنی کے اعداد اور ان کی قرائت اور ویسے بھی تمام مشکلات کا حل

اپنے فن میں لیے ہوئے ہیں.

معلم اولین و آخرین امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیه الصلاة و السلام،

اس علم کی توضیح اور تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

کہ جو فاضل بسطامی نے سفینۃ النجاۃ میں تحریر فرمایا ہے.

عجبت ممن لایدری فی الآیة الشریفة

اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰہَ لِیُذھِبَ عَنکُمُ الرِّجسَ اَھلَ البَیتِ وَ یُطَھِّرَ کُم تَطھِیرًا .

آپ نے ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے تعجب ہے اس پہ کہ جو آیۃ تطہیر کو نہیں جانتا. حاضرین میں سے ایک نے سوال کیا کہ مولا وہ کون سے اسرار ہیں اس میں کہ جو آپ کو مسرور کررہے ہیں.

آپ نے ارشاد فرمایا

کہ انما نام محمدؐ ہے اور اس کے زبر و بینات سے علیؑ وصی کا نام استخراج ہوتا ہے.

اور اسی طرح باقی ائمہ کا نام اس آیت سے استخراج ہوتا ہے.

خواجہ نصیر الدین طوسیؒ نے اس حدیث کو جمل کے لحاظ سے جب بررسی کی تو صاف نظر آیا کہ مولا کے فرامین کے عین مطابق ہے ان کے قول کے عین مطابق ہے.

انما۔ کے عدد (۹۲) ہیں، اور محمدؐ کے عدد (۹۲)،

اور اس کے بینات (۳۲۶) ہیں اور وصی بحق کے (۳۲۶) بنتے ہیں.

(یرید الله) کے زبر (۲۹۰) ہیں اور اس کے بینات (۲۲۷) ہیں، مجموع زبر و بینات (۵۱۷)

اور امام حسن بن علی علیھما السلام کے بھی ۵۱۷ بنتے ہیں.

(لیذھب) زبر (۷۴۸) و بینات (۷۵) ان دونوں کا مجموعہ (۸۲۲) بنتے ہیں۔

جو الامام الکامل اباعبدالله الحسین بن علی بن ابی طالب علیھم الصلاۃ و السلام

کے وہ بھی (۸۲۲) بنتے ہیں برابر ہیں.

(عنکم) اس کے زبر (۱۸۰) اور بینات ملا کے (۴۲۷) بنتے ہیں،

اور امام زین العابدین علیہ السلام کے بھی (۴۲۷) بنتے ہیں.

(الرجس) اس کے زبر (۲۹۴) بینات (۲۶۲) مجموع (۵۵۶) بنتے ہیں،

کہ جو حامی اسلام امام محمد باقر علیہ الصلاۃ والسلام کے عدد کے مطابق ہے جن کی وجہ سے اللہ نے اسلام کو تطہیر عطا کی ہے.

(اهلبیت) ۔زبر (۴۷۹) بینات (۳۰۶) ان دونوں کا مجموعہ بنتا ہے، (۷۸۵)

کہ مطابق ہے ۔امام جعفر صادقؑ کے عدد کے مطابق.

(یطهر کم) ۔زبر (۲۹۰) بینات (۱۴۲) ان کا مجموعہ جمع (۴۳۲)،

کہ جو امام موسی امام علی اور محمد جواد علیهم السلام کے عدد کے مطابق ہے.

(تطهیرا). اس کے زبر (۶۲۵) اور اس کے بینات (۱۱۵) ہیں ۔ان کا جمع (۷۴۰) بنتا ہے،

کے جو برابر ہے ۔النقیؑ و العسکریؑ و الهادیؑ کہ یہ عدد بھی (۷۴۰) بنتے ہیں.

یہ عدد خواجہ نصیر الدین طوسی نے استخراج کیے ہیں۔

لیکن مرحوم شیخ علی اکبر نھاوندی نے خزینۃ الجواہر صفحہ (۶۷) میں محقق خواجہ نصیر الدین طوسی پہ ایراد، وارد کیا ہے ۔کہ انھوں نے بی بی زہرا کا نام اس آیت کے زبر و بینات میں قلمبند نہیں کیا.

فرماتے ہیں کہ ہوسکتا ہے آپ اس حقیقت تک نہیں پہنچ سکے۔

پھر آپ نے اضافہ کیا ہے کہ ایک بہت بڑے جمل کے عالم دین نے بالترتیب چہاردہ معصومین کے اسماء کو قلمبند فرمایا ہے لیکن آپ نے بھی ان اسماء کا ذکر نہیں فرمایا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ اس آیت میں دقیق ۱۴ معصومین کے اسماء موجود ہیں. والله والعالم بحقائق الاسرار

بعض علماء کرام نے اس کوزبر میں اس طرح پیش کیا ہے کہ جو قابل دید ہے کہ جس میں (۱۴) معصومین علیھم الصلاۃ والسلام کے اسما کو اس صورت میں قلمبند کیا ہے۔

کہ جو درحقیقت قابل صد تعریف و تمجید ہیں۔ میں ان کو تبرکاً یہاں پر پیش کیے دیتا ہوں۔ مومنین کے استفادہ کے لیے پروردگار ہم سب کو محمد و آل محمد علیھم الصلاۃ والسلام کے علوم سے آگاہی عطا فرمائے

آمین یا رب العالمین،

آیت	مقطعات	اعداد	اسماء	مقطعات	اعداد
انما	ا ن م ا	۹۲	محمدؑ	م ح م د	۹۲
یرید	ی ر ی د	۲۲۴	علیؑ	ع ل ی	۱۱۰
الله	ا ل ل ه	٦٦	فاطمہؑ الحسنؑ	ف ا ط م ہ ال ح س ن	۱۳۵ ۱۴۹
لیذھب	ل ی ذ ہ ب	۷۴۷	الحسینؑ زین العابدینؑ	ا ل ح س ی ن ...... ز ی ن ا ل ع ا ب د ی ن	۱۵۹ ۲۳۵
عن	ع ن	۱۲۰	الباقرؑ	ال ب ا ق ر	۳۳۴
کم	ک م	٦۰	جعفرؑ	ج ع ف ر	۳۵۳
الرجس	ال ر ج س	۲۹۴	موسیٰؑ	م و س ی	۱۱٦
اھل	ا ہ ل	۳٦	علیؑ	ع ل ی	۱۱۰
البیت	ال ب ی ت	۴۴۳	التقیؑ	ال ت ق ی	۵۴۱

و	و	٦	النقیٔ	ال ن ق ی	١٩١
یطھرکم	ی ط ہ ر ک م	٢٨٤	الحسنٔ	ال ح س ن	١٤٩
تطھیرا	ت ط ہ ی ر ا	٦٢٥	القائم المھدی الھادیٔ	ال ق ا ی م ال م ہ د ی ا ل ہ ا د ی	٣٢٣
میزان		٢٩٩٧			٢٩٩٧
زُ بُر مین	اعداد ھیں				

علماء کرام نے اس کو بیّنات میں اس طرح پیش کیا ہے کہ جو قابل صد تحسین ہے۔

کہ جس میں (١٤) معصومین علیھم الصلاۃ والسلام کے اسما کو بینات کی اس صورت میں قلمبند کیا ہے۔ کہ جو درحقیقت قابل صد تعریف وتمجید اور ایک عظیم شاہکار ہے ہیں۔

میں ان کو تبرکا یہاں پر پیش کیے دیتا ہوں۔ مومنین کے استفادہ کے لیے

پروردگار ہم سب کو محمد وآل محمد علیھم الصلاۃ والسلام کے علوم سے آگاہی عطا فرمائے

آمین یارب العالمین

بینات کے حساب سے آیت تطہیر کے اعداد یہ بنتے ہیں جو ایک عظیم ابتکار ہے،؛

آیت	مقطعات	بینات	اعداد	اسماء	مقطعات	بیّنات	اعداد
انما	ان م ا	ل ف و ن ی م ل ف	٣٢٦	احمدٌ	ا ح م د	ل ف ا ی م ا ل	١٩٢

یرید	ی ر ی د	اااال	۳۴	علی مرتضیٰؑ	ع ل ی م ر ت ض ی	ی ن ا م ا ی م ااادا	۱۶۰
الله	ا ل ل ه	ل ف ام ا م ا	۱۹۳	زهراًؑ	ز ه ر ا	ااال ف	۱۱۳
ل	ل	ا م	۴۱	حسنؑ	ح س ن	ا ی ن و ن	۱۱۷
یذهب	ی ذ ه ب	اال اا	۳۴	حسینؑ	ح س ی ن	ا ی ن ا و ن	۱۱۸
عن	ع ن	ی ن و ن	۱۱۶	علیؑ	ع ل ی	ی ن ا م ا	۱۰۲
کم	ک م	ا ف ی م	۱۳۱	محمدؑ	م ح م د	ی م ا ی م ال	۱۳۲
الرجس	ال ر ج س	ل ف ام ا ی م ی ن	۲۶۲	جعفرؑ	ج ع ف ر	ی م ی ن اا	۱۲۱
اهل	ا ه ل	ل ف اا م	۱۵۲	موسیٰؑ	م و س ی	ی م ا و ی ن ا	۱۸۱
البیت	ال ب ی ت	ل ف ا م ااا	۱۵۴	علیؑ	ع ل ی	ی ن ا م ا	۱۰۲

و	و	ا و	۷	محمدؐ	م ح م د	ی م ا ی م ا ل	۱۳۲
یطھر	ی ط ھ ر	۱۱۱۱	۴	علیؑ	ع ل ی	ی ن ا م ا	۱۰۲
کم	ک م	اف ی م	۱۳۱	حسنؑ	ح س ن	ا ی ن و ن	۱۱۷
تطھیرا	ت ط ھ ی ر ا	۱۱۱۱۱ ل ف	۱۱۵	مھدیؑ	م ھ د ی	ی م ا ا ل ا	۸۳
میزان			۱۷۰۰				۱۷۰۰

اب یہاں چند اور لطیف چیز آپ کے سامنے عرض کرنا چاہتا ہوں۔

رسول اکرمؐ کا فرمان ہے کہ میری امت (۷۳) فرقوں میں تقسیم ہوگی فرقہ ناجیہ. ایک فرقہ کے زبر (۳۸۵) شیعہ کے زبر (۳۸۵).

عن النبی صلی اللہ علیه و آله تعلموا تفسیر ابجد فان فیه الاعاجیب کلها للعالم جهل تفسیره .

ابجد سیکھو اس لیے کہ اسمیں مکمل عجائبات ہیں ویل اس عالم کے لیے جو اس کی تفسیر سے جاھل ہے.

سر اول جزینۃ الجواہر میں مرقوم ہے کہ؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. کے ابجد۔ (۷۸۶)۔ اور بینات اسقاط مکررات کے بعد (۲۷۱) بنتے ہیں.

اور مولا علی ابن ابی طالب علیہا الصلاۃ والسلام کے عدد (۲۷۱) بنتے ہیں. الحمد ان کا ظاہر ہے یہ الحمد کے باطن ہیں حقیقت سورۃ الحمد ہیں. حقیقت نظم مکان بشری ہیں. اسی لیے ملتا ہے کہ

قال لكل كتاب صفوة و صفوة هذا الكتاب يعنى المصحف حروف التهجى.

حقیقت قرآن ان کی ذات بابرکت ہے .اسی لیے روایات میں ملتا ہے،

مثل علی ابن ابی طالب فیکم مثل قل هو الله احد فی القرآن .

علی ابن ابی طالب علیہ الصلاۃ والسلام تمہارے درمیان ایسے ہیں جیسے قل هو الله احد

پورے قراان میں.آیۃ شریفۃ میں؛

وَ الْكَا ظِمِيْنَ الْغَيْظِ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ.

کے عدد(۳۵۹) بنتے ہیں،اوراسی طرح سے زبر اہلبیت علیہم الصلاۃ بھی (۳۵۹) بنتے ہیں،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿علم حروف واسرار حروف﴾

حروف واسرار حروف کے بارے میں وارد ہوا ہے کہ؛

للدین حرفان احدهما اللسان والثانی القلب ؛

دین کے دو حرف ہیں. ایک زبان اور دوسرا دل ہے، انھی حروف سے مقطعات کا وجوا ہوا ہے اور انہی میں اللہ کے عظیم ترین خزانے چھپے ہوئے ہیں. انھی میں اللہ کے اسرار پوشیدہ ہیں۔

کہ جن کی تاویل اللہ اور راسخون فی العلم کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اللہ اکبر کیا راز اس میں ہیں. ایک عالم میں علم اور دوسرا علم میں عالم دین واضح کر دوں، گلاس میں پانی دوسرا پانی میں گلاس آل محمدؑ میں علم کی بات نہیں آل محمد علم میں دریا میں ان کا وجود علم ان کا چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا علم اور اسی کو علم لدنی علم وھبی علم عطائی کہا جاتا ہے. اسی لیے روایت نبوی میں وارد ہوا ہے کہ کتاب کسب سعادت از حروف صفحہ (۵) تسع و عشرون حرفا من حروف الهجآء اذا دعوتم الله بطرزها لتداجات الله دعائکم. حروف ۲۹ ہیں اگر اللہ سے ان کی شان اور انکے طرز اور اصول پے دعا مانگو اللہ تمہاری دعا کو ضرور قبول کرے گا. رب العزت کے (۱۰۰۱) نام حسنیٰ الٰھی کچھ اسماء اعظم الٰھی.

کچھ اللہ کے حسن نام ہیں.

کچھ اللہ کے احسن نام ہیں.

کچھ اللہ کے عظیم نام ہیں.

کچھ اللہ کے اعظم نام ہیں.

کچھ اللہ کے اجل نام ہیں.

کچھ اللہ کے اکرم نام ہیں.

اسماء حسنیٰ کے ذریعے دعا مانگنے کا ہی حکم روایات آیات میں وارد ہوا ہے. اور یہ بھی روایات میں وارد ہے نحن والله الاسماء الحسنی فادعوه بنا.

خدا کی قسم اللہ کے اسماء حسنی ہم اہلبیت ہیں ہمارے ذریعے اس کی بارگاہ میں دعا مانگا کرو. یہ سب کے سب ان حروف کے مرکبات سے حاصل ہوتے ہیں روایات میں وارد ہوا ہے کہ یہ سب حروف اللہ کے عرش کے خزانوں سے نازل ہوئے ہیں. اورانھی کے ذریعے قرآن جیسی عظیم کتاب کی تخلیق ہوئی قرآن کو رب العزت نے نازل فرمایا اصل حروف تہجی ہیں.

علم حروف اور علم امیر المومنین علیہ الصلاۃ والسلام کے متعلق امام محمد باقر علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کسب سعادت از حروف کے صفحہ نمبر ٦ پے مندرج ہے.

ان رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم علّم عليا ً عليه السلام الف حرفٍ كلّ حرف منها يفتتح الف حرف

آپ نے ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے امیر المومنین علی علیہ السلام کو ھزار حرف بتلائے کہ جن مین سے ہر حرف سے ہزار حرف مفتوح ہوتے ہیں. علم حروف کے متعلق امیر المومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں

علم الحروف من العلم المخزون لا يعرفه الا العلماء الربانيون .

علم حروف علم مخزن سے ہے کہ علماء ربانیین کے علاوہ جن کو کوئی نہیں جانتا ؛

ابن عباس ارشاد فرماتے ہیں بالاترین چیز جو علی بن ابی طالب سے قرآن کی تفسیر کے متعلق میں سیکھی ہے

ان القرآن انزل على سبعةاحرف ما منهاحرف الا وله ظهر و بطن وان عليا علم الظاهر والباطن .

فرماتے ہیں کہ قرآن کریم سات حروف پے نازل ہوا کوئی حرف ایسا نہیں مگر یہ کہ اس کا ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ہے اور علی علیہ السلام ظاہر کو بھی جانتے ہیں اور باطن کو بھی.

اب تفسیر حروف جو کائنات کے امیرؑ نے بیان فرمائی ہے یہاں ہم ان کا ذکر کرتے چلتے ہیں کہ جس سے باب مدینۃ العلم کے علم کی لاتعداد تجلیوں میں سے ایک تجلی کا پتا چلتا ہے،

کتاب کسب سعادت از حروف کے صفحہ ۹ میں مندرج ہے کہ،

امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک یھودی مرد رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ حروف ھجائیہ کا فائدہ کیا ہے امیر المومنینؑ بھی آپ کے پاس موجود تھے.

تو رسولخدا نے ارشاد فرمایا کہ یا علیؑ اس کا جواب دین اور پیامبر اکرمؐ نے علیؑ امیر المومنینؑ کے حق میں دعا فرمائی مولا یھودی کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ کوئی بھی حرف ایسا نہیں ہے کہ جس میں اللہ نام نا ہو اور خلوص کے ساتھ پڑھنے سے اجابت کا سبب ہے.

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿توضیح وتفسیر حروف﴾

(توضیح وتفسیر حروف)

اما الف فالله الذی لا اله الا هو الحی القیوم .

اما الباء فالله الباقی المتعالی بعد فنا ء جمیع الاشیاء .

اما التاء التواب یقبل التوبة عن عباده .

اما الثاء یثبت الله الذین آمنو ا باالقول الثابت .

اماالجیم جل شانه و تقدست اسمائه .

اما الحاء وحق حی حلیم .

الخاء ؛ فخبیر بما یعمل العباد .

واما الدال ؛ فدیان یوم الدین .

واما الذال ؛ فذ و الجلال والاکرام .

واما الراء ؛ فرئوف بعباده .

واما الزاء ؛ فزین المعبودین .

واما السین ؛ فاالسمیع البصیر .

واما الشین ؛ فاالشاکرلعباده المومنین .

واما الصاد ؛ صادق فی وعده وعید ه .

واما الضاد ؛ فضار النافع.

واماالطاء ؛ فالطاهر المطهر .

واما الظاء ؛ المظهر لایاته .

واماالعین ؛ فعالم بعباده .

واماالغين ؛ فغياث المستغيثين .

واما الفاء ؛ ففالق الحب والنوى .

واما القاف ؛ فقادر على جميع خلقه .

واما الكاف ؛ فالكافي الذى لم يكن له كفوا احد ولم يلد ولم يولد .

واما الام ؛ فلطيف بعباده .

واماالمَيم ؛ فمالک .

واماالنون ؛ فنور السماوات والارض بنور عرشه .

واما الواو ؛ فواحد صمد .

واما الها ؛ الهادى لخلقه .

واماالام والالف ؛ فلا اله الا الله وحده لا شريک له .

واما الياء ؛ فيد الله باسطة على خلقه .

حروف جلالۃ کے ۴ مراتب ہیں ذات ،و عقل ، نفس ، روح،

اور چار ملک متوکل ہیں، جبرائیل ،میکائیل اسرافیل ، عزرائیل ،

اوراس کی چار، نبیوں کی منزلت ہے، ابراھیم و موسی وعیسی ومحمدعليهم السلام

اوراس کی چار حقیقتیں ہیں الامر ، والنهى ، والوعد ، والوعيد .

اور یہ چار کتابوں کی مانند ہے، المصحف ، والتورات ، والزبور ، والفرقان .

مصحف صورۃ قلب کی مانند ہے، توراۃ صورۃ عقل کی مانند ہے. انجیل صورۃ روح کی مانند ہے؛

فرقان صورۃ نفس کی مانند ہے اور صورۃ الحق کی مانند ہے عالم ظاہر اور عالم باطن میں.

کچھ آثار اس عالم امکان میں ایسے ہیں کہ جن میں ۱۲ کا عدد ہویدا اور روشن ہے بلکہ یوں کہہ دوں کہ کوئی

بھی حقیقت نہیں کہ جس میں ۱۲ کا عدد موجود نا ہو۔اس لیے کہ اللہ نے ہر شے کو ان کی محبت میں پیدا کیا جیسے کہ اس کی گواہ حدیث کسا ہے اور ابھی اس کے علاوہ بے پناہ احادیث موجود ہیں۔

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿عدد (۱۲) کے سربستہ راز﴾

(عدد بارہ کے سربستہ راز)

۱۲ سبط خیر اسباط المرسلین

۱۲ نقیب مثل ۱۲ نجم، ۱۲ بروج ، ۱۲ماہ ،

دن کی ساعات ۱۲۔اسی طرح ہر امام کے اسما میں ۱۲ کا عدد حروف میں موجود ہے اللہ جانے وہ کیا راز ہونگے جو زبر و بینات میں ہیں.

(۱) لا اله الا الله اس میں بارہ حروف ہیں.

(۲)محمد رسول الله اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳)النبی المصطفیٰ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۴)الصادق الامین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۵)علیؑ باب الهدیٰ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۶)امین الله حقا اس میں بارہ حروف ہیں.

(۷)امیر المومنینؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۸)فاطمہؑ امة الله اس میں بارہ حروف ہیں.

(۹)البتول الزہراؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۱۰)وارث النبیین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۱۱)الامام الثانی اس میں بارہ حروف ہیں.

(۱۲)الحسن المجتبیٰؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۱۳)وارث المرسلین اس میں بارہ حروف ہیں

(۱۴)الامام لثالث اس میں بارہ حروف ہیں.

(۱۵) الحسین بن علیؑ اس میں بارہ حروف ہیں

(۱۶) خلیفۃ النبیین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۱۷) ووالد الوصیین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۱۸) الامام الرابع اس میں بارہ حروف ہیں.

(۱۹) الامام سجاد اس میں بارہ حروف ہیں.

(۲۰) علی بن الحسینؑ میں بارہ حروف ہیں۔

(۲۱) و سید العابدین، اس میں بارہ حروف ہیں.

(۲۲) الامام الخامس اس میں بارہ حروف ہیں.

(۲۳) الامام الباقرؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۲۴) ھو محمد بن علیؑ اس میں بارہ حروف ہیں؛

(۲۵) امام المومنین اس میں بارہ حروف ہیں

(۲۶) الامام السادس اس میں بارہ حروف ہیں.

(۲۷) الامام الصادقؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۲۸) ھو جعفر بن محمدؑ میں بارہ حروف ہیں.

(۲۹) قدوۃ الصدیقینؑ میں بارہ حروف ہیں.

(۳۰) الامام السابع اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳۱) الامام الکاظمؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳۲) ھو موسی بن جعفرؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳۳) خلیفۃ النبیین میں بارہ حروف ہیں.

(۳۴)الامام الثامن اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳۵) الامام الرضاؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳۶) هو علی بن موسیٰ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳۷)الامام الجواد میں بارہ حروف ہیں.

(۳۸) الامام التاسع اس میں بارہ حروف ہیں.

(۳۹) الامام الجوادؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۴۰) هو محمد بن علیؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۴۱)نجل المنتجین میں بارہ حروف ہیں.

(۴۲) الامام العاشر اس میں بارہ حروف ہیں.

(۴۳) الامام الهادی میں بارہ حروف ہیں .

(۴۴) هو علی بن محمدؑ میں بارہ حروف ہیں.

(۴۵) وارث الوصیین میں بارہ حروف ہیں.

(۴۶) الحسن العسکریؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۴۷) امام المسلمین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۴۸) الامام الخاتمؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۴۹) القائم المهدیؑ اس میں بارہ حروف ہیں.

(۵۰) م ح م د وابن الحسن میں بارہ حروف ہیں.

(۵۱) خلیفة النبیین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۵۲) وخاتم الوصیین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۵۳) هئولاء العترة میں بارہ حروف ہیں.

(۵۴) العز المیامین اس میں بارہ حروف ہیں.

(۵۵) بنو عبد المطلب میں بارہ حروف ہیں.

(۵۶) سادة اهل الجنة اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۷) محبهم مومن تقی میں بارہ حروف ہیں.

(۵۸) فی الجنة مخلد اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۹) عدوهم کافر شقی میں بارہ حروف ہیں.

(۶۰) فی النار مئوبد میں بارہ حروف ہیں.

(۶۱) اللهم صل علیهم اس میں بارہ حروف ہیں.

(۶۲) بافضل صلواتک اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۶۳) یارب العالمین میں بارہ حروف ہیں.

اب اکثر برادران کے ذہن میں سوالات اٹھتے ہیں کہ یہ زُبرُ کیا ہیں اور بَیِّنات کیا ہیں.

میں کچھ یہاں ان کی توضیح دے کہ اس علم امیر المومنین علیہ السلاۃ والسلام سے مستفاد علم کے حصول میں کچھ قدم آگے رکھتے ہیں. جب بھی ہم حساب عددی کا ارادہ رکھتے ہیں تو ہم ان کا تلفظ کرتے ہیں اور ان کو مکتوب لکھتے ہیں مقطعہ کی صورت میں تو یہ سب حروف یا دوحرفی ہیں یا تین حرفی ہوتے ہیں۔

مثلا (ب ا). (ج ا). (ت ا).

یا تین حرفی مثلا

(ع ی ن) (ق ا ف) (ک اف) (ل ا م).

توان میں پہلے حرف کو زبر کہا جاتا ہے، اور باقی حروف بینة لفظیه ہیں۔

دوحرفی حروف میں (ب) زبر ہے اور (ا) بینہ ہے۔

اور تین حرفی حروف میں حرف (ع ی ن) ہے ان کا زبر (ع) ہے بینات (ی ن) ہیں.

اس بناپہ ۲۸ حروف ابجدیہ کا قیاس ہے

(ا۔ا لف)	(ب ۔ب ا)	(ج ۔ج ا)
(د۔دال)	(ھ۔ھا)	(و۔واو)
(ز۔زا)	(ح۔حا)	(ط۔طا)
(ی۔ی ا)	(ک۔ک اف)	(ل۔ل ام)
(م۔م ی م)	(ن۔ن ون)	(س۔س ی ن)
(ع۔ع ی ن)	(ف۔ف ا)	(ص۔ص ا د)
(ق۔ق اف)	(ر۔را)	(ش۔ش ی ن)
(ت۔ت ا)	(ث۔ث ا)	(خ۔خ ا)
(ذ۔ذال)	(ض۔ض اد)	(ظ۔ظا)
(غ۔غ ی ن)		

اب ہم اس علم زُبُر اور بیّنات کچھ جائزہ لیتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالی نے اس علم کے اندر کیا اسرار چھپادیے ہیں، کہ جن کو فقط دیکھ کر عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے، اور جو اس کے باطن میں اسرار پوشیدہ ہیں وہ (لا یعلم جنود ربک الا ھو)، وہ فقط اللہ ہی جانتا ہے کہ ان میں کیا اسرار پوشیدہ ہیں، کیا راز ان میں مستتر ہیں، بشر کی اتنی پرواز ہی نہیں کہ ان علوم تک رسائی حاصل کر سکے قرآن کا ایک ظاھر ہے، پھر ایک باطن ہے اس کا زُبُر میں، قرآن کے زُبُر کے اسرار کو کوئی نہیں سمجھ سکا،

پھر قرآن کے بیّنات کے اسرار بنتے ہیں، پھر ہر بیّنات میں سے دو۔دو۔اور۔تین۔تین۔شاخیں نکلتی

ہیں، مثال کے طور پر ہم بسم اللہ کو دیکھتے ہیں (۷۸۶) تو بسم اللہ کے ابجد اور زُبُر میں اعداد بنتے ہیں، بسم اللہ کے بینات علیحدہ ہیں، پھر بینات میں سے دو۔دو۔اور تین۔تین۔شاخیں نکلتی ہیں پھر آگے جاکے زبُر اور بیّنات میں تقسیم ہوجاتے ہیں، پھر دسویں منزل پے جاکے اتنے اس کے دروازے کھل جاتے ہیں کہ عقل انسانی حیران و پریشان ہوجاتی ہے، اسی لیے تو ملتا ہے کہ قرآن کا ایک ظاھر او (۷۰) باطن ہیں، ایک اور روایت میں وارد ہوا۔(۷۰۰۰۰) باطن ہیں ایک اور روایت میں وارد ہوا کہ باطن کی اتنی کثرت ہے کہ وہ وہ ہی جانتا ہے کہ کتنے باطن ہیں،

مثال کے طور پے لفظ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہیں، کہ اس کے بیّنات میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے کیا اسرار پوشیدہ کرر کھے ہیں،

حروف مقطعات	م	ح	م	د
حروف کا تلفظ	م ی م	ح ا	م ی م	د ا ل
بیّنات حروف	ی م	ا	ی م	ا ل
اعداد حروف	۱۰ ۴۰	۱	۱۰ ۴۰	۱ ۳۰
جمع اعداد حروف	۱۰۲			
اعداد اسم مبارک	محمدؐ بیّنات میں ۱۳۲	بنتے ہیں،		

محمدؐ کے بیّنات آپ نے دیکھ لیے اب اسلام کے زُبُر کا مشاہدہ فرمائیے ، اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کرر کھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد و حروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں،

حروف مقطّعات	ا	س	ل	ا	م
اعداد حروف	۱	۶۰	۳۰	۱	۴۰
جمع اعداد	۱۳۲				

لفظ محمدؐ کے بینات (۱۳۲) اور اسلام کے زبر (۱۳۲) برابر ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باطن (۱۳۲) اور اسلام کا ظاہر (۱۳۲) ہے اب ہم زُبُر اور بیّنات کی روشنی میں اسم وصی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی دیکھتے ہیں کہ ان میں اللہ تبارک وتعالی نے کیا اسرار اور راز چھپائے ہوئے ہیں

مثال کے طور پر لفظ واسم مبارک امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام

حروف مقطعات	ع	ل	ی
حروف کا تلفظ	ع ی ن	ل ا م	ی ا
حروف کے بیّنات	ی ن	ا م	ا
اعداد حروف	۱۰ ۵۰	۱ ۴۰	۱
جمع اعداد حروف	۱۰۲		

علیؑ کے بیّنات آپ نے دیکھ لیے اب ایمان کے زُبُر کا مشاہدہ فرمایئے ،اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد وحروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں، اب ہم ایمان کے اعداد کو دیکھتے ہیں،

حروف مقطعات	ا	ی	م	ا	ن
اعداد حروف	۱	۱۰	۴۰	۱	۵۰
جمع اعداد	۱۰۲				

امیر المومنینؑ کے بینات (۱۰۲) اور ایمان کے زبر (۱۰۲) ہیں۔ سرکار محمدؐ کے اسم بینات سے اسلام حاصل ہوتا ہے۔اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام کے بینات سے ایمان کا استفادہ ہوتا ہے اللہ اکبر.

لفظ علیؑ کے بینات (۱۰۲) اور ایمان کے زبر (۱۰۲) برابر ہیں، امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کا باطن (۱۰۲) ہے اور اسلام کا ظاہر (۱۰۲) ہے۔

﴿اسماء حسنی الهی و اسم اعظم الهی﴾

انہی اسرار حروف واسرار اسم اعظم الھی سے عجیب وغریب اسرار کھل کے سامنے آتے ہیں ان کو میں یہاں تبرکا بیان کرتا چلوں.

اور یہی مصداق علم حروف ہے کہ جس کے لیے قول خداوندی میں ارشاد ہوا کہ آصف بن برخیا نے کہا کہ

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِنَ الْکِتَابِ اَنَا آتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ الی آخرہ

ایک حرف اسم اعظم کا عطا تھا تو اس منزل پے فائز ہوئے جن کے پاس ایک نہیں بلکہ ۷۲ اسم اعظم موجود اللہ جانے وہ کس منزل پے ہیں.

راوی بیان کرتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ

روح اللہ حضرت عیسیٰؑ بن مریمؑ کو دو حروف عطا ہوئے ان کے ذریعے مردوں کو زندہ کرتے تھے بیماروں کو شفا عطا کرتے تھے

حضرت موسیٰؑ کو چار حروف عطا ہوئے،

حضرت ابراہیمؑ کو آٹھ حروف عطا ہوئے،

حضرت نوحؑ کو پندرہ حروف عطا ہوئے،

حضرت آدمؑ کو (۲۵) حروف عطا ہوئے.

اور سارے حروف اللہ نے محمدؐ واہلبیتؑ کو عطا کیے، یاد رکھو اسم اعظم (۷۳) ہیں سرکار ختم مرتبت کو (۷۲) عطا ہوئے. ایک اللہ نے چھپا کے رکھا،

ابو بصیر روایت کرتا ہے کہ سرکار نے ارشاد فرمایا کہ

علم الکتاب و اللہ کلہ عندنا علم الکتاب و اللہ کلہ عندنا .

آپ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا کہ خدا کی قسم علم کتاب سارا ہمارے پاس ہے.

حضرت نوح علیہ الصلاۃ والسلام کو اللہ تبارک تعالی کی طرف سے حکم تھا.

کہ جب تمہاری کشتی کو کچھ مشکل ہو تو اسم اعظم کے ذریعے دعا کرنا میں ضرور نجات دونگا.

ایک روایت کے مطابق حضرت نوحؑ نے سریانی زبان میں کہا،

(هیلولها الفا الفا یا ماریا اتقن).

اور ایک روایت کے مطابق جو احتجاج طبرسی میں موجود ہے کہ حضرت نوح سرکار نے ارشاد فرمایا.

(اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَمَّا انجیتنی مِنَ الغَرَق)

اللہ نے کو غرق سے نجات عطا کی۔ اور ان کی کشتی کو پار لگا دیا

حضرت آدم نے دعا مانگی تو باب استجابت تک نا پہنچی تو حضرت جبرائیل نے آ کے عرض کی کہ اللہ کو اسمائے حسنی اسم اعظم کے ذریعے پکارو تو جبرائیل کی تعلیم دینے پر آپ نے عرض کی.

یَا حَمِیدُ بِحَقِّ مُحَمَّدٌ یَا عَالِی بِحَقِّ عَلِیٌّ یَا فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالَارض بِحَقِّ فَاطِمه، یَا مُحسِن بِحَقِّالحُسَنؑ یَا قَدِیمَ الِاحسَان بِحَقِّ الحُسَینؑ.

اسم اعظم الٰهی کے بارے میں ۵۰ سے زیادہ اقوال موجود ہیں جس کا ذہن جہاں تک گیا اس نے اس کو اسم اعظم قرار دیا.

(۱) سب سے پہلے اسم اعظم (اللہ) کو کہا گیا ہے کہ اللہ کے اسامی میں سب سے زیادہ معتبر مقدس محترم نام ہے اکثر کے نزدیک اللہ کے نام کے اندر اسم اعظم ایک حرف ہے

بعض کے نزدیک (ا)

بعض کے نزدیک (لام اول)

بعض کے نزدیک (الف اور میم)

بعض کے نزدیک (لام دوم)

اور سب سے اہم ترین ہے کہ (ہ) حرف اعظم الٰهی ہے.

(۲) دوسرا قرآن کی آیات کے اندر قطعاً اسم اعظم موجود ہے۔ اللہ جانے کس کو دسترسی حاصل ہو جائے.

(۳) (الله الرحمن) کے اندر اسم اعظم موجود ہے،

(۴) (۹۹) اسماء حسنیٰ کے درمیان اسم اعظم موجود ہے.

(۵) (یا حیّ یا قیوم) اور عبرانی میں (اهیا ً شکرا هیئاً) اس کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۶) (یَا ذَالجَلَالِ وَالِا کرَام) کے اندر اسم اعظم موجود ہے ایک قول کے مطابق.

(۷) مرحوم طبرسی کے مطابق (اَللّٰهُ اَلحَیُّ القَیُّوم اَللّٰهُ وَالحَیُّ القَیُّوم) میں اسم اعظم موجود ہے

(یَا اِلهَنَا وَالِهُ کُلِّ شَیءٍ اِلهُ وَاحِد لَا اِلهُ اِلَّا انتَ) فرماتے ہیں کہ ان میں اسم اعظم موجود ہے.

(۸) ایک قول کے مطابق (اِنَّ اللّٰهُ اَلحَیُّ القَیُّوم اَللّٰهُ وَالحَیُّ القَیُّوم) میں اسم اعظم موجود ہے.

(۹) امام صادقؑ کی روایت کے مطابق (بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم) کے اندر اسم اعظم موجود ہے

(۱۰) قول نبی اکرمؐ کے مطابق سورۃ والحشر کی آخری تین آیات میں اسم اعظم موجود ہے.

(۱۱) ایک قول کے مطابق

(یَا بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالارض یَا ذُوالجَلَالِ وَالِاکرَام) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۱۲) پھر عن النبیؐ کے سورۃ الملک کے اندر اسم اعظم موجود ہے..

(۱۳) پھر عن النبیؐ کے تین سورتوں میں اسم اعظم موجود ہے

(سورۃ البقرہ آیۃ الکرسی).

(سورۃ آل عمران میں (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحَیُّ القَیُّوم) میں اسم اعظم موجود ہے،

(سورۃ طٰه میں .(وَعَنَتِ الوُجُوهُ لِلحَیِّ القَیُّوم)

(۱۴) ایک قول کے مطابق (اَنتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُو الرَّحمٰنُ الرَّحِیم).

(۱۵) عن الصادقؑ کے مطابق (رَبَّنَا) کے اندر اسم اعظم موجود ہے

(۱۶) امیر المومنین علی علیہ السلام والصلاۃ: ارشاد فرماتے ہیں کہ سورۃ الحدید کی ابتدا سے لے کر (وَ هُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) میں اسم اعظم ہے.

اور سورۃ الحشر کے آخر میں (لَو انزَلنَا هٰذَا القُرآن) میں اسم اعظم موجود ہے،

سے کر آخر تک پھر سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے،

(يَا مَن هُوَ هٰكَذَا اَسالُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الاسمَاءِ اَن تُصَلِي عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّد.)

پھر فرماتے ہیں کہ حاجت طلب کرو بر آوردہ ہوگی انشاء اللہ تعالی.

(۱۷) ایک قول کے مطابق (يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ) کے اندر اسم اعظم الٰہی موجود ہے.

(۱۸) ایک قول کے مطابق (لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَكَ اِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ).

(۱۹) ایک قول کے مطابق (خَيرُ الوَارِثِينَ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے

(۲۰) ایک قول کے مطابق (حَسبُنَا اللّٰهُ وَ نِعمَ الوَكِيل) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۲۱) ایک قول کے مطابق (اَلقَرِيبُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۲۲) ایک قول کے مطابق (اَلوَهَّابُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۲۳) ایک قول کے مطابق (اَلغَفَّارُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۲۴) ایک قول کے مطابق (سَمِيعُ الدُّعَا) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۲۵) ایک قول کے مطابق (سَمِيعُ العَلِيم) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۲۶) ایک قول یہ کہ (اَلوَدُود ذُو العَرشِ المَجِيدِ فَعَّالُ لِمَا يُرِيد) میں اسم اعظم موجود ہے.

(۲۷) ایک قول کے مطابق (تَوَكَّلتُ عَلَى الحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوت) کے اندر اسم اعظم موجود ہے

(۲۸) ایک قول کے مطابق سورۃ الانعام کے دو جلالۃ کے اندر اللہ کا اسم اعظم موجود ہے.

(۲۹) ایک قول کے مطابق حروف مقطعات میں حوامیم کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۳۰)ایک قول کے مطابق (یٰس) میں اسم اعظم الٰھی ہے.

(۳۱)ایک قول کے مطابق حوامیم اور یٰس کے درمیان اسم اعظم الٰھی موجود ہے.

(۳۲)ایک قول کے مطابق حروف مقطعات کے حروف کا جو مجموعہ ہے کہ جو یہ عبارت بنتی ہے؛

(علی حق صراط نمسکه) (صراط علی حق نمسکه) (نمسکه صراط علی حق)

کے تینوں عبارتیں علماء کے کلام میں ملتی ہے ان کے اندر اللہ کا اسم اعظم الٰھی قطعات موجود ہے

(والله العالم بحقائق الامور).

(۳۳)ایک قول کے مطابق (اَلْمُتَكَبِّرُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

(۳۴)ایک روایات کے مطابق امام جعفر صادق علیہ الصلاۃ والسلام نے بعض اصحاب سے سوال کیا کے کیا میں آپ کو اسم اعظم کی تعلیم دوں تو سب نے کہا بالکل جی سرکار،

تو آپ نے ارشاد فرمایا قبلہ رو ہو کر سورۃ الحمد سورۃ توحید اور آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر کی تلاوت کرو اور جو جی چاہے دعا مانگو اللہ اکبر اللہ سب کی پریشانیوں کو دور فرمائے.

(۳۵)ایک قول کے مطابق امام جعفر صادق علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اسم اعظم سورۃ الحمد میں موجود ہے. اگر اس کو میت پے پڑھ دیا جائے اور اسکی روح لوٹا دی جائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں.

(لیکن یاد رکھیں زبان بھی پاک صاف طیب طاہر درکار ہے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی کام نہیں کرتی حضرت سلیمانؑ جیسا ہاتھ بھی درکار ہے،

خدا ہم سب کو گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے) آمین یا رب العالمین.

(۳۶)ایک روایت کے مطابق نماز فجر کی تعقیبات میں جو دعا پڑھی جاتی ہے اس میں قطعا اسم اعظم موجود ہے اور وہ دعا یہ ہے،

(لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِا اللّٰهِ تَوَكَّلتُ عَلَى الحَيِّ الَّذِى لَا يَمُوت)

وَالحَمدُ لِلّٰہِ الّذِی لَم یَتَّخِذ صَاحِبَةَ و.لا وَلَدَا وَلَم یَکُن لَهُ شَرِیکُ فِی المُلکِ وَلَم یَکُن لَهُ وَلِیُ مِنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرهُ تکبِیرَا) .

(۳۷)ایک قول کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے،

(اَللّٰھُمَّ انتَ اللّٰهُ الّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا انتَ یَا ذَالمَعَارِج القَوِی،

اَسالُکَ بِبِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم وَ بِمَا انزَلتَهُ فِی لَیلَةِ القَدرِ اَن تَجعَل لِی مِن اَمرِی فَرَجا وَ مَخرَجا وَاَسالُکَ اَن تُصَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّد وَاَن تَغفِرَ لِی خَطِیئَتِی وَ اقبَل تَوبَتِی یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ) .

اس دعا کو صاحب کتاب الفوائد الجلیس نے بھی اسم اعظم کی ادعیہ میں نقل کیا ہے.

(۳۸)پیغمبرؐ کی ایک حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے.

(اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسالُکَ بِاَنَّ لَکَ الحَمد لاَ اِلٰہَ اِلَّا انتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیعَ السَّمٰوَاتِ وَالارض).

(۳۹) پیغمبرؐ کی ایک حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے؛

(اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُکَ بِاَنَّکَ اَنتَ اَللّٰہُ لَا اِلَہَ اِ لَّااَ نتَ اَلاَحَدِ الصَّمَد لَم یَلِد وَلَم یُولَد وَلَم یَکُن لَهُ کُفُوَا اَحَد).

(۴۰)پیغمبرؐ کی ایک حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے؛

(اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسالُکَ بِاَ سمَائِکَ الحُسنٰی کُلُّهَا مَا عَلِمتُ مِنهَا وَمَا اَعلَمُ وَاَسالُکَ بِاسمِکَ العَظِیمِ الاَعظَمِ الکَبِیرِ الاَکبَرِ) .

(۴۱)ایک روایت کے مطابق دعاء یوشع بن نونؑ میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے؛

(اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُک بِاسمِکَ الطُّهرِ الطَّاهِرِ المُقَدَّسِ المُبَارَکِ المَخزُونِ المَکنُونِ

المَکتُوبِ عَلیٰ سُرَادِقِ الحَمدِ وَ سُرَادِقِ المَجدِ وَ سُرَادِقِ القُدرَةِ وَ سُرَادِقِ السُّلطَانِ وَ سُرَادِقِ السَّرَائِرِ اَدعُوکَ یَا رَبِّ بِاَنَّ لَکَ الحَمدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ النُّورُ البَارّ اَلرَّحمٰنُ الرَّحِیم اَلصَّادِق. عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّهَادَة، بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالارضِ وَنُورِهِنَّ وَ قِیَامِهِنَّ ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَامِ، حَنَّان نُورُ دَائِم قُدُّوس حَیٌّ لَا یَمُوت) .

(۴۲) پیغمبر کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے؛

(اَ للّٰهُمَّ اِنِّی اَسأَلُکَ بِاسمِکَ العَظِیم ،وَ بِرِضوَانِکَ الاَکبَر) .

(۴۳) پیغمبر کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے؛

(اَ للّٰهُمَّ اِنِّی اَسأَلُکَ بِاسمِکَ العَظِیم الاَعظَمِ الطَّاهِرِ الطَّیِّبِ المُبَارَکِ اَلاَحَبُّ اِلَیکَ اَلَّذِی اِذَا دُعِیتَ بِهِ اَجَبتَ وَاِذَا سُئِلتَ بِهِ اَعطَیتَ وَاِذَا استُرحِمتَ بِهِ رَحِمتَ وَاِذَا اِستُفرِجتَ بِهِ فَرَّجتَ) .

(۴۴) پیامبر اکرم کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے؛

(اَ للّٰهُمَّ اِنِّی اَسأَلُکَ بِمَعَاقِدِ العِزِّ مِن عَرشِکَ وَمُنتَهَی الرَّحمَةِ مِن کِتَابِکَ وَاِسمِکَ الاَعظَمِ وَ بِمَجدِکَ الاَعلیٰ وَ کَلِمَاتِکَ التَّامَّات) .

(۴۵) پیامبر اکرم کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے دعا یہ ہے؛

(اَ للّٰهُمَّ اِنِّی اَسأَلُکَ بِاَسمَائِکَ الحُسنیٰ مَاعَلِمتُ مِنهَا وَمَا لَم اَعلَمُ وَاَسأَلُکَ بِسمِکَ الاَعظَمِ الَّذِی اِذَا دُعِیتَ بِهِ اَجَبتَ وَاِذَا سُئِلتَ بِهِ اَعطَیتَ فَاِنَّ لَکَ الحَمدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ المَنَّانُ بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالارضِ یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ) .

کتاب اغاثۃ الداعی میں امام زین العابدینؑ سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے؛

(یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَحدَکَ وَحدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ اَنتَ المَنَّانُ بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ، ذُوالجَلَالِ وَالِاکرَامِ وَذُو الاسماءِ العِظَامِ ذُوالعِزِّ الَّذِی لَا یُرَام، فَاِلٰھُکُم اِلٰہٌ وَاحَد لَا اِلٰہَ اَلَّاھُوَ الرَّحمٰنُ الرّحِیم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ اَجمَعِین.

پھر اپنی حاجات کو طلب کریں

(۴۶) پیغمبرؐ کی ایک حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُکَ یَا اَللّٰہُ، یَا اَللّٰہُ، یَا اَللّٰہُ، یَا اَللّٰہُ، یَا اَللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیم

(۴۷) ایک روایت کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُکَ بِاسمِکَ المَخزُونِ المَکنُونِ المُبَارَکِ المُطَھَّرِ الطَّاھِرِ المُقَدَّس

(۴۹) ایک روایت کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے:

(یَا فَارِجَ الھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الغَمِّ وَیَا مُوفِیَ العَھدِ وَیا حَیًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ) .

(۵۰) ایک روایت کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے،

(یَا قَائِمُ یَا حَقُّ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا فَردُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم، یَا ذَا الجَلَالِ وَالِاکرَام، یَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالاَرض، وَمَا بَینَھُمَا وَ رَبُّ العَرشِ العَظِیم وَیَا مَن لَم یَلِد وَلَم یُولَد وَلَم یَکُن لَہُ کُفُواً اَحَد، یَا کَافِیُ، یَا ھَادِیُ، یَا بَارِیءُ، یَا عَالِمُ، یَا صَادِقُ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ یَا رَبُّ الِاربَاب، یَا سَیِّدُ السَّادَات، یَامَلِکُ یَا مَلِکُ المُلُوکِ، یَا وَلِیُّ الدُّنیَا وَالآخِرَة اَللّٰھُمَّ اَنتَ مَلِکُ مَن فِی السَّمَاء، وَمَلِکُ مَن فِی الاَرضِ، لَا حُکمَ فِیھَا لِغَیرِکَ. وَ قُدرَتکَ فِی الاَرضِ کَقُدرَتِکَ فِی الاَرض، کَقُدرَتِکَ فِی السَّمَاءِ اَسالُکَ بِسمِکَ الکَرِیم، وَوَجھِکَ المُنِیر، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیر، اَن تُصَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّد، وَاَن تُفَرِّج عَنِّی فَرَجاً عَاجِلاً، وَاجعَل لِی مِن کُلِّ غَمٍّ

فَرَجاً وَ مَخرَجاً ،وَ یَسِّر لی کُلَّ عُسر یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِین) .

(۵۱) ایک روایت کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے،

(یَا اَللّٰہُ ،یَا اَللّٰہُ،یَا اَللّٰہُ، یَا رَحمٰنُ، یَا رَحمٰنُ، یَا رَحمٰنُ، یَا نُورُ، یَا نُورُ، یَا نُورُ، یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ ، یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ ، یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ)

(۵۲) کتاب دعا ابن ابی لیلی کے مطابق اس دعا کے اندر اسم اعظم الٰہی موجود ہے،

(یَا اَللّٰہُ ،یَا رَحمٰنُ، یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ) .

(۵۳) ایک قول کے مطابق الاحد الصمد میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے.

(۵۴) کتاب التہجد لابن ابی قرۃ عن الکاظم علیہ السلام کے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس دعا، میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے،

تین مرتبہ کہیں۔: (یَا حَیًّا حِینَ لَا حَیّ،)

تین مرتبہ:۔(یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ،)

تین مرتبہ۔(اَسأَلُکَ بِلَا اَلٰہَ اِلَّا اَنتَ) ،

تین مرتبہ۔(اَسأَلُکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّااَنتَ)،

تین مرتبہ:(اَسأَلُکَ بِاسمِکَ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ العَزِیزِ المُبِین).

(۵۵) حضرت یعقوب علیہ الصلاۃ والسلام کی دعا کے متعلق ملتا ہے کہ اس کے اندر اسم اعظم الٰہی موجود ہے اور وہ دعا یہ ہے،

(یَا ذَاالمَعرُوفِ الَّذِی لَا یَنقَطِعُ اَبَداً وَلَا یُحصِیہِ غَیرُہُ،یَا کَثِیرَالخَیرِ ،یَا قَدِیمَ الاِحسَانِ یَا دَائِمَ المَعرُوفِ، یَا مَعرُوفاً بِالمَعرُوفِ، یَا مَن ھُوَ بِالخَیرِ مَوصُوف، اِکفِنَا شَرَّ مَا یَعمَلُ الظَّالِمُون)

(۵۶) ایک دعا امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کی ہے کہ جس کے متعلق ملتا ہے کہ جس میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے،

(اَ للّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُکَ، بِاسمِکَ المَخزُون،المَکنُونِ العَظِیمِ الاَعظَمِ الاَجَلِ الاَکبَر، اَلبُرھَانُ، اَلحَقُّ، اَلمُھَیمِنُ، اَلقُدُّوسُ، اَلَّذِی ھُوَ نُورُ مِن نُورٍ، نُورُ مَعَ نُورٍ ،وَ نُورُ عَلٰی نُورٍ، وَ نُورُ فَوقَ نُورٍ وَنُورُ اَضاءَ بِہِ کُلُّ ظُلمَۃٍ وَکَسَرَ بِہِ کُلُّ جَبَّارٍ رَجِیمٍ ،وَلَا تَقُومُ بِہِ سَمَاءٌ وَلَا تَقُومُ بِہِ اَرض، یَا مَن بِہِ خَوفُ کُلِّ خَائِفٍ، وَ تَبطُلُ بِہِ سِحرُ کُلِّ سَاحِرٍ، وَکَیدُ کُلِّ حَاسِدٍ، وَبَغیُ کُلِّ بَاغٍ، وَ یَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِہِ الجِبَال وَالبَرُّ وَالبَحرُ، وَ تَحفَظُہُ المَلَائِکَۃ حَتّٰی تَتَکَلَّمَ بِہِ،وَتَجرِی بِہِ الفُلکَ،فَلَا یَکُونُ لِلمَوجِ عَلَیہِ سَبِیل، وَ تَذِلَّ بِہِ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِید، وَشَیطَانٍ مَرِیدٍ، وَھُوَ اِسمُکَ الاَکبَرالَّذِی سَمَّیتَ بِہِ نَفسَکَ، وَاستَوَیتَ بِہِ عَلٰی عَرشِکَ، وَاستَقرَرتَ بِہِ عَلٰی کُرسِیِّکَ، یَا اَللّٰہُ العَظِیمِ الاَعظَم، یَا اَللّٰہ، النُّورُ الاَکرَم، یَا بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالاَرض، یَا ذَالجَلَالِ وَالاِکرَام ،اَسالُکَ بِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ وَقُدرَتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ،وَبِحُرمَۃِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،وَاَن تُعتِقَنِی وَوَالِدَیَّ وَالمُومِنِینَ وَالمُومِنَات مِنَ النَّارِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ اِنَّکَ حَمِیدُ مَجِید

(۵۷) امام جعفر صادق علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دعا کے اندر اسم اعظم موجود ہے اور یہ دعا حروف معجم پہ مبنی ہے مومنین کے استفادہ کے لیے اس دعا کو نقل کر رہا ہوں.

بسم اللہ الرحمن الرّحیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُکَ وَلَا اَسالُ اَحَداً غَیرُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ المُبَارَکَۃ،

اَللّٰھُمَّ بِاَلِفِ الاِبتِدَاءِ بِبَاءِ البَھَاءِ بِتَاءِ التَّالِیف بِثَاءِ الثَّنَاءِ بِجِیمِ الجَلَالِ بِحَاءِ الحَمدِ بِخَاءِ الخَفَاءِ بِدَالِ الدَوَامِ بِذَالِ الذِّکرِ بِرَاءِ الرُّبُوبِیَّہ بِزَاءِ الزِیَادَۃ

بِسِینِ السّلَامَةِ بِشِینِ الشُّکرِ بِصَادِ الصَّبرِ بِضَادِ الضَوءِ بِطَاءِ الطولِ بِظَاءِ الظَلَامِ بِعَینِ العَفوِ بِغَینِ الغُفرَانِ بِفَاءِ الفَردَانِیَة بِقَافِ القُدرَةِ بِکَافِ الکَلِمَةِ التَّامَّة بِلَامِ اللّوحِ بِمِیمِ المُلکِ بِنُونِ النُّورِ بِهَاءِ الهَیئَة بِوَاوِ الوَاحِدَانِیَة بِلَامِ الْاَلِفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ بِیَاءِ یَا ذَالجَلَالِ وَالِاکرَام،

اَللّٰهُمَّ اَنِّی اَسالُکَ یَا مَن لَا تُضجِرُهُ مَسالَةِ السَّائِلِینَ یَا مَن هُوَ خَبِیر بِمَا تخفَی، الضّمَائِرِ وَتکُن مِنهُ الصُّدُور، اَسالُکَ بِمَا سَمّیتَ بِهِ نَفسکَ. اَن تُصَلّی عَلٰی مُحمّدٍ وَ آلِ مُحمَّدٍ، وَاَن تَجعَل لِی مِن کُلّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِن کُلّ ضِیقٍ مَخرَجاً وَمِن کُلّ عُسرٍ یُسرًا وَاِلٰی کُلّ خَیرٍ سَبِیلًا، بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرّاحِمِینَ،

(۵۸) ایک قول کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے،

(یَا هُوَ یَامَن لَا یَعلَم مَا هُوَ اِلَّا هُوَ) ؛

یہ سب اقوال کی تائید ابن فهد الحلی نے عدۃ الداعی میں فرمائی ہے،

اور میں نے ان کو قصص الاسم الاعظم علامه سعید ابو معاش کی کتاب سے نقل فرمایا ہے.

(۵۹) ایک قول کے مطابق دعا جوشن کبیر و صغیر، دعا مشلول، دعا مجیر، دعا یستشیر، دعا سیفی صغیر، دعا ھای صحیفہ سجادیہ، یہ سب اسم اعظم کے محتملات میں سے ہیں.

(۶۰) اسم اعظم کے محتملات میں سے یہ دعا ہے جس کی طرف امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا ہے

(یَا عَزِیزُ فِی عِزّکَ، فَلَا اَعَزُّ مِنکَ فِی عِزّکَ، اَعِزَّنِی بِعِزّ عِزّکَ فِی عِزّ لَا یَعلَم اَحَد کَیفَ هُوَ اَتَوَجّهُ اِلَیکَ وَاَتَوَسّلُ اِلَیکَ بِحَقّ مُحمَّدٍ وَآلِ مُحمّدٍ عَلَیکَ اَعطِنِی مَا لاٗ یُعطِینِی اَحَد غَیرُکَ، وَاصرِف عَنّی مَالَا یَصرِفُهُ اَحَدُ غَیرُکَ)

(۶۱) وہ اسم اعظم الٰہی جس کے ذریعے سرکار نے صحرا میں چشمے کا پتھر ہٹا کر چشمہ جاری فرمایا تھا وہ

کلمات یہ ہیں،

(طاب طاب مریا عالم طیبو ثابوته تثیا کویا خاخا نو ناتو دینا بر حونا امین آمین رب العالمین رب موسی و ها رون)

(۶۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر درج اسم اعظم ملتا ہے کہ جب کوئی مشکل سخت ہو جائے تو عصا کو زمین پے تین مرتبہ مار کے یہ دعا پڑھے مثلاً چوروں کا جانوروں کا ڈاکوؤں کا خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھیں.

اس میں اسم اعظم الٰہی ہے،

(اَللّٰهُمَّ اَنِّی اَسالُکَ بِبَرَکَةِ هٰذِهِ الاَسمَاءِ العَظِیمَةِ الَّتِی کَانَت عَلیٰ عَصا مُوسَی بنِ عِمرَانِ عَلَیهِ السَّلام، وَضَرَبَ بِهَا البَحرَ فَانفَلَقَ وَکَانَ کُلُّ فِرقٍ کَالطَّودِ العَظِیم، تَحبِس عَنَّا مَا هُوَ) ؛ یہاں حاجت کا ذکر کرے

(۶۳) روایات کے مطابق جس طرح آنکھوں کی سفیدی اس کی سیاہی سے قریب ہے اکثر روایات تاکید کرتی ہے کہ(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم). اسم اعظم سے قریب ہے.

اکثر روایات تاکید کرتی ہے کہ (بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم) اندر اسم اعظم الٰہی موجود ہے.

(۶۴) اسم اعظم کے محتملات میں سے ایک ھو ہے. کہ جو کہ

(اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا هُوَ یَامَن لَا یَعلَم مَا هُوَ قُل هُوَ اللّٰهُ اَحَد) .

ایک قول کے مطابق اللہ اسم اعظم الٰہی ہے کہ جس کے ذریعے اللہ کسی کی بھی دعا کو رد نہیں کرتا.

اسم اعظم الٰہی بلکہ یہ بھی ملتا ہے کہ بہت ہی عظیم بلکہ سب سے زیادہ اسم اعظم الٰہی کا احتمال اللہ کے اسم اللہ میں ہے.

(۱) اللہ کے دس نام ہیں کہ جو ڈرنے والوں کے لیے امان نامہ ہیں اور وحشت کرنے والوں کے لیے امن وامان ہے. اور وہ دس نام ہیں

(الرّحمن ، الرّحیم ، الرّؤوف ، العفو ، المنان ، الکریم ، ذوالجلال والاکرام ، الغفور الشکور .)

(۲) اللہ کے ناموں میں سے (٦) وہ نام ہیں جن کے ذریعے مناجاۃ کے دروازے کھلتے ہیں. اور علوم مسخر ہوجاتے ہیں. کشف وحقیقت کے دروازے کھلتے ہیں روحانیت عطا ہوتی ہے وہ یہ ہیں.

(العظیم، الحلیم، الخبیر، المبین، الھادی ، علام الغیوب)

(۳) کچھ اللہ کے اسماء ہیں کہ جو وسوسوں کے دور کرنے کے لیے اور وہ اللہ کے بھی اسماء گرامی ہیں؛

(الملک ، القادر ، العلی ، العظیم ، الغنی ، المتعال ، المھیمن ، الکبیر) ، .

(۴) کچھ اللہ کے اسماء ھیبت اور جبروت کے لیے ہیں. اور اسرار کے خزانے اس میں پوشیدہ ہیں. اور یہ اسماء حکومت کے لیے استعمال ہوتے ہیں. اور دائما اس کا ورد کرنے والا بزرگی اور حکومت کے لیے سازگار ہوجاتا ہے. اور کوئی بری چیز اس تک نہیں پہنچ سکتی اور وہ اسماء یہ ہیں؛

(العزیز. القوی . القاھر. القادر. ذوالقوۃ ، المتین. المقتدر. الجبار. المتکبر. القھار)

(۵) کچھ اللہ تبارک وتعالی کے اسماء وہ ہیں کہ جو حل مکاشفات کے لیے؛ حصن حصین کا کام کرتے تھے. اور جو آدھی رات کے وقت اس کا ورد کرے وہ عجائبات اور غرائب کا مشاہدہ کرے گا. اور عالم علوی کا مشاہدہ کرے گا. اور وہ اسماء یہ ہیں.

(المحیط، العالم ، الرب ، الشھید ، الحسیب ، الفعال ، الخلاق ، الخالق ، الباری ، المصور)،.

(٦) کچھ اللہ کے اسماء گرامی علوم کے سیکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں. زاھد کی نفس کی طھارت کے لیےاور وہ اللہ کے (١٠) نام یہ ہیں.

(الباطن ، الحفیظ، الکامل ، المبدی ، المعید ،
المحیی، الممیت ، المجید ، الصادق ، الواسع)

(٧) کچھ رب العزت کے اسماء شفا اور نور باطن کے لیے ہیں اور ان میں اسم اعظم کا احتمال بھی ہیں. اور اللہ کی قربت کا سبب ہے اور وہ (١٠) اسماء یہ ہیں.

(الوھاب ، الباسط ، الحیی، القیوم ، النور ،
الفتاح ، البصیر، العزیز ، الورود . الواسع.)

(٨) الله تعالی کے اسماء میں سے کچھ اسماء رزق کو کشادگی کے لیے اور پریشانیاں دور ہونے کے لیے ہیں اور مسخر کرنے کے لیے اور ہر حاجت کو طلب کرنے کے لیے ہیں اور وہ اسماء (٩) ہیں ؛

(التواب ، الفاتر ، العیب ، الوکیل ، الکافی ،
الرزاق ، السلام ، المومن ، السریع.)

(٩) کچھ اللہ تبارک وتعالی کے اسامی گرامی ہیں کہ جو عالم علوی و سفلی میں مقدرات میں تغیرات اور تعبدلات کر سکتے ہیں. لاعلاجوں کی علاج کے لیے تصرفات ملکوت کے لیے اور وہ یہ اسماء یہ ہیں.

(المحیی، الممیت ، القابض ، الباعث ، الوارث ،
الشافی ، البرّ ، الجواد ، المحسن ، المنعم ،
الاول ، الآخر ، الظاھر ، الباطن ، القدوس ،

یہ اسماء جن انداز میں بیان کیے گیے ہیں اسی انداز میں لوح چاندی اور انگوٹھی پے نقش کیے جاتے ہیں لیکن تعداد اور اسماء اور انداز ان سب کا علیحدہ ہے. بغیر استاد کے ہرگز خود آرائی اور خود عملی سے اجتناب کریں.

﴿اسم اعظم الٰهی(الله)جل جلاله﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام اللہ ہے بلکہ اللہ کو اسم ،اعظم الٰھی کہا گیا ہے اور روایات میں اقرب ترین اسم اسم اعظم کے وہ اللہ کے مقدس نام کو کہا گیا ہے، اللہ کا یہ ایسا نام ہے کہ جو کسی اور پر اس کا اطلاق ہو ہی نہیں سکتا،

ان ناموں میں سے یہ نام ہے کہ جو فقط وحدہ لاشریک کے لیے ہی زیبا ہے، اسلام اور قرآن کے نازل ہونے سے ما قبل بھی یہ نام اللہ ہی کے لیے زیبا تھا، اور لطف کی بات یہ ہے کہ تمام زبانوں میں اس اسم اللہ کا مادہ مشترک ہے،

یادرہے کہ اسم ھو کا استعمال بھی اسی اسم ذات کے ساتھ ہوا ہے، اسم رب العالمین کا اطلاق بھی اسی لفظ اللہ کے ساتھ ہوا ہے،

اوراس کے علاوہ حمد الٰھی کا اطلاق بھی اللہ کے اسی نام کے ساتھ ہوتا ہے، کبھی بھی یہ نہیں کہا جاتا کہ

الحمد لعظیم الحمد لستار، الحمد لقھار،

ھو اللہ کا مقدس نام ہے اور اس اسم مقدس کے ساتھ مخصوص ہے،

اللہ کے اس نام اللہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے جھوٹے خدا معرض وجود میں آئے ان میں سے ہر ایک مختلف نام رکھے گئے،

فرعون نے اپنے آپ کو رب اعلیٰ کہا، درختوں کو سجدہ کیا گیا، ہاتھوں سے بنے ہوئے بتوں کو اصنام کہا گیا، بُت کہا گیا، چاند، ستارے، سورج، کو الہ، خدا، رب کہا گیا لیکن بتوں کو اللہ نہیں کہا گیا،

اور آج تک مسلم غیر مسلم، مومن غیر مومن، کافر مشرک، کسی کو بھی اللہ نہیں کہا گیا ہے، کسی کو بھی اللہ کہنے کی جرات نہیں ہوئی ہے،

البتہ اس کے برخلاف سب نے اپنے آپ کو عبد اللہ کہلوایا اور اپنے آپ کو عبد اللہ کہلوانے پہ فخر بھی کیا، اور اللہ ہم سب کو عبد اللہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین یارب العالمین،

آیت اللہ سید اجل سید علی خانؒ اسم اعظم الٰہی کے متعلق کلم الطیب تحریر فرماتے ہیں میں کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ ان آیات میں ہے کہ جن کی ابتدا اسم اللہ سے ہے اور ان میں ھو بھی موجود ہے. اور یہ پانچ سورتوں میں موجود ہے.

سورة البقرة ، سورة آل عمران ، سورة النساء ، سورة طه ، سورة التغابن ،

اور وہ آیات یہ ہیں.

(۱)(اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَالحَیُّ القَیُّوم)

(۲)(اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَالحَیُّ القَیُّوم نَزَّلَ عَلَیکَ الکِتَاب بِاالحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَینَ یَدَیهِ وَ اَنزَلَ التَّورَاةِ وَالِانجِیل مِن قَبلِ هُدًی لِلنَّاس وَاَنزَلَ الفُرقَان) .

(۳)(اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ لَیَجمَعَنَّکُم اِلٰی یَومِ القِیَامَةِ لَا رَیبَ فِیهِ وَمَن اَصدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیثًا).

(۴)(اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الاسمَاءُ الحُسنٰی).

(۵)(اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَی اللّٰهِ فَلیَتَوَکَّلِ المُتَوَکِّلُون).

عن الصادق علیہ السلام آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تم ان کلمات کے ذریعے اپنا آپ کو اللہ کی پناہ میں دے دیا کرو مفضل کہتے ہیں میں نے کہا مولا وہ کون سے کلمات ہیں۔

تو آپ نے ارشاد فرمایا؛ کہو

(اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوذُ بِقُدرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ
وَ اَعُوذُ بِسُلطَانِ اللّٰهِ وَاَعُوذُ بِجَمَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوذُ بِدَفعِ اللّٰهِ
وَاَعُوذُ بِمَنعِ اللّٰهِ وَ اَعُوذُ بِجَمعِ اللّٰهِ وَاَعُوذُ بِمِلکِ اللّٰهِ
وَاَعُوذُ بِوَجهِ اللّٰهِ وَاَعُوذُ بِرَسُولِ اللّٰهِ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَّا وَذَرَّا).

پھر الٰہی اسم اعظم کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ دعا رد نہیں ہوتی جس کی ابتدا میں بسم الله الرحمن الرحيم ہو.

حضرت خديجه سلام الله عليها کے حرز کی ابتدا اسی کلمہ سے ہے،

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم يَا اَللّٰهُ يَاحَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ)).

الله کے اسم اعظم میں سے کہ جن پر اللہ کے اسم اعظم ہونے کا احتمال ہے وہ (يا رب ہے).

اسی لیے روایات میں ملتا ہے کہ،

يا الله يا رب کی انسان تکرار کرے اور اتنا ذکر کرے یہاں تک کہ اسکی سانس ٹوٹ جائے اللہ فوراً اس کی حاجت کو پورا کرتا ہے.

امام صادق علیہ السلام۔ارشاد فرماتے ہیں کہ جو سانس کے اختتام تک مسلسل یارب کی آواز دے فقط ایک سانس میں تو اس وقت کو يا رب العالمين کی صدا دے تو آواز آتی ہے.

لبيک ما حاجتک،

لبیک تیری کیا حاجت ہے اور ایک روایت کے مطابق اگر کوئی (۱۰) مرتبہ یارب کی آواز دے تو آواز قدرت آتی ہے کہ تیری حاجت کیا ہے.

بعض علماء ارشاد فرماتے ہیں کہ اسم اعظم کے موضوع پر اس دعا سے کافی کے مسائل حل وہ چکے ہیں اور کافی بار کرارا و مراراً تجربہ حاصل ہو چکا ہے دعا یہ ہے؛

(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم) (يَا اَللّٰهُ ،يَا اَللّٰهُ،يَا اَللّٰهُ، يَا رَحمٰنُ، يَا رَحمٰنُ، يَا رَحمٰنُ، يَا نُورُ، يَا نُورُ، يَا نُورُ، يَا ذَالطَّولِ يَا ذَالجَلَالِ وَالاِكرَام).

وہ عظیم دعا کہ جسکے متعلق ملتا ہے کہ اس میں اسم عظم الٰہی موجود ہے؛

(يَامُهَيمِنُ يَامُتَعَالِ، يَاحَيُّ يَا قَيُّوم ،يَا بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالاَرض ،يَا ذَالجَلَا لِ وَالِاكرَام،

اَسئلُکَ بِحَقِّ اِسمِکَ اَلاعظَمِ اَلاکبَرِ اَلاجَلِّ اَلاعَزِّ اَلاکرَمِ العَدلُ وَهُوَ اِسمُکَ)

پھر اپنی دعا کو یہاں بیان کریں ایک عظیم الشان دعا کہ جو قصص الاسم الاعظم صفحہ ۲۳۸ میں مرقوم ہے عظیم الشان دعا یہ ہے

(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم اَللّٰہُ لَا اِلَہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّوم لَا اِلَہَ اِلَّا ھُو رَبُّ العَرشِ العَظِیم، پھر کہیں،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسالُکَ اِنَّکَ حَیُّ القَیُّوم رَحمٰنُ عَظِیمُ وَاحِدُ سُبحَانَ رَبِّی وَ رَبُّ العِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُون وَسَلَام عَلَی المُرسَلِین وَالحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین

اَللّٰھُمَّ انتَ مَجِیدُ، مُومِنُ، مُھَیمِنُ، مَلِکُ، مَالِکُ، مَلِیکُ، مُتَکَبِّرُ، ھُوَ صَد رُ مَولٰی مَلِیءُ، مُعطٍ، مَانِعُ، مُعِزُّ، مُتَعَزِّزُ، مُتَعَال، مُحسِنُ، مُجمِلُ، مُنعِمُ، مُتَفَضِّلُ، مُسَبِّحُ مَاجِدُ مَجِیدُ، مُتَحَنِّنُ، مُحیِ، مُمِیتُ، مُبدِیءُ، مُعِیدُ، مُقتَدِرُ، مُبِینُ، مَتِینُ، اَسالُکَ رِضوَانَکَ وَالجَنَّۃَ وَ اَعُوذُ بِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنَّار،

اَللّٰھُمَّ وَاَنتَ ھِیَ حَمِیدُ، حَکِیمُ، حَکَمُ، حَاکِمُ، حَقُّ، حَفِیظُ، حَافِظُ، حَسِیبُ، حَبِیبُ اَسالُکَ رِضوَانَکَ، وَالجَنَّۃَ، وَاَعُوذُ بِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنَّار،

اَللّٰھُمَّ وَاَنتَ سَمِیع، سَیِّد، سَنَد، فَاسمَع دُعَائِی وَلا تَعرِض عَنِّی وَسَلِّمنِی مَن شَرِّ کُلِّہِ وَاَسالُکَ رِضوَانَکَ وَالجَنَّۃَ وَاَعُوذُ بِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنَّار.

اَللّٰھُمَّ وَاَنتَ سَمِیعُ، سَیِدُ، سَنَدُ، فَاسمَع دُعَائِی وَلا تَعرِض عَنِّی وَسَلِّمنِی مَن شَرِّ کُلِّہِ وَاَسالُکَ رِضوَانَکَ وَالجَنَّۃَ وَاَعُوذُ بِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنَّار.

اَللّٰھُمَّ وَاَنتَ وَاسِعُ، وَھَّابُ، وَالٍ، وَلِیٌ، وَفِی، وَافٍ، وَکِیلٍ، وَادُّ وَدُود، وَارِث اِجعَلنِی مِن وَرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیمِ، اَسالُکَ رِضوَانَکَ وَالجَنَّۃ، وَاَعُوذُبِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنَّار.

اَللّٰھُمَّ وَاَنتَ رَحمَانُ، رَحِیمُ ،رَوٴُفُ، رَبٌّ، رَازِقٌ، رَقِیبُ، رَافِعُ، رَفِیعُ، فَارزُقنِی مِن حَیثُ اَحتَسِب ،وَمِن حَیثُ لَا اَحتَسِب ،اَسالُکَ رِضوَانکَ وَالجَنَّۃَ، و.اَعُوذُ بِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنّار .

اَللّٰھُمَّ وَاَنتَ ھَادٍ،فَاھدِنِی بِھِدَایَتِکَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّورِ، فَاِنَّہُ لَا ھَادِیَ اِلّا اَنتَ اَسالُکَ رِضوَانکَ وَالجَنَّۃَ وَاَعُوذُ بِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنَّار .

اَللّٰھُمَّ وَانتَ ذَاکِرُ ذُوالعَرشِ ،ذُوالطَّولِ ذُوالآلاءِ وَالمَعَارِجِ، وَالمَنِّ القَدِیمِ، ذُوالجَلَالِ ذُوالقُوَّۃِ المَتِین، فَقَوِّنِی لِعِبَادَتِکَ اَسالُکَ رِضوَانکَ وَالجَنَّۃَ وَاَعُوذُبِکَ مِن سَخَطِکَ وَالنَّار).

امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ الصلاۃ والسلام نے بدر کے دن اس دعا کی تلاوت کی؛

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ،اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسالُکَ بِحَقِّ الٓمٓ ،والٓمٓصٓ ،والٓمٓرٰ ،والٓرٰ ، وکٓھٰیٰعٓصٓ ،وطٰہٰ، طٰسٓمٓ ،وطٰسٓ و یٰسٓ وصٓ وحٰمٓ وحٰمٓ ھُوَ ھُوَ یَا مَن لَا اِلٰہَ ھُوَ اِغفِر لِی وَانصُرنِی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیر).

(۱) اَللّٰہ. اسم اعظم ہے اور قرآن میں اللہ تعالی کے ہر اسم اعظم سے زیادہ وارد ہوا ہے جیسا کہ ملتا ہے (۲۸۰۰) سے زیادہ مرتبہ وارد ہوا ہے.

اسی لیے ملتا ہے جیسا کہ رسالۃفی خواص اسماء اللہ الحسنی ومعانیھا حبیب اللہ بن علی مدد الشریف الکاشانی میں درج ہے کہ جو ہر روز (۱۰۰) مرتبہ (لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو) کا ورد کرے اس کو اہل یقین میں سے قرار دیا جاتا ہے لیکن شرایط وکردار وغذا و عمل شرط ہے؛

پھر آپ لکھتے ہیں کہ جو ایک جلسہ میں (۱۲۰۰) مرتبہ (یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ) کی تلاوت کرے اس کے لیے

مطیع ہوجائینگے جن وانس پرندے وحوش اور مخفیات علوم اسکے لیے آشکار ہوجائینگے شرط وشروط کے ساتھ یہاں مومنین کے استفادہ کے لیے اس تعویذ کو پیش کرتا ہوں کہ جو علامہ کاشانیؒ نے اپنی کتاب میں پیش کیا ہے، (تعویذ نمبر۱ یہ ہے)،

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

پھر آپ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگر کسی کو بخار ہوجائے، یا سینہ بلغم کی وجہ سے جکڑ اجائے، تو آپ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اسم مبارک واعظم اللہ تعالیٰ کا یہ تعویذ نہایت مجرّب التاثیر ہے تعویذ نمبر۲ یہ ہے)

ہ	ل	ل	ا	ہ	ل	ل	ا
ل	ا	ہ	ل	ل	ل	ہ	ا
ہ	ل	ل	ا	ہ	ل	ا	ل
ل	ا	ہ	ل	ل	ا	ہ	ل
ہ	ل	ل	ا	ہ	ل	ل	ا
ل	ا	ہ	ل	ل	ا	ہ	ل
ہ	ل	ل	ا	ہ	ل	ل	ا
ل	ا	ہ	ل	ل	ا	ہ	ل

بیشک یہ اسم مبارک اللہ بے انتھا اسرار کا حامل ہے اور اس کے مراتب اور اسرار اتنے زیادہ ہیں کہ کوئی

بھی اھل حال اور اھل دل بھی اس منزل تک نا پہنچ پایا ہے۔

پھر آپ تحریر فرماتے ہیں، کہ اگر کسی کو کوئی مشکل آجائے، یا بے برکتی ہو یا قرضوں کی کثرت ہو جائے، یا پریشانیاں اور اضطرابات گھیرے میں لے لیں،

تو ایسے حالات میں اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھنے سے پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں (تعویذ نمبر ۳ یہ ہے)

لا اله	الا	الله	الله	لطيف	بعباده
۳۴	۶۵	۴۷	۱۳۱	۸۳	۶۵
۶۴	۶۹	۳۲	۸۲	۶۷	۱۳۰

اب جس تعویذ کا آپ حضرات کے سامنے ذکر کیا جا رہا ہے اس کے متعلق آیت اللہ کاشانیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس تعویذ کا گھر میں رکھنا بے انتہا فتوحات کا اور کامیابیوں کا مالک ہے،

اور بہت سے مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔ اپنے سرہانے چراغ کے سائے میں اسکو رکھنا بے انتہا کامیابیوں کی ضمانت ہے اور دن بدن ترقیاں حاصل ہونگی،

(اس اسم مقدس کا تعویذ نمبر ۴ یہ ہے)

فسيكفيكهم ۳۲۵	الله وهو ۸۳	السميع ۲۱۱	العليم ۱۸۱
العليم ۱۸۱	السميع ۲۱۱	الله وهو ۸۳	فسيكفيكهم ۳۲۵
الله وهو ۸۳	فسيكفيكهم ۳۲۵	العليم ۱۸۱	السميع ۲۱۱
السميع ۲۱۱	العليم ۱۸۱	فسيكفيكهم ۳۲۵	الله وهو ۸۳

﴿اسم مبارک الواحد﴾

(۲)(اسم مبارک الواحد)

؛ جوبھی اس اسم کی مداومت کرت گا اس کا دل روشن ہو جائیگا.
اور صعب العلاج مریض کا اس سے علاج ہوتا ہے. جس کے دل میں خوف یا وحشت ہو وہ اس اسم الٰھی کا (۱۰۰۱) مرتبہ تلاوت کرے امن میں آجائے گا.

گمشدہ چیز کے لیے (۱۲۱) مرتبہ اس دعا کا ورد بے انتھا مجرّب التاثیر ہے، یہاں تک ملتا ہے کہ وہ اپنی گمشدہ چیز کو خواب میں دیکھ لے گا اور اس کی طرف اس کی راھنمائی بھی کردی جائیگی دعا یہ ہے،

(یَا وَاحِدُ البَاقِی اَوّلُ کلُ ّشَیءٍ وَآخِرُہ)

اسی ذکر پروردگار کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی کسی دشمن سے خطرہ محسوس کرتا ہے تو اس کو چاہیے، کہ نماز ظھر سے قبل غسل کرلے، اور فریضے کی ادئیگی کے بعد (۵۲) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے، دشمن سے محفوظ رہیگا اور دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائیگی

اس تعویذ کے متعلق ملتا ہے کہ اس کا اپنے ساتھ رکھنا بے انتھا مقاصد کی کامیابیوں کی ضمانت ہے، اور ساتھ رکھنے والے کو فتح وظفر حاصل ہوتی ہے، تعویذ یہ ہے، جو قارئین کے لیے پیش کیا جارہا ہے،

و	ا	ح	د
ح	د	ا	و
د	ح	ا	و
ا	و	د	ح

☆☆☆☆☆

﴿اسم مبارک الاحد﴾

﴿اسم مبارک الاحد﴾

اس اسم کی باقاعدہ قرائت سے اللہ کی قربت حاصل ہوتی ہے،
اور ملتا ہے کہ جو اسم الاحد کی قرائت کرے خلوت میں بعدد (۱۰۰۰) مرتبہ وہ غیب کا مشاہدہ کرے گا.
اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ جو سوتے وقت اپنا دائیاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لے اور اس دعا کا تین مرتبہ ورد کرے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہیگا، اور صراط سے بآسانی گذر جائیگا انشاءاللہ دعا یہ ہے، (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، اَحَدًا صَمَدًا وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه)۔

اور یہ بھی ملتا ہے کہ الواحد الاحد اسم اعظم الٰھی ہیں، ان دو اسما کا ورد کرنے سے اسرار سے بعون اللہ تعالی آنکھوں سے پردہ اٹھا دیا جاتا ہے اور عامل ان اسرار کا مشاہدہ کر سکتا ہے البتہ ان سب مقاصد کے حصول کے لیے انسان کو جن چیزوں کی ضرورت ہے، وہ اخلاص کامل حرام سے اجتناب لغو باتوں سے پرہیز اور عبادت نماز روزہ کی انجام دہی کے ساتھ ہی اس تعویذ کے اسرار چند گنا ہو جاتے ہیں،
پروردگار عالم بحق محمدؐ و آل محمدؐ ہم سب کو ان تمام مراحل میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے
آمین یارب العالمین،

اس اسم کے یہ چند تعویذ بیان کیے گئے ہیں کہ جو اسرار کا ایک خزانہ ہیں ان کو شرط و شروط کے ساتھ اپنے ساتھ رکھنے والا کبھی بھی دنیا کی مشکلات میں گرفتار نہیں ہو سکتا (پہلا تعویذ یہ ہے)

و	ا	ح	د	ا	ح	د
د	و	ح	ا	ا	ح	د
د	د	ح	و	ا	ح	ا
ا	د	ح	د	ا	ح	و
و	ا	ح	د	ا	ح	د

(اسم مبارک الاحد کا دوسرا تعویذ یہ ہے)

یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا
د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح

☆☆☆☆☆

﴿اسم مبارک الصمد﴾

(۴)(اسم مبارک الصمد)؛

اللہ تعالی بے نیاز ہے ہر چیز سے نا وہ کھاتا ہے نا وہ پیتا ہے نا وہ سوتا ہے.

کثرت سے اس کا ورد بھوک و پیاس کو برطرف کرتا ہے اور انسان لوگوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور اس اسم کو ساتھ رکھنے والا مار عقرب سے محفوظ رہے گا.

خوف کو دور کر کے یقین کی منزل پے لے آتا ہے

جو بھی سحر کے وقت سجدے کی حالت میں (۱۱۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اسکے یقین میں اضافہ ہوگا، اور یقین وہ نعمت ہے جو سب سے کم تقسیم ہوئی ہے .اور حق الیقین ایمان کی آخری منزل کا نام ہے،

امیر المومنینؑ آپ ارشاد فرماتے ہیں اگر تمام پردے ہٹا دیے جائیں۔

تمام عوالم من جملہ عالم ملکوت عالم جبروت عظموت لاھوت اور باقی سارے عوالم کیپردے بھی ہٹا دیے جائیں،تب بھی مجھ علیؑ کے یقین میں ذرہ برابر بھی اضافہ نہیں ہوسکتا.

(۱۳۴)مرتبہ اس اسم کی قرائت کرنے سے رزق کے بند دروازے کھل جاتے ہیں،

بشرط وشروط کے ساتھ آداب قرائت اور حلال وحرام کا لحاظ کر کے ہی مفید اور اثرات کا حامل ہوگا.

کیونکہ ہر عمل کی شرط میں ایک شرط حلال کو بجالانا اور حرام سے اجتناب ہے۔

اس اسم الصمد کا تعویذ اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا فوائد کا حامل ہے،(پہلا تعویذ یہ ہے)

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا	ص	م	د
م	د	یا	ص
د	م	ص	یا
ص	یا	د	م

اوراب یہاں پرایک بے انتہامجرّب التاثیر تعویذ کو بیان کیا جاتا ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے،
کہ جو سورۃ اخلاص کے اس تعویذ کو لکھے اوراس کی طرف نگاہ کرے، اس کے نامہ اعمال میں ختم قرآن کا
ثواب لکھ دیا جاتا ہے، اوراس کے ایمان کی حفاظت ہوتی ہے، اوروہ شرّ اعدا سے محفوظ رہتا ہے،
اور جادو سے امان میں آجاتا ہے،

اوراسی طرح ملتا ہے کہ جواس کو اپنے ساتھ تعویذ بنا کے رکھے بے انتہا فوائد کا حامل ہو جائیگا اور اگر کوئی
اس کو زعفران اورعرق گلاب سے چینی کی ڈش پے لکھے اورساتھ اس کو تحریر کرے
(یَا صَمَدُ مِن غَیرِ شَبِیه فَلَا شَیء کَمِثلِهِ) اوراس کو چشمے کے پانی سے دھوکر ناراض زن وشوہر کو
پلا دیا جائے، توان کے درمیان الفت حاصل ہوگی، انشاءاللہ تعالی العزیز

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

اس مقدس تعویذ کا کمال یہ ہے کہ اس کو جس انداز میں بھی پڑھا جائے، مکمل سورۃ توحید کی زیارت ہوتی
ہے اوراس تعویذ کی علامہ کاشانیؒ نے کافی زیادہ تاکید فرمائی ہے، لا شک ولا ریب،

﴿اسم مبارک الاول﴾

(۵)(اسم مبارک الاول)؛

یعنی واجب الوجود لذاته

ہر اول سے پہلا ملتا ہے کہ اگر کسی کا کوئی گم ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے ۴۰ شب جمعہ اس اسم کا ورد کرے تعداد (۱۰۰۰) مرتبہ انشاء اللہ غائب چیز مل جائے

گمشدہ واپس آجائے گا. بلکہ ملتا ہے یہ ہر چیز مل جائے گمشدہ واپس آجائے گا. بلکہ ملتا ہے یہ ہر حاجت کے لیے اور اولاد کے لیے بھی نافع ہے،

خواص اسماء اللہ الحسنیٰ صفحہ ۲۸ میں ملتا ہے کہ جن کا حمل ساقط ہو جاتا ہے. تو کوئی اپنی انگشت شہادت رکھ کے یا اول کا ورد کرے تو یہ بیماری اور مشکل برطرف ہو جائیگی اور سقط جنین نہیں ہوگا،

(شرائط اور اجازت کے ساتھ)

(۴۳) مرتبہ اس اسم (الاوّل) کا ورد دشمنوں کے دفعیّہ کے لیے بہت زیادہ مجرّب ہے، اب یہاں اس تعویذ کا بیان ہوگا کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ وسعت رزق کے لیے اعمال کی قبولیت کے لیے، بلاؤں کے دفعیے کے لیے بے انتہا مفید ہے اگر اس کے ساتھ اس دعا کا بھی ورد کیا جائے تو دنیا اور آخرت میں اس کو توفیق حاصل ہوگی، دعا یہ ہے،

(یَامَبدَاَ البَرَایَا وَمُعِیدُھَا بَعدَ فَنَائِهَا بِقُدرَتِهِ) تعویذ یہ ہے

ا	لا	و	ل
و	ل	ا	لا
ل	و	لا	ا
لا	ا	ل	و

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الآخر﴾

(۲)(اسم مبارک الآخر)؛

امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں، ہر کسی کو فنا ہے لیکن اللہ تبارک وتعالی کو بقا ہے ہر اوّل کا اوّل ہے اور ہر آخر کا آخر ہے. گذشتہ کتاب کے صفحہ ۳۰ میں مرقوم ہے کہ،

اگر کوئی (۷۰) دن تک دن ورات میں یہ عمل (۱۵۴۰۴) مرتبہ انجام دے عمل یہ ہے

(الاول الآخر الظاهر الباطن) تو اللہ کے اذن سے اس کے لیے اسرار کے خزانے کھل جائینگے پوشیدہ راز آشکار ہو جائینگے اور علوم ظاہری وباطنی پے اس کا احصار ہو جائیگا

اب یہاں اس اسم الھی کے دو تعویذ کا بیان ہے کہ جن کے لیے آیت اللہ کاشانیؒ تحریر فرماتے ہیں، کہ بے انتہا اثرات کے حامل ہیں تعویذ کو اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا اثرات کے حامل ہیں

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

الاوّل	الآخر	الظاهر	الباطن
الظاهر	الباطن	الاوّل	الآخر
الباطن	الظاهر	الآخر	الاوّل
الآخر	الاوّل	الباطن	الظاهر

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ا	لا	خ	ر
خ	ر	ا	لا
ر	خ	لا	ا
لا	ا	ر	خ

یہ دونوں تعویذ اپنے اندر اثرات کے حامل ہیں البتہ شرط وشروط کے ساتھ،

﴿اسم مبارک السمیع﴾

(۷)(اسم مبارک السمیع)؛

اس اسم الھی کا کثرت سے ورد دعاؤں کی قبولیت کا سبب بنتا ہے.

مرحوم عالم محدث نحریر حافظ الاخبار ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو چینی کے برتن پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھا جائے.

اور پھر اس کو عرق گلاب سے دھویا جائے اور بہرے کے کان میں ایک قطرہ ڈال دیا جائے وہ بہتر ہو جائے گا انشاء اللہ تعالی.

خواص اسماء اللہ الحسنی میں تحریر ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو چاندی کی لوح پر شرف القمر میں لکھے اور اسی اسم کا ورد بھی کرتا ہے اور پھر اس کو اپنے ساتھ رکھے ہمیشہ اس کی بات کو اہمیت دی جائے گی.

لوگ اس کی اطاعت کرینگے.اور اس کی عزت کی جائے گی.

نظر بد کی دوری کے لیے،

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے،

غموں کی برطرفی کے لیے،

شرح صدر کے لیے اس اسم کے بے پناہ فوائد ہیں؛ روزانہ (۵۰۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا یعنی (یا سمیع یا بصیر) کا ورد کرنا تمام گذشتہ مشکلات کا حل ہے.شرط وشروط آداب ورزق حلال اور عامل کی اجازت کے ساتھ۔

اگر کوئی اس اسم کو لکھ کر گھر میں رکھ دے تو اس گھر کی چھت کبھی خراب نا ہوگی،

اب یہاں دو تعویذ کا ذکر ہے کہ جو بے انتھا فوائد کے حامل ہیں،

ہر تعویذ مختلف مراحل میں مفید ہے شرط اور شرائط کے ساتھ آداب اور احترام کے ساتھ اثر کامل کا مظھر ہوگا انشاء اللہ تعالی۔

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

فسیکفیکهم	الله وهو	السمیع	العلیم
۸۴	۱۸۰	۳۲۶	۲۱۰
۱۷۹	۸۱	۲۱۳	۳۴۷
۲۱۲	۳۲۶	۱۸۰	۸۲

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

س	م	ی	ع
ی	ع	م	س
ع	ی	م	س
م	س	ع	ی

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک البصیر﴾

(۸)(اسم مبارک البصیر) ؛

ہر جمع میں اس کی قرئت بے انتھا فوائد کی حامل ہے آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے دل کی تکالیف کے لیے یہ اسم اپنے خاص اثرات کا حامل ہے،

اگر کوئی اس اسم کو جمع کے دن (۱۰۱) مرتبہ پڑھے اللہ اس کا شمار اہل یقین میں کرے گا.

اگر کوئی ہر روز (۱۶۰۵) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے بے انتہا فوائد کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا.

اگر کوئی کسی اہم مقصد کے لیے مثلاً عدالت میں جانے کے لیے یا سفر کے لیے (۸۳۰۵) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے کامیابی حاصل ہوگی اس کی۔

اور اگر کوئی ہر نماز کے بعد (۳۰۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے بغیر محنت وکوشش کے اپنے مقاصد تک رسائی حاصل کرے گا۔غیوب واسرار ورموز سے اس کو آگاہی حاصل ہوگی.

اگر کوئی (۱۶۶۵۰) مرتبہ اس کا ورد کرے۔ضمائر سے واقف ہو جائے گا، اسرار سے واقف ہو جائے گا اور اگر کوئی ۱۵ دن تک اس آیۃ کریمہ کی تلاوت کرے کہ جس میں یہ اسم الٰہی وارد ہوا ہے

(وَاُفَوِّضُ اَمرِی اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیر" بِالعِبَاد) ؛

بتعداد (۱۷۸۰) مرتبہ ہر اہم مقصد کی کامیابی دیکھی گئی ہے آیۃ اللہ حبیب اللہ بن علی مدد شریف کاشانیؒ ارشاد فرماتے ہیں،

کہ اگر مقصد پورا نہ ہو تو (۴۰) دن تک انجام دے حاجت مل جائے گی۔

غیوب واسرار ورموز سے اس کو آگاہی حاصل ہوگی. جو زیادہ سے زیادہ اس اسم کا ورد کرتا رہے، کیونکہ یہ اسم نہایت ہی اثرات کا حامل ہے، کہ جن تک رسائی ناممکن ہے بغیر عطائے پروردگار کے، خدا ہم سب کو ان اسرار سے مطلع فرمائے اور ہمارے ظرفوں کو وسیع کر دے

آمین یا ربّ العالمین

اسم مبارک (سمیع و بصیر) کا مخصوص تعویذ اگر اس کو لال رنگ کے کاغذ پہ یا لال پتّے پہ لکھ دیا جائے، اور بہرے کے کان پے باندھ دیا جائے، انشاءاللہ تعالی کان سننا شروع ہو جائینگے، اور حافظہ بھی زیادہ ہو جائیگا، تعویذ پیش خدمت ہے۔

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ب	ص	ی	ر	س	م	ی	ع
ی	ع	ب	ص	ی	ر	س	م
س	م	ی	ع	ب	ص	ی	ر
ی	ر	س	م	ی	ع	ب	ص
ب	ص	ی	ر	س	م	ی	ع
ی	ع	ب	ص	ی	ر	س	م
س	م	ی	ع	ب	ص	ی	ر
ی	ر	س	م	ی	ع	ب	س

اہم ترین مجرب ترین بلکہ یوں کہہ دوں کہ کبریت احمر کوکب اظہر قمر انور ،
وہ عمل کہ حقیر مؤلف کتاب نے کرارا مرارا اس کا تجربہ کیا ہے مخصوص امور میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوا ہوں مومنین کے طالبین کے استفادہ کیلیے عمل پیش خدمت دعاؤں کا طالب؛

اگر کسی کا اہم ترین کام ہو یا مشکل ہو یا بیماری ہو یا تنگ دستی ہو. یا کوئی اور مسئلہ شب جمعہ کو غسل کرے اور خلوص کامل کے ساتھ اس عمل کو انجام دیں۔

اسکے بعد ۴ رکعت نماز (۲ و ۲) رکعت کر کے ادا کرے

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے؛

(وَاُفَوِّضُ اَمرِی اِلَی اللّٰه اِنَّ اللّٰهَ بَصِیر" بِالعِبَاد)

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے،

نَصر" مِنَ اللّٰهَ وَ فَتح" قَرِیب، .

تیسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے

اَلاَ اِلَی اللّٰهِ تَصِیرُ الاُمُور .

چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے

اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًا مُبِینًا

پھر سلام کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے

غُفرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیکَ المَصِیر .

پھر سجدے میں جا کے (۱۰۰) مرتبہ کہے

اَستَغفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَیهِ.

سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہو جائیگی.

اسم (بصیر) کے اس تعویذ کے کافی فوائد ہیں جو ابھی ذکر کیا جا رہا ہے،

اس کو اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا فوائد کا حامل ہے تعویذ یہ ہے۔

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ی	ص	ب
ص	ب	ر	ی
ب	ص	ی	ر
ی	ر	ب	ص

﴿اسم مبارک القدیر﴾

(۹)(اسم مبارک القدیر) ؛ قدرت کے معنی میں ہے، ملتا ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام اسم الٰھی (قادر) کی کثرت کی وجہ سے نبوت کے درجے پے فائز ہوئے۔ دشمنوں کی رسوائی کے لیے۔ مقاصد کی روائی کے لیے بے انتھا مفید اور پر اثر ہیں۔ اگر کوئی وضو کرتے وقت اپنے اعضاء وضو کو دھوتے ہوئے اگر اسم (القادر) کا ورد کرتا رہے تو وہ اپنے دشمنوں پہ غالب آجائے گا اور اگر کوئی اسم (مقتدر) کا ورد کرتا رہے تو وہ اپنے منصب سے نیچے نہیں آئیگا،

دولت عزّت اور منصب کے لیے بے انتھا مفید ہے، بلکہ مجرّب ہے اس اسم کے لیے بھی چند تعویذات وارد ہوئے ہیں۔

جن کو قارئین کے لیے اور ان کے استفادہ کے لیے بیان کرتا چلوں دعا ہے کہ پروردگار عالم ان سب کے مقاصد کو پورا فرمائے آمین یا ربّ العالمین،

ان سب تعویذات کا مقصد دشمنوں پر غلبہ طاقت قوّت قدرت تمکّن قوّت قلب ہیں اور ان کے علاوہ بھی بے پناہ مقاصد میں مفید و موثر ہیں، البتّہ وہی جملہ کہ شرط و شروط کے ساتھ ادب و آداب کے ساتھ۔

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ل	ک	ق	د	ی	ر
د	ی	ر	م	ل	ک	ق
ل	ک	ق	د	ی	ر	م
ی	ر	م	ل	ک	ق	د
ک	ق	د	ی	ر	م	ل
ر	م	ل	ک	ق	د	ی
ق	د	ی	ر	م	ل	ک

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	د	ا	ق
ا	ق	ر	د
ق	ا	د	ر
د	ر	ق	ا

اس اسم مقدس کا تیسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	د	ت	ق	م
ت	ق	م	ر	د
م	ر	د	ت	ق
ق	م	ر	د	ت

اس اسم مقدس کا چوتھا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	د	ت	ق	م	ن	ی	س	ح	ن	س	ح
ی	ن	س	م	ح	ق	ن	ت	س	د	ح	ر
ن	ق	ت	ح	س	م	د	س	ح	ن	ر	ی
د	م	س	س	ح	ح	ن	ت	د	ق	ی	ن

☆☆☆☆☆

﴿اسم مبارک القاھر﴾

(۱۰) اللہ کے ۹۹ ناموں میں سے دسواں نام (اسم مبارک القاھر) ہے،

ملتاہے کہ جوکوئی ہر نماز کے بعد (۳۰۶) مرتبہ (القاھر) کی تلاوت کرے وہ شخص دشمنوں پر غالب آئیگا اوراس اسم عظیم کے مؤکل علوی غفرائیل اور مؤکل سفلی تھیوش ہیں.

جوکوئی نماز جمعہ کے بعد (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کریا سکے دشمن مقھور ہونگے اس کا باطن صاف ہوگا اور حاجات پوری ہونگی۔

دشمنوں پے قابو پانے کے لیے نماز تھجد فجر سے پہلے یہ دعا نہایت مجرب عمل ہے. دعا یہ ہے.

(**بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم ،يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا ذَالبَطشِ الشَّدِيد اَنتَ الَّذِی لَا يُطَاقُ اِنتِقَامُہ**).

دشمن مقہور ہونگے،

اگر کوئی (۲۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو گمشدہ چیز کو پالے گا.

اگر کوئی کسی کے پاس امانت رکھوائے اور امانت کی واپسی نا ہو تو اس امانت کی برگشت کی نیت سے (۲۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے امانت لوٹ جائے گی.

اگر کوئی (۹۵) مرتبہ اس کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران یا عرق گلاب سے لکھے اور لکھتے ہوئے **یا قاھر یا قریب** کا ورد کرتا رہے اور اس کے دھلے ہوئے پانی کو سر پے ڈالے جادو باطل ہوجائے گا.

اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا غم کی برطرفی میں پریشانوں کے دور ہونے میں بے انتہا مجرّب ہے۔

اگر کوئی حسن نیت کے ساتھ پاکیزگی قلب کے ساتھ اس کا ورد کرے تو انشااللہ مقصد کو پالے گا۔

اگر کوئی اس شعر کو (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کرے کسی بھی دشمن کی تباہی کی خاطر سے تو وہ باذن اللہ تباہ و برباد ہوجائیگا وہ شعر یہ ہے.

(**يَا قَاهِرَ العَدُوِّ يَا وَالِیَ الوَلِی**)، (**يَا مَظهَرَ العَجَائِب يَا مُرتَضیٰ عَلِیّ**)

جن اور شیاطین کے دور ہونے کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔

(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ، یَا اَللّٰهُ الاِ لٰهُ الاکبر ، اَلقَاهِرُ بِقُدرَتِهِ ، جَمِیعِ عِبَادِهِ وَالمُطَاعُ لِعَظَمَتِهِ عِندَ کُلِّ خَلِیقَتِهِ ،

وَالمُضِیُّ مِشیَّتِهِ لِسَابِقِ قَدرِهِ ،اَنتَ تکَلاءُ مَا خَلقتَ بِاللَّیلِ وَالنَّهَارِ لَا یَمتَنِعُ مَن اَرَدتَ بِهِ سُوءٍ بِشَیءٍ دُونَکَ مِن ذٰلِکَ السُّوءِ ،

وَلاَ بِحَولِ اَحَدٍ دُونَکَ بَینَ اَحَدٍ مَا تُرِیدُ ، بِهِ مِنَ الخَیرِ کُلَّ مَا یُریٰ وَمَا لَا یُریٰ فِی قَبضَتِکَ ، وَجَعَلتَ قَبَائِلَ الجِنِّ وَالشَّیَاطِینِ یَرونَنَا وَلَانَرَاهُم ،

وَاِنَّا لِکَیدِهِم خَائِفُون، فَاَمُنِّی شَرَّهُم ، وَ بَاسُهُم ، بِحَقِّ سُلطَانِکَ العَزِیز، یَا عَزِیزُ .)

دشمنوں پے قابو پانے کے لیے اس آیت کا پڑھنا بے انتہا مفید ہے.

(وَهُوَ القَاهِرُ فَوقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الحَکِیمُ الخَبِیر)

اسم مبارک(القَاهِرُ) کے حوالے سے چند تعویذ علماء دین نے بیان فرمائیں ہیں جن کے بے پناہ فوائد ہیں، کہ جن کا احصاء نہیں کیا جا سکتا من جملہ دشمنوں کے دفعیے کے لیے بے پناہ مجرّب ہے، اوران کے علاوہ بھی بے پناہ مقاصد میں مفید و موثر ہیں، البتّہ وہی جملہ کہ شرط و شروط کے ساتھ ادب و آداب کے ساتھ۔ جن کو یہاں قارئین کی سھولت کے لیے نقل کیا جاتا ہے۔

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

٨٣	٨٦	٨٩	٧٦
٨٨	٧٧	٨٢	٨٧
٨٧	٩١	٨٣	٨١
٨٥	٨٠	٨٩	٩٠

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے

۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
۸۴	۷۷	۸۴	۷۱
۸۳	۷۲	۸۴	۷۸

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ق	ہ	ا	ر
ا	ر	ق	ہ
ر	ا	ہ	ق
ہ	ق	ا	ر

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ق	ا	ہ	ر
ر	ق	ہ	ا
ا	ر	ہ	ق
ق	ا	ہ	ر

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک العلی﴾

(۱۱)(اسم مبارک العلی)؛

یعنی صاحب العلو بلندی مقام عظمت ہر بلندی سے بلند.

اسم مبارک العلی اپنی افادیات میں بے مثل و بے نظیر ہے. کمال تو یہ ہے اس اسم کا کہ رب العزت کا سب سے پہلا نام العلی ہے

یعنی یہ وہ نام ہے کہ جو اللہ کے اللہ نام سے پہلے موجود تھا کہ جو آیت الکرسی کی زینت بنا.

وھو العلی العظیم.

اور ماہ مبارک رمضان کی دعاؤں میں بھی یہ اسم عظیم الشان وارد ہوا ہے. علی یعنی صاحب علو صاحب بلندی صاحب مقام، یعنی جسم وجسمانیات کے ساتھ اور لحاظ سے بلند نہیں کیوں کہ وہ خالق مطلق جسم اور جسمانیات سے منزہ ومبرا ہے. جسم سے حجم سے مکان سے تشبیہ سے،

علامہ طبرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ العلی کے معنی یہ ہیں کہ

عالی متعالی قادر قاھر

ایسا کہ جو کسی بھی شے سے عاجز نا ہو. شیخ طبرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے وہ لوگوں کے درمیان صاحب منزلت اور رفعت ہوگا،

اور بعض کے نزدیک ہے کہ جو ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے صاحب جاہ ومنزلت ہوگا،

اور اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے فقر کیدور ہونے کے لیے اور قرض کی ادائیگی کے لیے مجرب ہے.

اور جو اسم تعالی کا ورد کرے وہ. جھگڑوں فسادات اور مفسدوں سے محفوظ رہے گا،

خواص اسماء اللہ میں ملا آیت اللہ حبیب اللہ شریف کاشانی تحریر فرماتے ہیں،

کہ اگر کوئی (۹۱۰) مرتبہ حرف (ظ) لکھے شب جمعہ مین اور لکھتے ہوتے ہے (یا والی یا متعالی) کا ورد کرے اس کا جسم پریشانیوں سے محفوظ رہے گا۔

.اور پھر اسی کتاب میں مندرج ہے کہ جو(۱۹) مرتبہ حرف (ط) کو مشک وزعفران سے لکھے اور اس کے لکھتے ہوئے کہے (یا عالی یا قدوس) اور پھر اس ورقے کو اپنے سر کے نیچے رکھ لے۔

نبی اکرمؐ کے جمال کی زیارت کرے گا.

اور اگر کوئی اس کو دھو کر پی لے اس کا دل نورانی ہو جائے گا۔

.اور اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے بزرگان سلاطین کی نظرم میں محترم اور مکرم ہو جائے گا.

اور اگر کوئی اس عبارت کو شمشیر پے کتابت کرے تو وہ قاطع ہو جائے گی.

اور اگر کوئی اس ذکر کا ورد کرے

(قَرِیبُ الْمُتَعَالُ فَوقَ کُلُّ شَیءٍ عُلُوُّ اِرتِفَاعِهِ).

یہ عزت دولت کے لیے بے انتہا مجرب ہے خصوصاً اگر اس کا ورد ایک ماہ تک کیا جائے اسی اسم پروردگار سے ہے کہ اس کا بے انتہاء فائدہ ہے۔

(لاَ حَولَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِااللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیم .)

اگر کسی کو شیطان کے وسوسے بہت زیادہ ستاتے ہیں اپنا ہاتھ سینے پے رکھ کے یہ کہے.

(بِسمِ اللّٰهِ وَبِا اللّٰهِ مُحَمَّد" رَسُولُ اللّٰهِ وَلَا حَولَ وَلاقُوَّةَ اِلَّا بِا اللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ اَللّٰهُمَّ امحِی عَنِّی مَا اَجِدُ)

پھر اپنا ہاتھ شکم پے رکھ کے یہ کہے تین مرتبہ۔انشاءاللہ اس سے یہ شیطانی وسوسے دور ہو جائیں گے.

اگر کسی مہینے کا پہلا دن (یعنی عربی مہینے کا پہلا دن) جمعرات کا ہو اور کوئی اس میں (۵۰۰ مرتبہ) اللہ اکبر لکھ لے پھر اس کے بعد (۵۰۰) مرتبہ (لاَحَولَ وَلاقُوَّةَ اِلَّا بِا اللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ) لکھ لے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے یعنی بازو بندھ کے طور پے محبت مودت حکام کی نگاہ میں ہر دلعزیز ہو جائے گا.

اس کا کلام سنا جائیگا،

موذی جانوروں سے امان میں آجائے.

شیاطین کے وسوسوں سے سے محفوظ رہیگا،

ناگھانی حادثاتی موت سے بچا رہیگا.

رزق کی وسعت سے بہرہ مند ہوگا. جب تک یہ اسم اس ساتھ ہے. (یا علی؛)

علم معرفت روحانیت کی بلندی ہمت وقوت وطاقت مال دنیا کی کثرت کے لیے سوالاکھ مرتبہ اس عمل کا ورد کرے استاد کا ہونا لازمی ہے. اور پھر چلتے پھرتے بھی اسی عمل کا ورد کرے. روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھنے سے محتاج تونگر ہوجائے گا، مسافر خیریت سے گھر واپس جائے گا

.ملتا ہے کہ اگر کوئی آنکھ دکھ رہی ہے آشوب چشم کا شکار ہے تو یا علی پانی پر دم کرے سلائی آنکھوں میں لگائیں آشوب چشم دور ہوجائیگا

اس اسم مقدس کے لیے چند مقدس تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو علما کرام نے بیان فرمائیں ہیں۔اسم مبارک علی کے تعویذات مومنین کی خدمت میں تبرّ کا پیش کرر ہا ہوں۔اس اسم کے یہ چند تعویذ بیان کیے گئے ہیں کہ جو اسرار کا ایک خزانہ ہیں ان کو شرط وشروط کے ساتھ اپنے ساتھ رکھنے والا کبھی بھی دنیا کی مشکلات میں گرفتار نہیں ہوسکتا

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے

ملک	منجی	عالم	فاتح	قوین
۱۱۴	۹۷	۱۰۵	۹۳	۱۰۱
۱۰۸	۹۱	۱۰۴	۱۱۲	۹۵
۹۶	۱۰۹	۹۲	۱۰۰	۱۱۳

اب آپ کے سامنے دوسرے نمبر کا تعویذ پیش خدمت ہے دوسرے نمبر کا تعویذ کہ جو اسم متعالی کا آئینہ ہے، اگر کوئی اس کو عقیق یا چاندی پہ کندہ کروائے،

اور کندہ ہوتے وقت (۵۵۰) مرتبہ اس اسم العلی کا ورد کرے مراتب عالیہ کو پالے گا،

بعض نے پڑھنے کے تعداد کو (۲۲۸۰) مرتبہ اور بعض نے تعداد (۲۳۰۸) بھی کہا ہے، اگر کوئی اس عمل کو انجام دے تو دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے سرفراز ہوگا اور اس کے سامنے اسرار کھل جائینگے،

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ت	عا	لی
عا	لی	م	ت
لی	عا	ت	م
ت	م	لی	عا

اب یہاں تیسرے تعویذ کا بیان ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ خواتین کی اندرونی بیماریوں کا علاج اس میں موجود ہے، اور اگر کوئی شخص اپنے باطن کی صفائی بھی چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ لکھتے وقت (۲۲۸۰) مرتبہ العلی کا ورد کرے انشاء اللہ مقاصد کو پالے گا تعویذ یہ ہے،

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۳۰	۱۴۴	۱۴۰	۱۳۷
۱۴۱	۱۳۶	۱۳۱	۱۴۳
۱۳۵	۱۳۸	۱۴۶	۱۳۲
۱۴۵	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۹

اب اسم مقدس کے دو تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں کہ جن کے لیے ملتا ہے کہ جوان دو تعویذ کو اپنے ساتھ رکھنے کے بے انتھا فوائد ہیں، اور ہر دن اس اسم العلی کا ورد بھی کرے تو وہ سلاطین بزرگان کی نگاہوں میں بھی محترم ہو جائے گا، اور پروردگار اس کو آفات سے محفوظ رکھے گا،

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	ع	ل	ی
ل	ی	ال	ع
ی	ل	ع	ال
ع	ال	ع	ال

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ل	ی
ی	ع	ل
ل	ی	ع

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الاعلیٰ﴾

(۱۴)(اسم مبارک الاعلی):

یعنی بلندی رفعت عالی اس کی احسن ترین تفسیر میں وارد ہوا ہے،

کہ انه منزه عن جميع الخلق من الصفات و علو ذاته .

وہ صفات ذات کے لحاظ سے تمام مخلوقات سے منزہ ومبرا ہے علوذات کے لحاظ سے بھی علوشان رکھتا ہے

عقول کی کیفیت اور کمیت دونوں لحاظ سے بلندی بھی ہے مافوق بھی ہے.

اس اسم کا کثرت سے ورد محبت کے حصول کے لیے محبوب ہے. محل نظر پروردگار واقع ہوگا روحانی طاقت

میں اضافہ ہوگا. جیسے کہ خواص اسماء اللہ الحسنی میں مندرج ہے کہ،

سورۃ الاعلی کی تلاوت اور پانی میں دم کر کے اس کو پی لینے سے بواسیر جیسا موذی مرض انسان سے دور ہو

جاتا ہے،

.اور اگر کوئی اس سورت کا تین مرتبہ ورد کرے سفر پے روانہ ہوتو خیر و عافیت کے ساتھ وطن واپس لوٹ

آئے گا،

اس سورۃ الاعلی کی تلاوت کان اور آنکھ کے درد میں بہت زیادہ مجرب ہے.

اور اگر اس سورت کو لکھ کر کوئی حاملہ اپنے ساتھ رکھے تو خوشخبری بیٹے کی شکل میں سامنے ظاہر ہوگی،

اور اگر کسی کو بخار ہے یا کوئی بدن مُس درد شدید یا تکلیف خاص ہے تو تین کاغذ کے ٹکڑے یا تین کھانے

والے پتے یا تین ٹکڑے روٹی کے لے اور عرق گلاب وزعفران سے لکھے

پہلے ٹکڑے پے لکھے:(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم لَا تَخَف اِنَّکَ اَنتَ الاَعلٰى .

دوسرے پے لکھے(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم لَا تَخَف نَجَوتَ مِنَ القَومِ الظّٰلِمِين .

تیسرے پے لکھے(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم اَلَا لَهُ الخَلقُ وَ الاَمر تَبَارَکَ اللّٰهُ رَبُّ العَالَمِين

ہر رقعے پر یا ٹکڑے پر یا پتے پر یا روٹی کے ٹکرے پر ایک مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کر کے ان کو نگل

جائے. انشاءاللہ خارق العادہ اثرات ظاہر ہو جائینگے.

اس اسم کے لیے ایک تعویذ بزرگان کے کلام میں ملتا ہے کہ جس کے لیے علماء کرام نے مرقوم فرمایا ہے کہ، جو اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے بے انتھا خوبیوں سے سرفراز ہوگا، اور بلندیوں کی منازل کو طے کر لے گا،

اس اسم مقدس تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ی	ل	ع	ا
ع	ل	ا	ی
ا	ل	ی	ع
ع	ی	ا	ل

﴿اسم مبارک الباقی﴾

(اسم مبارک الباقی)

یعنی جو ازل سے تھا اور ابد تک رہے گا نا جس کو فنا ہے اور جو نا مسبوق بالعدم ہے.

جو واجب الوجود لذاتہ ابدا ہے،

اس اسم کا ورد کرنا اور کثرت سے ورد کرنا طول عمر کے لیے اور امور کے استحکام کے لیے اور اولاد کی صحت وسلامتی اور طول عمر کے لیے اور مکان زمین کی حفاظت کے لیے بہت زیادہ مجرب ہے،

نہایت مجرب اعمال میں سے ایک عمل یہ ہے،

کہ اگر کوئی ہر رات ۱۰۰ مرتبہ الباقی کا ورد کرے اور شب جمعہ (۱۰۰۰) مرتبہ الباقی کا ورد کرے اس کی ہر دعا قبول ہوگی.

اس اسم کا تعویذ بھی بے انتہا اثرات کا حامل ہے کہ جو مومنین کے حضور میں پیش خدمت ہے،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	ب	ا	ق	ی
ی	ال	ق	ب	ا
ا	ی	ب	ال	ق
ق	ا	ال	ی	ب
ب	ق	ی	ا	ال

☆☆☆☆☆

﴿اسم مبارک البدیع﴾

(اسم مبارک البدیع)

یعنی خلق کو ابداع کرنے والا، خلق کرنے والا بدیع اس کو کہتے ہیں جو اپنی خلقت کرنے میں کسی تجربے کسی قیاس کسی بھی مثال کسی بھی نظریے کا محتاج نہیں ہوتا،

بلکہ بدیع اس کو کہتے ہیں کہ جو بالذات حکمت بالغۃ اور قدرت کاملۃ رکھتا ہو یعنی صانع الامور یعنی اس طرح ایجاد کرے کہ دنیا کو حیرت پریشانی میں ڈال دے اور کوئی اس کی خلقت میں کسی بھی قسم کا ایراد شبہ وارد نا کر سکے۔

مرحوم رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے اس کو رزق معرفت شفا حاصل ہوتی ہے، ہر مشکل کا کے لیے ملتا ہے اگر کوئی غسل انجام دے اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے اور نماز ادا کرے اور نماز کے بعد ستر ہزار مرتبہ (یَا بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالاَرض) کا ورد کرے اور اس کے بعد اپنے رزق حلال سے صدقہ دے اور اس کے بعد پھر ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے فرماتے ہیں کہ یہ بے انتہا مجرب ترین عمل ہے، ہر مشکل کے لیے خواص اسماء اللہ تعالیٰ میں وارد ہے کہ اگر کوئی عرق گلاب اور زعفران کے ساتھ اس تعویذ کو لکھے اور ایک جلسے میں جمعے کے دن بغیر کسی سے کلام کیے (۴۰۰۴) مرتبہ اس ذکر کا اس عمل کا ورد کرے ہر اہم شکل کا حل نکلے گا حتیٰ کہ اگر کوئی سلطنت بھی مانگے گا وہ بھی مل جائے گی تعویذ یہ ہے

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا	بدیع	السموات	والارض
السموات	والارض	یا	بدیع
والارض	السموات	بدیع	یا
بدیع	یا	السموات	والارض

اس اسم یابدیع کا دوسرا تعویذ ملتا ہے کہ جوکوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے دنیا و آخرت کے تمام فوائد کا حامل ہوگا.تعویذ یہ ہے؛اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ی	د	ب
د	ب	ع	ی
ب	د	ی	ع
ی	ع	ب	د

تیسرا مجرب تعویذ یابدیع سے متصل کہ جو بے انتہا فوائد کا حامل ہے اور کافی بیماریوں کا اس میں علاج ہے اور شیاطین جادو حسد کا توڑ ہے مجرب تعویذ یہ ہے،اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ی	د	ب	م
ب	د	م	ع
م	د	ع	ب

ملا حبیب اللہ شریف کاشانی رحمۃ اللہ علیہ.خواص اسماء اللہ الحسنیٰ میں تحریر فرماتے ہیں کہ،
اگر کوئی حرف (ز) کو ہفتے کے دن ۷۰۰ مرتبہ لکھے اور لکھتے ہوئے (یَا مُبدِعُ یَا عَلّام) کا ورد کرے، اور اس کو کسی قبرستان میں دفن کردے. غنیٰ حاصل ہوگی اور عجیب وغریب علوم اس کے لیے ظاہر ہونگے.ملتا ہے کہ اگر کوئی کام شروع کرنے سے پہلے (۵۶) مرتبہ المبدی کا ورد کرے اس کے بعد اپنے اس کام کی ابتدا کرے حتماً اپنے مقصود تک پہنچ جائے گا.
اسی عمل کے متعلق ایک روایت امام رضا علیہ الصلاۃ والسلام سے وارد ہوئی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی کام کی ابتدا سے پہلے (۵۶) مرتبہ (المبدی) کا ورد کرے سر تعظیم کے ساتھ،

یقیناً وہ کام تکمیل تک فتح وظفر کے ساتھ پہنچ جائے گا.

پریشانیوں سے تکالیف سے مشکلات سے چھٹکارے کے لیے رات کے وقت یا دن کے وقت آسمان کی طرف نگاہ کرے اور آسمان کو دیکھتے ہوئے (۱۰۰۱) مرتبہ

(يَا بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالَارض) کا ورد بہت زیادہ نافع ہے.

ملتا ہے کہ اس اسم (البديع) کی برکات سے حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کو زندان سے رہائی حاصل ہوئی تھی،

جس کو کوئی پریشانی لاحق ہو جائے اور اس پریشانی سے نجات اس کو نظر نا آئے پہلے غسل کرے اور اس کے بعد ۲ رکعت نماز ادا کرے اور پھر (۷۰۰) مرتبہ

(يَا بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالَارض) کا ورد کرے اس کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے عمل کے بعد صدقہ راہ خدا میں دے انشاءاللہ مقصود حاصل ہوگا،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الباری﴾

(اسم مبارک الباری)

یعنی خالق موجد الخلق خلق کو ایجاد کرنے والا بشر کو تراب سے بنانے والا. لاشی ء سے شئے بنانے والا

حافظ رجب البرسی ارشاد فرفاتے ہیں کہ جو زیادہ سے زیادہ یا باری کا ورد کرتا ہے قبر میں اس کا بدن صحیح و

سالم رہتا ہے، اور بعض جگہ ملتا ہے کہ

تنہائی سے نجات میں مفید ہے.

رزق واولاد کے لیے بے انتہا مفید ہے.

جانور کی نسل بڑھانے کے لیے مفید ہے،

.ان مذکورہ مقاصد کے لیے اگر کوئی جمعے کے دن (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کی تلاوت کرے بے انتہا مجرب

ثابت ہوگا.

اور اگر کوئی ہر روز اس اسم کی ۱۰۰ مرتبہ تلاوت کرے اللہ اس لیے ایک ملک کو خلق کرے گا جو دنیا و آخرت

میں اس کا ساتھی ہوگا.

ملتا ہے کہ اگر کوئی (۵۳) مرتبہ (ج) کو لکھے طلوع شمس (آفتاب) کے وقت اور لکھتے ہوئے

(یَا بَارِی ءُ یَا کَبِیرُ)

کا ورد کرتا رہے اور اس لکھے ہوئے حرف کو اپنے ساتھ رکھے لوگوں کے اشرار سے محفوظ رہے گا غیب کا

مشاہدہ کرے گا، عمر طولانی ہوگی،

اور اگر کسی نوکری سے ہٹا دیا گیا ہے تو واپس اپنے منصب پے آجائے گا،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۸) مرتبہ (ح) کو لکھے جمعرات کے دن کے قمر در عقرب بھی نا ہو اور لکھتے ہوئے

کثرت کے ساتھ لکھتے ہوئے اس پر یہ ورد کرتا جائے (. یَا بَارِی ءُ یَا ذَکِی) اور اس حرف کو اپنے

ساتھ رکھے اس پے سحر و جادو کا اثر ہرگز نہیں ہوگا، اور وہ امان میں رہے گا.

اوراسی کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی ۷ کونے والی لکڑی پہ اس اسم کو اسطرح لکھے
(یَا بَارِیَ النُّفُوس بِلاَ مِثَالٍ خَلاَ مِن غَیرِہِ) اوراس کو اپنے ساتھ رکھے. جادو نظر بد سے محفوظ رہے گا اوراس کا رزق بھی وسیع ہو جائے گا مختلف مقاصد اسم باری کے لیے یہ تین تعویذ بھی وارد ہوئے ہیں، اورانھی اسرار گذشتہ کے حامل ہیں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ی	ر	ا	ب
ا	ر	ب	ی
ب	ب	ی	ا

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ی	ر	ا	ب
ا	ب	ی	ر
ب	ا	ر	ی
ر	ی	ب	ا

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۷۶	۷۹	۸۲	۲۹
۸۱	۳۰	۷۵	۸۰
۷۱	۸۴	۷۷	۳۴
۷۸	۷۳	۳۲	۸۳

حضرت امام علی رضا علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں،

کہ اگر کوئی جمعہ کے دن (۱۰۰) مرتبہ (البارى) کہے. اللہ اس کو اس کی قبر میں تنہا نہیں کرے گا ایک مونس و ہمدم اس کے ساتھ رہے گا.

.ملتا ہے کہ اگر کوئی ایک ہفتے تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے،

پروردگار اس کے لیے ایک فرشتے کو خلق فرماتا ہے کہ جو ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا ہے اس کا معین و مددگار ہوتا ہے.

ملتا ہے کہ جو روزانہ (۱۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے لطف پروردگار اس کے شامل حال ہو جاتا ہے اور وہ دنیا و آخرت میں رحمت کبریا سے بہرہ مند رہتا ہے.

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الاکرم) یا کریم﴾

(اسم مبارک الاکرم) یا کریم ؛

یعنی صاحب کرم وہ کہ جو مجرمین کو معاف کردے اور گناہگاران بنی آدم اس کی معافی میں شامل ہوجائیں جیسا کہ شیخ صدوق نے بھی اس کا ذکر فرمایا ہے.

اس اسم کی پابندی انسان کو قرضوں سے رہائی عطا فرماتی ہے دنیاوآخرت کی حوائج میں بہت مجرب ترین اسم ہے. عزت کرامت اس اسم سے حاصل ہوتی ہے.

یہ اسم رزق اور برکت کی چابی ہے فقر واضطراب کو انسان سے دور کرتا ہے یہ نام پروردگار.

اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ جو کثرت کیساتھ اس اسم کا ورد کرے اللہ اس کو وہاں سے روزی عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہیں جاسکتا،

بعض معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی یا کریم کو چاندی کی انگوٹھی پہ قلمبند کرے اور لکھتے ہوئے ۲۷۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اس کو اللہ کی طرف سے رزق اور معرفت ضاصل ہوگی

اس اسم کے متعلق چند تعویذ ملتے ہیں کہ جن کے لیے ملتا ہے کہ یہ تعویذ رزق کے حوالے سے بے انتہا مجرّب ہیں. البتہ شرط وشروط کے ساتھ ہی مفید عمل واقع ہونگیں، اور بغیر استاد کے ان سب اسما اللہ سے فوائد اٹھانا ایک مشکل امر ہے دنیاوآخرت کی حوائج میں بہت مجرب ترین اسم ہے. اور اس اسم عزیز سے انسان کو عزت کرامت حاصل ہوتی ہے. اس اسم کے تعویذ رزق اور برکت کی چابی ہے فقر واضطراب کو انسان سے دور کرتا ہیں، اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ک	ر	ی	م
۳۹	۱۱	۱۹۹	۲۱
۱۹۸	۱۸	۴۲	۱۲
۱۳	۴۱	۱۹	۱۹۷

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ک	ر	ی	م
م	ک	ی	ر
ر	م	ی	ک

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ک	ر	ی	م
ی	م	ک	ر
م	ی	ر	ک
ر	ک	م	ی

ہر امر ہر اہم کام کے لیے ملتا ہے۔
اگر کوئی (۱۸۰۶) مرتبہ الکریم کا ورد کرے یا (۱۶۸۶) مرتبہ یا کریم کا ورد کرے بے انتہا کمالات فوائد کا حامل ہو جائے گا.

پھر ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا با قاعدہ ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی بخشش فرمائے گا،

اور اگر اس اسم کا کوئی باقاعدہ اس طرح ورد کرے تو بے انتہا اسرار کا حامل ہے.

(یَا کَرِیمَ العَفوِ ذَاالعَدلِ اَنتَ الَّذِی مَلَاَ کُلُّ شَیءٍ عَدلَهُ)

کافی کتب ورسائل میں وارد ہوا ہے کہ جو اپنے اہل وعیال کے نفقہ اور خرچ ومخارج سے پریشان ہو جائے اس کو چاہیے کہ (الکریم) کا کثرت کے ساتھ ورد کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس کا رزق وسیع ہو جائے گا،

(یَا کَرِیمَ الوَهَّاب ذُوالطَّول) کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا رزق کے وسعت میں بے انتہا مفید اور

متوثر ہے،

اسی اسم (یا کریم) کے متعلق وارد ہوا ہے ملتا ہے کہ اگر کوئی ہمارے شیعیان میں سے کسی مقصد میں پھنس جائے کسی کام میں درمیان میں رہ جائے نا آگے اس کو کچھ نظر آئے نا واپسی نظر آئے تکلیف کی انتھا ایسی ہو جیسے کہ گویا آنکھوں میں خس وخاشاک چلا جائے یا گلے میں ہڈی پھنس جائے،

تو اس کو چاہیے کہ نماز کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ (یا کریم) کہے.اور اس کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ صلوات بھیجے اور اپنی نیت بیان کرے اور پاک بستر پے سو جائے خواب میں اس کو اس کے مقصد کی طرف آگاہی دے دی جائے گی اور یہ عمل مجربات میں سے ہے.

بلکہ یوں کہہ دینا بہتر ہے کہ مجرب ترین عمل ہے.

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الظاهر﴾

(اسم مبارک الظاھر)

رب العزت کا ظہور اور متجلی ہونا اپنی خلق کے سامنے آیات کے ذریعے قدرت کے آثار کے ذریعے تمام عوالم انفس میں آفاق میں اسی کو ایک عربی شاعر نے بیان کیا ہے کہ اللہ ظاہر ہوا اب کسی پے مخفی نہیں ہے مگر وہ کہ جو اندھا وہ نہیں جانتا.

ملتا ہے کہ جو اس اسم کا (۵۰) دن تک ہر روز اس اسم کا (۶۰۵۲) مرتبہ ورد کرے اس کے دشمن زیر ہو جائے گیں. اور وہ ان پے آجائے گا عمل کے دعران ایسے مقصود کو بیان کرے.

امام علی رضا علیہ السلام کا فرمان ہے جو طلوع شمس کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے وہ کبھی بھی اندھا نہیں ہوگا.

جو ایام بیض ماہ رمضان میں روزے کی حالت میں اس کا ورد کرے گا تو وہ گمی ہوئی چیز کو پالے گا.

اسرار پے اس کو آگاہی حاصل ہوگی.. جو دوپہر کے وقت زوال آفتاب کے ٹائم اس کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھے اس کا دل نورانی ہو جائے گا. اور بدن اس کا صحیح وسالم رہے گا اور غفلت سے امان میں رہے گا.

بعض رسائل میں وارد ہوا ہے کہ اس اسم کی مداومت کرنا یعنی کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرنا غیب کے اسرار کو کھول دیتا ہے،

بلکہ ہر مقصد کے لیے مفید اور مجرب ہے اور اکسیر احمر ہے،

ملتا ہے کہ اگر مریض اپنے ساتھ اس تعویذ کو رکھے گا اس کا مرض ضرور دور ہو جائیگا.

تعویذ یہ ہے کہ حرف (ظ) کو (۹۱۰) مرتبہ شب جمعہ میں لکھنا ہے.

اور مریض کے ساتھ رکھنا ہے یعنی مریض پہن لے.

یہ دو تعویذ بھی مجرب التاثیر ہے. یہ دونوں تعویذ بھی اسی مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں بھر حال اسم پرورد گار کے اسم کا اثر اس سے بہت زیادہ ہے، البتہ یہ دو تعویذ آپ کی پیش خدمت ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ہ	ا	ظ
ا	ہ	ظ	ر
ظ	ہ	ر	ا

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ہ	ا	ظ
ا	ظ	ر	ہ
ظ	ا	ہ	ر
ر	ہ	ظ	ا

ملتا ہے کہ جو نماز فجر کے بعد (۵۰۰) مرتبہ (الظاھر) کا ورد کرے خداوند تعالی اس کے ظاہر و باطن کو نورانی کردے گا. اس کے دل کو جگا دے گا خواب غفلت سے. اور اس کا دل تاریکی سے امن و امان میں آجائے گا.

ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت نماز تہجد کے وقت میں بسر برھنہ کر کے آستین کو اوپر کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے زیر آسمان (۱۰۰) مرتبہ یا عزیز کا ورد کرے عزت کے لیے مؤثر ہے.

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الباطن﴾

(اسم مبارک الباطن)

باطن اس چیز کو کہتے ہیں جو ادراکات محیطات فہم وعقل سے دور ہو ان احساسات میں نا آسکے.
اس اسم کا کثرت سے ورد اسرار مکنونہ کو آشکار کر دیتا ہے اور غیب کے اسرار کو کھول دیتا ہے.
ملتا ہے کہ جو (۳۳) ہزار مرتبہ (الباطن) کا ورد کرے حق تعالی اس کو سب چیزوں سے بے نیاز کردے گا
.ایک اور عمل اسی سے متعلق ہے لیکن وہ چار اسماء سے متعلق ہے ملتا ہے،
کہ اگر کوئی ۷۰ دن تک دن رات میں (۱۵۴۸۴)
(اَلاوَّلُ اَلآخِرُ الظَّاھِرُ اَلبَاطِنُ)
کا ورد کرے غیب کے اسرار اس پے ظاہر ہو جائینگے اور اللہ اس کو اپنے غیب کے خزانے سے مستغنی اور بے نیاز کر دے گا. اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ بھی وارد ہوا ہے جو یہاں مومنین کے استفادے کے لیے یہاں بیان کیا جاتا ہے. جس کے لیے یہ ملتا ہے کہ اس تعویذ کے حامل پے غیب کا اسرار کھل جاتے ہیں لیکن اپنے اسم کے اعداد اور استاد کی اجازت کے ساتھ ہی مفید واقع ہوگا
اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ن	ط	ا	ب
ا	ط	ب	ن
ب	ط	ن	ا

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الحی القیوم﴾

(اسم مبارک الحی القیوم)

یعنی الحی الباقی وہ کہ جس کو فنا نہیں ہے. اس کو کبھی موت نہیں آسکتی.

اس کا سر بقا اور سر حیات اس کی ذات میں پوشیدہ ہے، تمام ادراکات اس سے ہیں وہ کسی سے وابستہ نہیں ہر ایک کا سر بقاء وہ ہے.

حضرت ادریسؑ اس اسم (الحی) کے عامل تھے اور دائما ان کی زبان پے یہ اسم پروردگار تھا ان کو مکان عالی حاصل ہوا اور حیاۃ جاودانہ ان کو حاصل ہوئی.

حافظ رجب البرسی نے ارشاد فرمایا کہ یہ اسم اگر کسی مریض پر (۱۹) مرتبہ پڑھا جائے تو مریض کو شفا حاصل ہوئی ہے. انشاءاللہ تعالی.

اگر کوئی آشوب چشم اور آنکھ کے درد میں اس اسم کا ورد کرے انشاءاللہ تعالی درد آرام ہو جائے گا.

ملتا ہے اس عظیم اور مقدس اسم کے لیے،

کہ اگر کوئی (۷) دن تک (۱۰۱) مرتبہ کسی مریض پر پڑھے تو حتماً اس کو شفا حاصل ہوگی م،

اور اگر اس اسم کو کسی باغ یا بستان میں پڑھی جائے تو وہ زہریلے اثرات سے محفوظ رہیگا،

اور اس کے ماحصل میں کثرت سے برکت حاصل ہوگی من جانب اللہ تعالی.

بعض معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے،

کہ ہر نماز کے بعد (۱۸) مرتبہ اس اسم کا ورد طول عمر رفعت حادثاتی موت سے امان و وسعت رزق کا ضامن بن جاتا ہے.

(اَلْحَیُّ الْقَیُّوم)

کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا معیشت کے اثرات میں بے انتہا مفید ہوگا. اور اس کا اثر عظیم ہے. مطالب کے حصول کے لیے دشمنوں پے غلبہ حاصل کرنے کے لیے اثر عظیم کا حامل ہے.

ملتا ہے کہ جو طلوع آفتاب کے وقت قبلہ طرف منہ کرکے ان دو اسم کو مکتوب کرے (الحی القیوم) اور ان دونوں اسموں کو اپنے ساتھ رکھے. لوگوں کے درمیان حسن سیرۃ کے ساتھ مشہور و معروف ہوگا، اور اس کا رزق بھی وسیع ہو جائے گا.

اب آپ کی خدمت یہ تعویذ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں یہ تعویذ اگر مبارک ساعت میں لکھا جائے تو سریع التاثیر ہوگا. اثر بہت جلدی ظاہر ہوگا. اس تعویذ کو لکھنے میں قمر در عقرب اور نحس ساعات کا لحاظ رکھا جائے کامیابی اور کامرانیوں سے ہمکنار ہوگا،

(یا حی یا قیوم کے تعویذات کے جو مومنین کی خدمت میں بیان ہو رہے ہیں ان کے اتنے فوائد ہیں کے قلم میں اتنی جرات کہاں کے ان کو اپنے حصار میں لے آئے آشوب چشم اور آنکھ کے درد کے لیے معیشت کی رزق کی ترقی کے لیے دشمنوں کی نابودی و بربادی کے لیے، روحانیت کے لیے کامیابیوں کے لیے، بے انتہا مفید اور موثر ہیں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ی	ق	ی	و	م
م	ح	و	ی	ی	ق
ق	م	ی	ح	ی	و
و	ق	ی	م	ح	ی
ق	و	ح	ق	و	ی
ی	ی	م	و	ق	ح

اب حقیر سراپا تقصیر آپ کے سامنے جس تعویذ کے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں یہ تعویذ اہم مقاصد کیلیے بروئے کار لایا جاتا ہے یا لایا جاسکتا ہے اس کے اثرات میں ملتا ہے،

کہ اگر شرف زہرہ میں لکھا جائے اور کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے.

اللہ تعالی اس کے دل کو نورانی کر دے گا.

اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا.

رزق میں وسعت و برکت ہوگی،

اللہ تعالی تنگی کو کشائش میں بدل دے گا؛

ہر ایک کی نظر اس پے دوستانہ ہوگی

.دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی.

اللہ اس کو اسکے مال واہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا.

کسی سے کوئی اپنا باحق مطالبہ نہیں کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا.

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

حی	ق	ی	و	م
۵۸	۱۴	۱۱	۳۹	۵۲
۴۸	۱۷	الله	۴۱	۲
۴۹	۲۰	۱۵	۴۳	۳۳
۱	۲۳	۷۴	۴۵	۳۳

وسعت رزق کے حوالے سے ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت ہزار مرتبہ

(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم سُبحَانَ المَلِکِ الحَیُّ القَیُّومِ اَلَّذِی لا یَمُوت)

اللہ تبارک وتعالی اس کے رزق کو وسیع کر دے گا اور اس کے عمل کو مبارک قرار دے گا.

بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ ان دو اسامی کے اندر اسم اعظم موجود ہے.

ملتا ہے جب پیامبر اکرمؐ پہ کوئی وقت سخت گزرتا تھا تو آپ اس وقت یا حی یا قیوم کا ورد فرماتے تھے اسی وقت آپ کی پریشانی دور ہو جاتی تھی.

ایک اکابر نے بیان فرمایا ہے کہ جس کو آیت اللہ کاشانی نے نقل فرمایا ہے کہ آپ بیان کرتے ہیں کہ میں نے (۵۱) مرتبہ (یا حی یا قیوم) کا ورد کیا، عالم خواب میں نبی اکرمؐ کی زیارت کا شرف حاصل کیا آپ نے مجھے ایک چیز کی تعلیم دی کہ جس سے میرا دل زندہ اور احیا ہو گیا،

آپ نے فرمایا کہ تم اس دعا کو روز (۴۱) مرتبہ پڑھا کرو.

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم یَا حَیُّ یَا قَیُّوم یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ اَسئَلُکَ اَن تُحیِ قَلبِی بِنُورِ مَعرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰه)

ملتا ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ (۱۰۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم یَا قَیُّوم فَلا یَفُوتُ شَیءٍ مِن عِلمِهِ وَلَا یَئُودُهُ)

جلدی گمشدہ چیز کو پالے گا آیت اللہ کاشانی تحریر فرماتے ہیں کہ ،

اگر کوئی بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت ۴۰۰ مرتبہ الحی کو لکھے اور لکھتے ہوئے تکرار کرے اس اسم کی تکرار کرے (یَا قَیُّومُ یَا وَاحِدُ) اور لکھے ہوئے کو اگر کھا جائے،

اس کے دل کی قساوت دور ہو جائے گی.

حافظہ زیادہ ہو جائے گا جو سنے گا اس کو یاد رہے گا فراموش نہیں کرے گا.

اگر اس کو قرآن کے درمیان رکھ دیا جائے تو گمشدہ چیز کو پالے گا.

اگر اس کو اپنے ساتھ رکھے گا تو دشمن سے محفوظ رہے گا.

ملتا ہے بعض معتبر کتابوں مین کہ جو (۷۱) مرتبہ اس عظیم دعا کو ورد کرے تو سریع السیر وہ اپنے مقصد پے پہنچ جائے گا دعا یہ ہے.

(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم یَا حَیُّ یَا قَیُّومًایَا حَلِیمُ یوم لا یَنفعُ مَال" وَلا بَنُونَ اِلَّا مَن اَتیَ اللّٰهُ بِقَلبٍ سَلِیم وَ اُزلِفتِ الجَنَّۃُ لِلمُو مِنِین غَیرَ بَعِید)۔

اسی طرح ہراہم مقصد کے لیے مجرب ہے اس دعا کا پڑھنااور دعا یہ ہے.

(بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم یَا حَیُّ یَا قَیُّومًایَا قَدِیمُ یَا دَائِمُ یَا حَمدُ یَا فَردُ یَا وِترُ یَا ذَالجَلَالِ وَالاِکرَام)

حافظ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ان دو اسموں (الحی القیوم) کو چاندی کی انگوٹھی پہ کندہ کروادے اللہ ان دو اسموں کی وجہ سے اس کو زندگی عطا فرمائے گا.

اور اس سے خوف کو دور کردے گا.

بعض معتبر رسائل میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی چاندی کی انگوٹھی پر (الحی القیوم) کو کندہ کروادے اور اس کو ہاتھ میں پہن لے اسکے بعد (۳۸۱۶) مرتبہ یا قیوم کا ورد کرے،

ملتا ہے کہ اس مرتبے تک پہنچ جائے گا کہ شفا عطا کرے گا،

ملتا ہے مردہ دل والے کو دیکھے گا تو وہ زندہ دل ہو جائے گا.

اس کے سانس سے مریض ٹھیک ہو جائینگے.

مخلوقات اس کی مطیع ہو جائینگی بعض یہ فرماتے ہیں اسکی طاقت مثل خاتم سلیمان کے ہو جائیگی. لیکن (عمل کی شرائط کی ضرورت بھی ہے)

.ملتا ہے کہ اگر کوئی اس انگوٹھی کے ساتھ اپنی آنکھوں کو حرام سے محفوظ رکھے (۱۸۰) مرتبہ ان ناموں کے ذریعے روزے کی حالت میں دعا کرے.

باطھارت رہے تو اثرات چند گنا ہو جاتے ہیں .اور بعض جگہ ملتا ہے کہ جو انگشتری پے نقش کرنا ہے وہ یہ تعویذ ہے، کہ جو اپنے اثرات کا حامل خاص ہے .اگر شرف زہرہ میں لکھا جائے اور کوئی اس کو اپنے

ساتھ رکھے. اللہ تعالی اس کے دل کو نورانی کردے گا. اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا. رزق میں وسعت و برکت ہوگی، اللہ تعالی تنگی کو کشائش میں بدل دے گا؛ ہر ایک کی نظر اس پے دوستانہ ہوگی. دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی. اللہ اس کو اسکے مال و اہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا. کسی سے کوئی اپنا باحق مطالبہ نہیں کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا.

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۹۵۳	۹۵۷	۹۶۰	۹۴۶
۹۵۹	۹۴۷	۹۵۲	۹۵۸
۹۴۸	۹۶۲	۹۵۵	۱۸۱
۹۵۶	۹۵۰	۹۴۹	۹۶۱

بعض کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کسی کو اپنا مطیع کرنا چاہو تو (۷۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرو

(وَ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوم).

یہاں دل چاہتا ہے کہ ایک مجرب ترین عمل بھی بیان کر دیا جائے مومنین کے استفادہ علمی کے لیے.

سات دن کا عمل ہے.

ہفتے کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (يَا حَيُّ يَا قَيُّوم).

اتوار کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (اِيَّاكَ نَعبُدُ.)

سوموار کے دن) ۱۰۰۰) مرتبہ (وَ اِيَّاكَ نَستَعِين).

منگل کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (سُبحَانَ اللّٰهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ).

بدھ کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (يَا اَللّٰهُ يَا رَحمٰنُ).

جمعرات کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (حَسبِيَ اللّٰه وَ نِعمَ الوَكِيل).

جمعہ کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ(یَا ذَالجَلَالِ وَالاِکرَام).

بہت زیادہ مجرب عمل ہے،

حاجات کی قبولیت کے لیے،

شفا کے حصول کے لیے.

مشکلات سے رہائی کے لیے،

مقاصد کی برآوری کے لیے،

گناہوں سے رہائی کے لیے،

تقرب الی اللہ کے لیے.

بیمار کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی، یا حی کو لکھ کر بیمار کے سر پے باندھ دے اور ۷ دن تک ہر روز (۱۰۱) مرتبہ اس اسم کو پڑھے بیمار کو شفا حاصل ہو جائے گی.

اگر باغ میں سات دن تک اسی تعداد مذکور کے مطابق اگر پڑھا جائے تو محصول زیادہ ہوگا .اور اگر کسی آنکھوں میں درد آشوب چشم ہو(۱۰۱.) مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کے آنکھوں پے مل لے نابینائی سے نجات مل جائے گی.

مشروع حاجات کے لیے یہ دو اسم (یَـا حَـيُّ یَـا قَیُّوم) اپنی مثال آپ ہیں. ملتا ہے کہ ان دو اسامی کو (۱۸۱۶) مرتبہ قبلہ رو باوضو ہو کے خلوت میں تنہائی میں حضور قلب کے ساتھ اگر کوئی ورد کرے ضرور اپنے مقاصد میں کامیابیاں پائے گا.

اب یہاں پر ایک اس اسم کے مجرّب تعویذ کو بیان کیا جارہا ہے کہ جس کے متعلق تعریف کرنا ایسے ہے کہ گویا کوزے میں سمندر کو بند کرنے کے مترادف ہے،

اتنے فضائل ہیں اس مقدّس تعویذ کے الحق والانصاف عجیب وغریب اثرات کا حامل ہے، جن میں

سے وسعت رزق عطاء پروردگار، طول عمر صحت وعافیت، قرضوں کی ادائیگی، محبوب الناس ہونا،

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

		یا	حی	یا	قیوم		
	ح	ی	ق	ی	و	م	
قیوم	م	ح	ی	ق	ی	و	قیوم
یا	و	م	ح	ی	ق	ی	یا
حی	ی	و	م	ح	ی	ق	حی
یا	ق	ی	و	م	ح	ی	یا
	ی	ق	ی	و	م	ح	
		یا	حی	یا	قیوم		

اب جن تعویذوں کا آپ کے سامنے ذکر کیا جا رہا ہے ان کے متعلق کافی اسرار ملتے ہیں، تعویذ بھی بے انتہا اسرار کے مالک ہیں جن تین تعویذوں کا ابھی ذکر کیا جا رہا ہے اللہ تعالی اس کے دل کو نورانی کر دے گا. اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا. رزق میں وسعت و برکت ہوگی،

اللہ تعالی تنگی کو کشائش میں بدل دے گا؛ ہر ایک کی نظر اس پے دوستانہ ہوگی. دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی. اللہ اس کو اسکے مال واہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا. کسی سے کوئی اپنا با حق مطالبہ نہیں کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا. کہ جن کو علامہ کاشانیؒ نے اپنی کتاب خواص اسماء الحسنی میں بیان فرمایا ہے کافی تاکید کی ہے

ان تعویذات کی عظمت پے میں ان تعویذوں کو یہاں تبرّکاً آپ سب مومنین کی خدمت میں میں پیش کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ق	ی	و	م
و	م	ق	ی
م	و	ی	ق
ی	ق	م	ر

اس اسم مقدس کا (چھٹا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ا ح م د م ح م و د ح ق ی ر م
م ا و ح ی م ق د ی م ح ح د م و
و م م ا د و ح ح ح ی م ی ق د
د و ق م ی م م ا م د ی و ح ح ح

اب اس تعویذ کا بیان ہے کہ جو بے انتہا اسرار کا حامل ہے، اور اسرار غیبیہ کا مرکز اتم ہے، کہ جو اپنے اثرات کا حامل خاص ہے .اگر شرف زہرہ میں لکھا جائے اور کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے.

اللہ تعالی اس کے دل کو نورانی کر دے گا .اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا .رزق میں وسعت و برکت ہو گی، اللہ تعالی تنگی کو کشائش میں بدل دے گا؛

ہر ایک کی نظر اس پے دوستانہ ہوگی .دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی .اللہ اس کو اسکے مال و اہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا .کسی سے کوئی اپنا باحق مطالبہ نہیں کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا .اس کے دل کی قساوت دور ہو جائے گی.

حافظہ زیادہ ہو جائے گا جو سنے گا اس کو یاد رہے گا .فراموش نہیں کرے گا، اگر اس کو اپنے ساتھ رکھے گا تو دشمن سے محفوظ رہے گا .اللہ کی نظر میں بہت زیادہ محترم ہو جائے گا، اللہ اس کو اپنے مقربین میں سے قرار

دے گا، اور علم کثیر پروردگار عالم اس کو عطا فرمائے گا،

اس اسم مقدس کا (ساتواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

	ل	ف	م	ح	ی	
ا	ا	ل	ف	م	ح	ی
ل	ل	ا	ل	ف	م	ح
ف	ف	ل	ا	ل	ف	م
م	م	ف	ل	ا	ل	ف
ق	ق	م	ف	ل	ا	ل
ی	ی	ق	م	ف	ل	ا
و	و	ی	ق	م	ف	ل

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الحکیم﴾

(اسم مبارک الحکیم)

اللہ کے اسماء حسنی میں سے بیسواں اسم ہے۔

بمعنی عارف و متقن بافعاله و حکیم علی الاطلاق

یعنی اس کا کوئی بھی فعل قطعاً حکمت سے خالی نہین ہوتا۔ اور کوئی دوسرا اس کی حکمت کے کمال کو نہیں پہنچ سکتا۔ ایسا حکیم کے جس کی حکمت پے کیوں اور کیا اور کیسے اور کس لیے کا سوال کبھی بھی وارد نہیں ہوسکتا۔

لا یسئل عما یفعل وهم یسئلون۔

بعض علماء کرام نے اس اسم کی نسبت حضرت عیسیٰؑ کی طرف دی ہے کہ آپ اس اسم کے عامل تھے۔

مرحوم رجب البرسیؒ نے ارشاد فرمایا، کہ اگر کوئی اس اسم کو لکھے، اور دھو کر زراعت پر ڈال دے،، تو وہ زراعت آفات سے محفوظ رہے گی،

مرحوم کاشانیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اتوار کے دن اول ساعت میں ہرن کی کھال پر اس نقش کو تحریر کرے۔

اور ہر روز (۷۸) مرتبہ اس اسم کی قرائت کرے تو اس کو حکمت عطا کر دی جائے گی۔

اور اس اسم پر مستقل عمل کرنا انسان کو موفق کرتا ہے۔ اور اس کے اعمال کو برائیوں سے دور رکھتا ہے۔

اور مجھولات کی معرفت کے لیے بے پناہ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ی	ک	ح
۹	۲۱	۱۶	۳۲
۱۲	۴۲	۶	۱۸
۱۷	۵	۳۶	۲۰

اوراسی طرح اسم الحکیم کا (۵۴۵) مرتبہ ورد کرنا حکومت مال دولت رفع غربت اور معیشت کی تنگی میں بے انتہا مفید ہے۔

اوراسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۴)(و) کو لکھے، ہفتے کے دن اور کتابت کے وقت (یا حکیم یا شکور) کا ورد کرے۔اوراس کے بعد کتابت کو قرآن کے درمیان قضاء حاجت کی نیت کر کے رکھ دے۔انشاءاللہ تعالی حاجت روا ہوگی۔

یہاں اس اسم کے دو تعویذ بیان کیے جاتے ہیں مومنین کے استفادہ کے لیے۔کہ جن کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک
م	ی	ک	ح
ن	ح	م	ی

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ک	ی	م
م	ح	ی	ک
ک	م	ی	ح

☆☆☆☆☆

﴿اسم مبارک العلیم﴾

(اسم مبارک العلیم)

بمعنی اسرار کا غیب کا رازوں کا جاننے والا، ضمائر پے آگاہ، ما کان وما یکون کا جاننے ولا اور کوئی چیز اس سے مخفی نہیں، ہر چیز کا جاننے والا،

اس اسم کی مداومت کرنا فتوحات قلبیہ کے لیے بے انتہا مفید اور موثر ہے، معارف، حقائق آثار اور قضاء حاجات کے لیے رکن رکین کا کام رکھتا ہے، اور مجربات میں سے ہے،

اس اسم کا ہر نماز کے بعد ورد کرنا انکشاف اسرار غیبی میں مفید ہے،

بعض کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اس اسم کا موکل ملک علوی (لومائیل) ملک موکل سفلی (قیوئیل) ہے۔

اور جو کثیر تعداد میں اس اسم کا ذکر کرے دقائق علمی خفیات اسرار سے اس کو آگاہی حاصل ہو جائے گی،

اگر اس کا عامل اپنے ساتھ نقش کو بھی رکھے، تو یہ بے انتہا مجرب التاثیر ہے

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۰	۹۰	۴۰
ع	یم	ل
۶۰	۱۰	۸۰

اس اسم مخصوص کا دوسرا تعویذ کہ جو حضرت عیسیٰؑ کی طرف منسوب ہے۔

اور اپنے ضمن میں بے انتہا اسرار کا حامل ہے، اور اگر کوئی اس اسم کو شرف عطارد میں مبارک ساعت میں لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔

تو اللہ اس کو حکمت عطا فرمائے گا، اور اس کو الطاف و معارف حاصل ہونگے،

اور اگر کوئی اس نقش کو شرف مشتری میں چاندی کی لوح پر لکھے اللہ تعالیٰ اس کو فہم و ادراک عطا فرماتا ہے۔ علوم شرعیہ کو سمجھنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے،

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ل	ی	م
۳۹	۱۱	۲۹	۷۱
۲۸	٦۸	۴۲	۱۲
۱۳	۴۱	٦۹	۲۷

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، اللہ استطاعت اس کو عطا کرے گا۔ بالاخص اگر کسی کا نام عیسیٰ ہے، تو وہ اس کے لیے بے انتہا مجرب التاثیر ہوگا۔ اب جو یہ تعویذ آرہا ہے،

اس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس نقش کا تعویذ ثبت کرے اور (۱۰۰) مرتبہ اسم مقدس (محمدؐ) کا ورد کرے، اور (۴۵۰) مرتبہ العلیم کا ورد کرے، اور اس نقش پر نگاہ کرے، تو اس کو صفاء باطن وظاہر حاصل ہوگی۔ اور تمام امور اس کے لیے آسان ہو جائینگے۔

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۰	۴۳	۴۰	۳۷
۴۱	۳۲	۳۱	۴۲
۳۵	۳۸	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۴	۳۹

اسم مبارک العلیم) کی تکسیر اور اس کے تعویذ کے متعلق ملتا ہے۔ کہ جو اس کو اپنے ساتھ رکھے گا، بے پناہ فوائد کا حامل ہوگا اور پروردگار عالم اس کو جمیع آفات وبلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رکھے گا، اور اسی تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا تو اس کو اللہ علم کی کیفیات سے آگاہی حاصل کردے گا اور اس کو علمی سمجھ بوجھ عطا فرمائے گا،

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ل	ی	م
م	ع	ی	ل
ل	م	ی	ع

اس اسم مبارک کے فوائد بے پناہ موجود ہیں، کہ علوم دینیہ اور دنیاویہ دونوں حاصل ہوتے ہیں،

اور جو اسرار غیبی کو جاننا چاہتا ہو، اور غیب کا ادراک کرنا چاہتا ہو،

تو اس کو چاہیے کہ (۲) رکعت نماز ادا کرے۔ اور تین رات تک اس عمل کو ادا کرے، اور نماز کے بعد

(۱۵۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور اس کے بعد محمد وآل محمدؐ پہ درود بھیجے،

انشاء اللہ تعالیٰ مشکل کا حل خواب میں دکھا دیا جائے گا، اس اسم کی مداومت بے انتہا فوائد کی حامل ہے،

اور اگر کوئی (۱۰۰۰) مرتبہ (یَا عَلَّامُ الغُیُوب فَلَا یَفُوتُ شَیءٍ مِن عِلمِهِ وَلَا یَؤُدُهُ مِن حِفظِهِ)

تو اس کا ہر امر جائز حلال اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوگا، اور وہ لوگوں کی بارگاہ میں عزیز ومحترم ہوگا،

اور اس کی ہر مہم پایہ تکمیل کو پہنچے گی، اور کوئی برائی اس تک نا پہنچے گی۔

اور اگر کسی کے سر میں درد ہو، تو اس کو چاہیے، کہ اپنا ہاتھ درد کی جگہ پہ رکھے اور کہے،

اُسکُن سَکَنتکَ بِالَّذِی سَکَنَ لَهُ مَا فِی اللَّیلِ وَالنَّهار وَهُوَ السَّمِیعُ العَلِیم

درد اسی وقت برطرف ہوجائے گا،

اور اگر کسی کے کان میں درد ہو تو اپنا ہاتھ کان پر پھیرے اور (۷) مرتبہ کہے،

اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِی سَکَنَ لَهُ مَا فِی البَرّ وَالبَحرِ وَمَا فِی السَّمٰوَاتِ وَالَارضِ وَهُوَ السَّمِیعُ العَلِیم،،، انشاء اللہ تعالیٰ، درد ساکن ہوجائے گا

﴿اسم مبارک الحلیم﴾

(اسم مبارک الحلیم)

یعنی وہ اللہ جو گناہگاروں کی عقوبت اوعذاب میں جلدی نہیں کرتا، بلکہ بردباری سے کام لیتا ہے،
اللہ حلیم ہے حکم کی جگہ پر اور حلیم ہے عفوو رحمت کی جگہ پر،
وَاعلَمُ اِنَّکَ اَنتَ اَرحَمُ الرَّاحِمِینَ فِی مَوضِعِ العَفوِ وَالرَّحمَۃِ وَاَشَدُّ المُعَاقِبِینَ فِی مَوضِعِ النَّکَالِ وَالنَّقِمَۃ

کثرت سے اس اسم کا ورد انسان سے خوف و ہراس کو دور کرتا ہے،
اور اگر کوئی اس اسم کا ورد کرے، اور لکھ کر پانی سے دھو کر زراعت میں ڈال دے، برکت حاصل ہوگی
۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا وِرد اور روزانہ کی قرائت سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے،
جھالت دور ہوتی ہے، اور اعصاب کے لیے نافع ہے،
اسی طرح (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد اعصاب کے لیے مفید ہے،
اسی طرح ملتا ہے کہ جو (۱۸۰) مرتبہ اس اسم مقدّس کا ورد کرے، تو اس سے تکبّر بخل اور حسد جیسے موذی امراض روحانی دور ہو جائینگے،
اور اگر کوئی مریض کے سرہانے (۱۱) مرتبہ سورۃ الحمد کی تلاوت کرے، اور اس کے بعد (الحلیم) کا ورد کرے، تو انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی،
اور اسی اسم مقدّس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۹) دن تک ہر روز (۵۲۸) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، اللہ اس کو حلم کامل عطا کرے گا، اور جن وانس اس کے مطیع ہو جائینگے،
اسی اسم مقدّس (الحلیم) کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی اس دعا کی قرائت کرے
(یَا حَلِیمُ ذَاالاَنَاۃِ فَلَا یُعَادِلُہُ شَیءٌ مِن خَلقِہِ بِرَبِّہٖ)
اور اس کو سیب پر پڑھ کر کسی کو کھلا دیا جائے، تو وہ ضرور اس کا محبّ اور دوست ہو جائے گا،

اور اسی اسم مقدّس کے لیے وارد ہوا ہے کہا گر کوئی اس اسم مقدّس کا ورد کریگا تو وہ ایسا ہو جائیگا کہ اسکی بات سنی جائیگی، لوگ اسکی بات سنیں گے،

اور اگر کوئی جمعے کے دن (۱۲۰) مرتبہ (س) کو لکھے اور لکھتے ہوئے برابر (یاَ حَلِیم یُاَمُعِیدُ) کا ورد کرتا رہے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے، تو وہ لوگوں کی نگاہوں میں محبوب اور مسموع الکلام ہو جائیگا،

اور اسکو ساتھ رکھ کے اگر کوئی سفر پے جائے تو وہ صحیح و سالم لوٹ کر آئیگا۔

اور اگر کوئی اس اسم مقدس کے تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے تو اس کو بے انتہا فوائد حاصل ہو جائینگے اس اسم مقدس کے تعویذ حاضر خدمت ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ی	ل	ح
ل	ی	ح	م
ح	ی	ح	ل

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ی	ل	ح
ل	ح	م	ی
ح	ل	ی	م
ی	ی	ح	ل

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۴	۲۸	۲۵	۲۱
۲۶	۲۰	۱۵	۲۷
۱۹	۲۳	۳۰	۱۶
۲۹	۱۷	۱۸	۲۴

اس اسم مقدّس (یاحلیم) کے لیے وارد ہوا ہے کہ، اگر کسی کے کان میں کوئی چیز چلی جائے، تو اس پر اگر کثرت سے یہ اسماء پڑھے جائیں،

(یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ یَا حَلِیمُ یَا عَظِیمُ)

تو اس کے کان سے وہ چیز نکل جائے گی،

حضرت امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی صاحبان قدرت کے غضب کو دبانے کے لیے (۱۰۰) مرتبہ (الحلیم) کا ورد کرے، تو وہ کامیاب ہو جائے گا،

ایک اور جگہ وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی ہر نماز کے بعد (۸۸) مرتبہ (الحلیم) کا ورد کرے تو وہ بری گندی عادات سے محفوظ رہے گا،

اور اسی اسم مقدّس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۹۹) دن تک اس اسم مقدّس کا (۵۲۸) مرتبہ ورد کرے، خداوند تعالیٰ اس کو حلم کی دولت اور صبر و بردباری عطا کرے گا،

اور اگر کوئی تقویٰ کی رعایت کر کے اس عمل کو انجام دے تو بہت زیادہ بلندی کا حامل ہوگا، صفائی قلب اور جلای باطن کے لیے بہت زیادہ مفید اور موثر ہے۔ اشیاء کے خواص کا علم اس کو عطا کیا جائے گا،

بلکہ یہاں تک ملتا ہے کہ زمین کے دفینے پہ اس کو آگاہی حاصل ہوگی،

بہتر یہ ہے کہ ان کی طرف توجّہ نا کرے، خداوند زمین و آسمان اس کو بے نیاز کر دے گا،

﴿اسم مبارک الحفیظ﴾

﴿اسم مبارک الحفیظ﴾

یعنی وہ ذات کہ جو ہر موجود کو نقصان تلف اور فساد ہلاک بلیات سے محفوظ رکھتا ہے،

اور اس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا خوف کی حالت میں بے انتہا مفید ہے،

اور اس اسم کی تاثیرات میں سریع الاجابۃ ہونا شامل ہے، اور اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنے والا خطرات سے محفوظ رہے گا، بری، بحری، غرق، حرق، برق، غرق سے خدائے قدوس اس کو محفوظ رہے گا،

اور اس اسم کے تعویذات کو اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا فوائد کا حامل ہے،

ملا حبیب اللہ شریف کاشانیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم کو جمعے کی نماز کے بعد (۹۹۸) مرتبہ تحریر کرے، اور اس کو بازو بندھ کے طور پر باندھ کے رکھے،

تو وہ شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہے گا،

بادشاہ اور سلطان کی اذیت سے محفوظ رہے گا،

سانپ بچھو اور موذی حیوانات سے اللہ کی پناہ میں رہیگا،

شیطانی خیالات سے بھی محفوظ رہیگا

الغرض یہ کے مکمل اللہ تعالی کی پناہ میں آجائیگا،

اور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم کو انگوٹھی پر لکھ دے تو خطرناک موذی جانوروں سے اللہ کی امان میں آجائیگا،

اس اسم کے لیے (۶) تعویذ وارد ہوئے ہیں مرحوم کاشانیؒ کی کتاب میں کہ جن کو تبرکا و تیمنا میں یہاں ذکر کرتا ہوں مومنین کے استفادہ خاص کے لیے، امید ہے کہ مومنین اپنی دعاوں میں فراموش نہیں فرمائینگے، خصوصا ان مومنین کو ضرور یاد رکھیں کہ جو ڈاکٹروں سے لاعلاج ہو گئے ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۴۸	۲۵۱	۷۵۵	۷۴۲
۷۸	۲۶۲	۵۶۸	۴۵۴
۴۳۵	۵۲۶	۷۵۶	۲۵۹

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ظ	ی	ف	ح
ف	ی	ح	ظ
ح	ی	ظ	ف

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۴۸	۲۵۷	۲۲۶	۲۲۷
۲۶۳	۲۳۰	۲۴۵	۲۶۰
۲۳۳	۲۷۲	۲۵۱	۲۴۲
۷۹	۵	۹۰۳	۱۱

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ظ	ی	ف	ح
۷	۸۱	۹	۹۰۱
۱۲	۹۰۲	۶	۷۸
۲۵۴	۲۳۹	۲۳۶	۲۶۹

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے،

کہ اگر کوئی اس کو عقیق، بلور، یا پھر چاندی پر لکھ کر اپنے ساتھ رکھے، اور جمعرات یا اتوار کی رات آدھی رات کے بعد آب جاری سے غسل کرے،

اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے، اور نماز کے بعد اس اسم کا (۶۱۷۴) مرتبہ ورد کرے عجیب وغریب قسم کے فوائد اس کو حاصل ہونگے کہ جہاں تک اس کا گمان بھی نہیں جاسکتا اور ہر قسم کی آفات سے محفوظ اور مصون رہیگا، اوقات کا خیال رہے، قمر در عقرب کے احتیاط واقعی کے ساتھ اور حرام سے اجتناب کے بعد اس کو لکھنا مورد استفادہ واقع ہوگا

ی	ن	ظ	ف	ح	ا	ظ	ی	ف	ح	ا	ی
ظ	ا	ی	ح	ف	ف	ح	ظ	ا	ن	ی	ی
ح	ف	ظ	ف	ا	ح	ن	ی	ی	ا	ی	ظ
ن	ح	ی	ا	ی	ف	ا	ظ	ی	ف	ظ	ح
ا	ف	ظ	ی	ی	ا	ف	ی	ظ	ح	ح	ن
ف	ا	ی	ی	ظ	ی	ح	ظ	ح	ف	ن	ا
ح	ی	ظ	ظ	ح	ی	ف	ی	ن	ا	ا	ف
ف	ی	ی	ح	ن	ظ	ا	ظ	ا	ی	ف	ح
ا	ظ	ظ	ن	ا	ح	ی	ی	ف	ی	ح	ف
ی	ح	ی	ا	ف	ن	ی	ظ	ح	ظ	ف	ا

اس اسم مقدس کا (چھٹا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا حفیظ احفظنی

۷۴۲	۷۵۵	۲۵۱	۲۴۸
۴۵۴	۵٦۸	۲٦۲	۷۸
۲۵۹	۷۵٦	۵۲٦	۴۳۵

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ ایک ہی نشست میں (۳۳۰۳) مرتبہ

(فَاللّٰهُ خَيرٌ حَافِظٍ وَ هُوَ اَرحَمُ الرَّاحِمِينَ)

اس دعا کی تلاوت دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے،

مریضوں کی شفایابی کے لیے،

حاجات کی روائی کے لیے،

رزق کی تنگی کو دور کرنے کے لیے،

اور اضطرابات اور احساسات کی برطرفی کے لیے بے انتہا مجرّب ترین عمل ہے،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی ایک جلسے میں (۱۰۰۱) مرتبہ،

(اِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّكرَ وَ اِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ)

کی تلاوت کرے، تو دشمنوں کی لسانی اور ہاتھوں کی اذیتوں سے محفوظ رہے گا،

☆☆☆☆☆

﴿اسم مبارک الحق﴾

(اسم مبارک الحق)

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں چوبیسواں اسم (الحق) ہے،

یعنی کیا مطلب کہ وہ ذات کہ جو ثابت الوجود ہے، دائم الوجود ہے، اور اس کی بقا اور اس کے دوام میں کسی قسم کا شک وشبہہ نہیں ہے،

سورۃ الحج آیت نمبر (۶۲) میں رب العزت نے ارشاد فرمایا،

(ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الحَقّ وَاِنَّ مَا یَدعُونَ مِن دُونِہٖ ھُوَ البَاطِلِ)

یہ واضح اور روشن ہے کہ ہر چیز مسبوق بالعدم ہے اور اس کے مقدر میں فنا ہے،

بقا فقط وحدہ لاشریک کو ہی حاصل ہے،

اسی لیے رب العزت نے سورۃ القصص آیت (۸۹) اور سورۃ الرحمٰن آیت (۲۶) میں ارشاد فرمایا ہے،

(کُلُّ شَیءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجھَہٗ، وَکُلُّ مَن عَلَیھَا فَانٍ وَ یَبقٰی وَجہُ رَبِّکَ ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَام)

کثرت سے اس اسم کا ورد قرضوں کی ادئیگی میں کافی موثر ہے، گمشدہ کی واپسی کے لیے کافی موثر ہے،

اس اسم کا تعویذ کافی مقاصد میں مفید اور موثر ہے،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ق	ح	ال
ح	ال	ق
ال	ق	ح

ملتا ہے کہ (۱۰۸) مرتبہ اس اسم (الحق) کا اگر کوئی ورد کرے تو اس پر حقائق آشکار ہو جائیگے،

احقاق حق کے لیے کافی مفید اور موثر ہے

مرحوم آیت اللہ کاشانیؒ تحریر فرماتے ہی کہ، اگر کوئی دل کی نورانیت اور صفاء باطن چاہے، اور اس پے اسرار آشکار ہو جاہیں، تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کے وقت ۲ رکعت نماز ادا کرے، اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے، اور (۱۰۰) مرتبہ اسم مقدس (یا حق) کا ورد کرے، اور اس اسم کی مداومت انشاءاللہ تعالی اس کو اس کی منزل مقصود تک پہنچادیگی،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الحسیب﴾

(اسم مبارک الحسیب)

بمعنی عارف کل شیء ومحصیه،

ہر چیز کا عارف اور ہر چیز کا احصاء کرنے والا، ایضا عطا کرنے والا، اور بندوں کا ان کے اعمال پر محاسبہ کرنے والا،

مرحوم شیخ رجب البرسیؒ فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی جمعرات کے دن سے سات ہفتوں تک ہر روز (۷۰) مرتبہ (حَسبِیَ اللّٰهُ الحَسِیبُ) کا ورد کرے،

ہر کام کے لیے بے انتہا مفید ہے، اور بعض علماء کے نزدیک تعداد (۷۷) مرتبہ ہے،

اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا حساب کتاب میں انسان کے لیے کافی مفید ثابت ہوگا،

اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی بغیر عمل کی نیت کیے ہوئے روزانہ اس اسم کا (۷۷) مرتبہ ورد کرے اس کی جان و مال عزت آبرو ناموس کی حفاظت ہوگی

اس اسم کے لیے (۴) تعویذ ہیں کہ جو علماء کرام نے بیان فرمائیں ہیں،

جن میں مرحوم آیت اللہ ملا حبیب اللہ شریف کاشانیؒ نے بیان فرمائے ہیں اور ان سب کے فوائد میں اور خصوصیات میں سے رزق اور علم وعمل میں اس اسم کے تعویذات کافی موثر واقع ہوئے ہیں، اور کین ان سب کے لیے شرائط لازمی ہیں وہ کہ جو انسان عملیات میں جن چیزوں کی احتیاط کرتا ہے مثلا قمر در عقرب کا خیال وحرام سے مکمل اجتناب ضروری ہے،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	س	ی	ب
ب	ح	ی	س
س	ب	ی	ح

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے پیش خدمت ہے،

س	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
ب	ی	س	ح
س	ح	ب	ی

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	س	ی	ب	م	ق	ت	د	ر
د	ر	ت	س	ی	ح	م	ق	ت
ق	ب	م	ر	ت	د	ی	ح	س
ح	س	ی	ب	م	ق	ت	د	ر
ت	د	ر	ح	س	ی	ب	م	ق
ب	م	ق	ت	د	ر	ح	س	ی
ح	س	ی	ب	م	ق	ت	د	ر
ت	د	ر	ح	س	ی	ب	م	ق
ب	م	ق	ت	د	ر	ح	س	م

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

حسبی	ربی	من کل	مر بی
مربی	من کل	ربی	حسبی
ربی	حسبی	مربی	من کل
من کل	مربی	حسبی	ربی

﴾☆☆☆☆☆﴿

﴿اسم مبارک الحمید﴾

﴿اسم مبارک الحمید﴾

اسم مبارک الحمید۔محمود کے معانی میں آتا ہے،اور اس کو کہا ہے کہ جاتا ہے، کہ جو اچھی اچھی صفات سے مزین ہو،اس کے افعال بھی اچھے ہو، ۔الغرض یہ کہ خوبی ہی خوبی ہے، پستی نا ہو،اور اس کے افعال بھی ممدوح ہو،

مرحوم آیۃ اللہ کاشانی فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا اخلاق بد ہے، تو اس اسم کو اگر کسی برتن میں لکھ کر اسے پلا دیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا،

اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا، اخلاق کے اچھا کرنے میں کافی مفید ہے،

اسی اسم کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو (۶۲) مرتبہ کسی کھانے پر تلاوت کرے، اور اس کے بعد اور وہ کھانا کسی بُرے شخص کو کھلا دیا جائے تو وہ شخص بُرائی سے اچھائی کی طرف آجائے گا، اسی طرح سے اسم مبارک محمود کا اثر تام ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۳۰) مرتبہ (ع) کو لکھے اور لکھتے ہوئے کثرت کے ساتھ (یا محمود یا کریم) کا ورد کرے، اور اس لکھے ہوئے کو اپنے ساتھ رکھے، اس کو رزق ایمان کمال ایمان، حاصل ہوگا اور لوگوں کے درمان اچھے اخلاق کے ساتھ مشھور ہوگا،

اور کتب ادعیہ میں وارد ہوا ہے کہ کثرت سے اس دعا

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم يَا حَمِيدُ الفِعَال ذَالمَنِّ عَلٰى جَمِيعِ خَلقِهِ) کا ورد کرنے سے لوگوں کی نظر میں محترم ہو جائے گا، اور اللہ اس کو نعمتوں سے نواز دے گا،

اور اسی اسم کے لیے وارد ہوا کہ ،اگر کوئی ہر روز (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، عجیب وغریب خواص کا مشاھدہ کرے گا،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی نماز جمعہ کے بعد (۲۰۰) مرتبہ اس دعا

((بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم یَا اَللّٰہُ المَحمُودفِی کُلِّ اَفعَالِہِ)

کی تلاوت کرے، اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو بھی حاجت مانگے گا، اس کی وہ حاجت ضرور پوری ہوگی خلوص نیّت اور یقین کامل ضروری ہیں،

اور اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی (۶۰) دن تک ہر روز (۴۳۰) مرتبہ (ولی حمید) کی تلاوت کرے تمام خلائق کی نظر میں محبوب الناس ہو جائیگا، اور اچھے اخلاق کے ساتھ مشھور و معروف ہوگا،

اور اسی اسم عزیز کے لیے وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی (۳۶۰) مرتبہ حرف (ش) کو لکھے، اور لکھتے ہوئے کثرت سے (یَا حَمِیدُ یَا عَزِیزُ) کا ورد کرے، اور اس کو دھونے کے بعد (بدھ) کے دن اگر کوئی سر پر ڈالے، تو اس پر نعمت کے دروازے کھل جائینگے،

اس اسم کے لیے تین تعویذ ہیں کہ جو مرحوم آیت اللہ کاشانیؒ نے اپنی کتاب میں وارد کیے ہیں، کہ جو میں یہاں پر تحریر کرنا چاہتا ہو، کہ جن کے اس اسم کی مناسبت سے کافی لاتُعد ولاتُحصی فوائد ہیں جن میں اخلاق کا اچھا ہونا رزق کی فراوانی اور نعمت الٰھی کے دروازوں کا کھلنا شامل ہیں اور وہ شخص محبوب الناس ہو جائیگا، انشاءاللہ تعالیٰ،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

د	ی	م	ح
م	ح	د	ی
ی	م	ی	د
ی	د	ح	م

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

د	ی	م	ح	ی	ل	و
ح	ی	م	ل	ی	و	د
ل	ی	م	و	ی	د	ح
م	ی	م	د	ی	ح	ل

﴾☆☆☆☆☆﴿

﴿اسم مبارک الحفی﴾

(اسم مبارک الحفی)

عارف، احاطہ کرنے والا، اور محبت کرنے والا کہ جیسا کہ مرحوم کاشانیؒ نے بیان کیا ہے، اور اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا نافع ہے، تمام امور میں،

(۹۸) مرتبہ اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا محبت، اور عبادت خدا میں کافی مفید ہیں، علم، عرفان، و معرفت کے لیے اس اسم کا ورد کافی ثمرات کا حامل ہے،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	ح	ف	ی
ی	ال	ف	ح
ح	ی	ف	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مبارک الربّ﴾

(اسم مبارک الربّ)

مالک، مربی، پالنے والا، اور مدبر امور، کے معانی میں آتا ہے،

(۱) مرحوم آقای شیخ حافظ رجب البرسیؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرے، پروردگار عالم اس کے والدین اور اس کی اولاد کی حفاظت کرے گا،

(۲) بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ جو کثرت کے ساتھ (یَارَبِّ یَارَبِّ یَا رَبِّ) کا ورد کرے اور اس ورد کو اتنا بڑھائے کہ سانس ٹوٹ جائے، تو اس وقت قدرت پروردگار عالم کی طرف سے یہ آواز آتی ہے، (ما حاجتک) تمہاری کیا حاجت ہے،

(۳) اسی لیے ملتا ہے کسی بھی حاجت کے لیے اگر کوئی (۸۱۸) مرتبہ (سورۃ یٰسٓ) کی آیت نمبر (۵۸) (سَلَامٌ قَولًا مِن رَبٍ رَحِیم) کا (۸۱۸) مرتبہ ورد کرے، تو حتماً مطلوب حاصل ہو جائیگا، اور امور کی اصلاح میں کافی موثر ثابت ہوا ہے،

(۴) خواص اسماء اللہ الحسنیٰ میں وارد ہوا ہے کہ امام زین العابدینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے ہر فریضے کے بعد ایک سال تک دعا کی، کہ مجھے اسم اعظم کی تعلیم مل جائے،

ایک سال کے بعد عالم خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے، اگر آپ کو اسم اعظم کی تلاش ہے، تو آپ ان کلمات کو پڑھیں، کیونکہ ان میں اسم اعظم الٰھی موجود ہے، کلمات یہ ہیں کہ جو بے انتہا مجرّب ہیں،

(((بسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِاسمِکَ اَللّٰہُ، اَللّٰہُ، اَللّٰہُ، اَلَّذِی لَا اِلٰهَ اِلّاهُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیم)

﴿ایک شبہ کا ازالہ﴾

معصومین کے کلام میں جو اس قسم کے کلمات ملتے ہیں، انسان جاہل فوراً ان کو اپنے جیسا سمجھانے بتانے کی ناپاک کوشش کرتا ہے،

حالانکہ ہر ذی فہم کو یہ معلوم ہونا چاہیے، کہ محمدؐ وآل محمدؐ کا ہم اپنے اوپر قیاس نہیں کر سکتے،

(لا یقاس بنا احد) کسی پر بھی ان کا قیاس نہیں ہوسکتا، وہ کہاں اور ہم کہاں،

وہ نور ہی نور ہم ظلمت ہی ظلمت،

وہ اطاعت ہی اطاعت اور ہم نافرمانی ہی نافرمانی،

وہ اللہ کے نور سے بنے کہ جیسا کہ اس مضمون پر بے پناہ احادیث شاہد ہیں، اور ہم نطفہ گندیدہ سے بنے،

ان کی طینت میں علم ہی علم اور ہماری طینت میں جہالت ہی جہالت،

وہ نور مجسم اور ہم تاریکی محض،

وہ بانٹنے والے اور ہم ان سے لینے والے،

وہ خلافت الٰھیہ کے مالک اور ہم چاہے مانیں یا نا مانیں ان کی رعایا ہیں ان کے مملوک ہیں،

وہ مالک ہیں اور ہم ان کے غلام ہیں،

وہ ولایت الٰھیہ کے مالک، وہ مافوق بشر، وہ حضور وجودی کے ساتھ، ملائکہ ان کے نوکر، جبرئیلؑ ان کا خادم میکائیلؑ ان کا نوکر، الی آخرہ۔

عزیزان جن کا یہ فرمان ہے کہ (نحن واللہ الاسماء الحسنی) خدا کی قسم اللہ کے اسماء حسنی ہم ہیں، جو خود اسماء حسنی ہیں، جو خود اللہ کے سربستہ راز ہیں، کہ جن کی ولایت کا اقرار کر کے نبیوں کو نبوتیں ملیں، اور انبیاء کو اسم اعظم کی تعلیم بھی ہوئی ان کی ولایت کے اقرار کی وجہ سے،

تو عقل سے مافوق ہے کہ وہی ہستیاں اسم اعظم کے حصول کے لیے ایک سال تک دعا مانگیں، اور ایک سال کے بعد ان کا جواب آئے۔

محمدؐ آل محمدؐ کے کلمات کی گہرائیوں کو کون سمجھ سکتا ہے، ہمیں سمجھایا ہے کہ اس دعا کے حصول کے لیے کم از کم تمہیں ایک سال کی محنت درکار تھی،

لیکن میری عطا یہ ہے کہ میں نے تمہیں ایک لمحے میں عطا کر دی ہے، اور ان کی دعاوں میں بھی کلمات اس قسم کے ملتے ہیں،

کہ جن کو نادان حضرات نا فہمی کی بنا پر کہ دیتے ہیں، کہ یہ ہم جیسے ہیں، ورنہ یہ کیا ہے، جیسا کہ دعائے کمیل کو مناط بنایا جاتا ہے،

اپنے اس باطل اشتباہ اور زُعم باطل کو ثابت کرنی کی ناپاک کوشش کی جاتی ہیں۔

حالانکہ سرکار نے حضرت کمیلؓ کو دعا کرنے کا طریقہ بتایا ہے، کہ اللہ سے ایسے دعا مانگا کرو، نا جیسے تمہارا دل چاہے،

اور یہ عصمت کے منافی ہے کہ ان کو اپنے جیسا مان لیا جائے، ان کے لیے ملتا ہے کہ یہ اپنے چاہنے والے گناہگاروں کے گناہوں کو اپنا سمجھ کے اللہ کی بارگاہ میں طالب عفو ہیں،

اور اسی کو شفاعت کہتے ہیں، کہ جو اب بھی اور قیامت کے دن بھی یہ ہستیاں اپنے چاہنے والون کی شفاعت فرمائینگی، پروردگار عالم ہم سب کو ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائے)

(آمین یارب العالمین،)

(۵) اور جو کوئی ایک جلسہ میں ایک نشست میں (۲۰۶۲) مرتبہ (رَبِّ اِنِّی مَغلُوب' فَانتَصِر) کسی بھی مطلب کے لیے بے حد نافع و آزمودہ ہے،

(۶) رفعت بلندی، جاہ و حشمت، ترقی و تعالی، وسعت رزق، محبت، شیاطین سے بچنے کے لیے، سورۃ توبہ کی یہ آیت کافی مجرب ہے آیت یہ ہے،

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ،حَسبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیهِ تَوَکَّلتُ وَهُوَ رَبُّ العَرشِ العَظِیم)

(۷) مرحوم کاشانیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کہ جو اس آیت کو روزانہ (۷۰) مرتبہ تلاوت کرے،

اس کی تمام حاجات کی روائی ہوگی ،اور اگر کوئی اس آیت کو اپنے ساتھ لکھ کر رکھے ہر مرحلے میں کامیاب ہوگا، انشاءاللہ تبارک وتعالیٰ،

(۸) اور اسی اسم (الرب) کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی کسی سلطان سے خوف زدہ ہو، یا کسی شخص سے ڈر ہو تو اس کے پاس جانے سے پہلے (۷۰) مرتبہ اس دعا کی تلاوت کریں انشاءاللہ تعالیٰ مفید ثابت ہوگا،

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم ،سُبحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا انتَ يَا رَبَّ كُلَّ شَيءٍ وَوَارِثُهُ وَرَازِقُهُ وَ رَاحِمُهُ))

تو وہ سلطان کی طرف سے محبت کو پائے گا،

(۹) اور اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ، اگر کوئی حاجات کی روائی کے لیے، یا گمشدہ کے ملنے کے لیے (۱۰۰) مرتبہ (وَلَسَوفَ يُعطِيکَ رَبُّکَ فَترضَى)

اس آیت کی تلاوت کرے اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل ہوگی ،اور اولاد میں برکت حاصل ہوگی، انشاءاللہ تعالیٰ،

(۱۰) اب جس ذکر کا بیان ہونے والا ہے اسی اسم (الرب) سے متعلق مربوط اذکار میں وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی اس ذکر کو (۱۲۱) مرتبہ کھانے پے پڑے، طرف مقابل اس کا مطیع ہو جائے گا،

اگر حلال وحرام کا لحاظ رکھا جائے، جیسے میاں اور بیوی کی صلح میں نہایت مفید اور موثر ہے،

اور رفعت کے لیے، صفاء باطن کے لیے مفید واقعی ہے،

دل کی جلا کے لیے، حافظہ کی زیادتی کے لیے، جاہ وحشمت کے لیے، بلکہ یوں کہہ دیا جائے کہ تمام حاجات کی روائی کے لیے، اس کے اندر بے انتہا اثرات چھپے ہوئے ہیں،

عمل کچھ اس طرح ہے کہ شب جمعہ میں نماز حاجت کے بعد (۱۰۰) مرتبہ اس دعا کی تلاوت کریں،،،،

((بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، اِلٰھِی لَا رَبَّ لِی سِوَاکَ فَادعُوہُ ،وَلا اِلٰہَ لِی غَیرُکَ فَارجُوہُ،اَنتَ الرَّبُّ ، وَاَنَا العَبدُ ، وَالعَبدُ یَخطِیءُ،وَالرَّبُّ یَعفُو،فَاِن کَانَ دَعوَتِی لَکَ صَادِقًا،وَیَقِینِی لَکَ خَالِصًا،فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ،
وَ أغِثنِی یَا غِیَاثَ المُستَغِیثِین،یَا رَبَّ العَالَمِینَ،)

(۱۱)اسی طرح سے مرحوم کاشانیؒ تحریر فرماتے ہیں اس اسم پروردگار عالم کے ذیل میں کہ،شب جمعہ یا شب عید الضحیٰ میں،دو رکعت نماز ادا کریں،

ہر رکعت میں جب سورۃ الحمد میں (اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین) تک پہنچے تو اس کو (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کرنا ہے،

اور ہر رکعت میں سورۃ توحید کو (۲۰۰) مرتبہ تلاوت کرنا ہے،

اور نماز کے بعد (۷۰) مرتبہ کہیں (لَا حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیم) کی تلاوت کریں،

اور پھر سجدے میں جا کر (۲۰۰) مرتبہ (یا رب) کی صدا بلند کریں،جو بھی حاجت ہوگی وہ ضرور پوری ہوگی،ہر نیت بامراد ہوگی،انشاءاللہ تعالیٰ،

(۱۲)(الربّ) کے اس تعویذ کے کافی فوائد علماء دین نے بیان فرمائیں ہیں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے، ،

ب	ر	ال
ر	ال	ب
ال	ب	ر

(۱۳)ایک اور تعویذ جو اس اسم سے مربوط ہے اس کے لیے ملتا ہے،

کہ اگر کوئی ہفتے کے دن اس لوح کو تحریر کرے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے،رزق کی وسعت کے لیے،

تسہیل امور کے لیے، دشمنوں کے مکر کے دفعیہ کے لیے مجرّب ہے،
بچوں کے گریہ وزاری کے لیے، گریہ اطفال کے لیے بے نہایت مفید اور مؤثر ہے، اس تعویذ کو لکھ کر بچوں کے گلے میں اگر پہنا دیا جائے، تو اس کا اثر بہت جلدی ظاہر ہوگا،
اس کے علاوہ بھی کافی اسرار اللہ کا مرکز ہے، اس لوح کے اسرار کا سمجھنا یعنی احصا کرنا، ناممکنات میں سے ہے، صاحب ہزاران اسرار لوح طالبین کی خدمت میں حاضر ہے،
اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

حسبی اللہ لاالہ الا ھو ۲۵۶	علیہ توکلت ۹۷۱	وھو رب العرش ۸۲۰	العظیم ۱۰۵۱
رضی أزل ۱۰۴۸	محیی واجب باعث معین ۸۲۳	أول آخر صمد ۹۷۲	بارئ طالب ۲۵۵
کھیعص خالق والی ۹۷۳	موجد نافع ۲۵۴	حمعسق شفیق یا کریم ۱۰۴۹	یا حکیم یاعلیم الباقی ۸۲۲
قدوس ناصر کبیر دیان ۸۲۱	یا حافظ یا دیّان ۱۰۵۰	قیوم صاحب ۲۵۷	طه یس رحمن رحیم صابر و ھاب طیب ۹۷۰

☆☆☆☆☆

﴿اسم مبارک الرحمن﴾

﴿اسم مبارک الرحمن﴾

یعنی وہ اللہ کے جس کر رحمت مومن اور کافر دونون کے لیے ہے، سب کا رازق ہے سب پر راحم ہے، اس لیے کہ اس کی رحمت واسعۃ ہے اسی لیے دعاؤں میں وارد ہوا ہے کہ

وَبِرَحمَتِکَ الَّتِی وَ سِعَت کُلَّ شَیءٍ

اور یہ اللہ کے اخص ناموں میں سے ہے کسی کا نام رکھنا اس نام پہ تو یہ جائز نہیں ہے

سورۃ الاسراء میں رب العزت نے ارشاد فرمایا فرما کے اس مسئلے کو واضح فرما دیا ہے،

قُلِ ادعُوا اللّٰہَ اَوِ ادعُوا لرَّحمَن اَیا مَّا تَدعُوا فَلَہُ الاَسمَاءُ الحُسنیٰ،

اھل عرفان اور اھل فن عبدالرحمٰن نام کی اجازت دیتے ہیں، لیکن خالی رحمان نام نہیں رکھ سکتے،

اس اسم کا ملک مؤکل علوی (امواکیل) ہے اور اس کا ملک سفلی (ایلیوش) ہے،

اور جو اس اسم کا ہر نماز کے بعد (۱۰۰) مرتبہ ذکر کرے، اور وہ اپنے تمام امور میں اللہ کو اپنا حامی و ناصر پائے گا،

اب میرا دل یہ چاہتا ہے، کہ تھوڑا سا اس اسم مقدس الرحمن اور الرحیم کے بارے میں روشنی ڈالوں کہ جو کسی بھی صورت میں خالی از فائدہ نہیں ہے،

(الرحمن الرحیم)

یہ دونوں اللہ کے نام ہیں اس میں صفت اول، ودوم، بن کے نازل ہوئے ہیں.

رحمت کے معنی یہ ہیں کہ خیر کا پہنچانا اور شر کا دور کرنا

وجود خیر عدم شر موجودات اسم الرحمن کا نتیجہ ہے.

رحمت رب العزت ہر جگہ پر محیط ہے،

(وَبِرَحمَتِکَ الَّتِی وَسِعَت کُلَّ شَیءٍ)

رحمت اثر خاص ہے جو فقط اثر لطف پروردگار ہے اور یہ مومنین کے لیے سزاوار ہے.

وکان بالمومنین رحیما .

رحمانیت کے ساتھ غضب وناراحتی بھی ہے لیکن رحیمیت کے ساتھ غضب وجلال کا گزر نہیں۔

بخشش ہی بخشش عطا ہی عطا کرم ہی کرم عطوفت ہی عطوفت.

یہ رحمت شیطان شیطانیت کفر وکفرہ سے دور ہے. اسی لیے نبی کی مناجات میں ملتا ہے.

(بسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِعَفوِکَ مَن عِقَابِکَ وَاَعُوذُبِرِضَاکَ مِن سَخَطِکَ وَاَعُوذُ بِکَ مِنکَ .

کون کون رحیمیت پروردگار کا مستحق ہے لوح محفوظ میں ان کے اسماء کا اندراج ہو چکا ہے.

غیب الغیوب میں ام الکتاب میں، کتاب مبین میں لوح محفوظ میں امام مبین میں کتاب مبین میں اثبات بھی ہے محو بھی ہے.

ام الکتاب میں امام مبین ثبوت ہے ثابت ہے نا اثبات ہے نا محو ہے. اور ان کی پھر تین صورتیں بنتی ہیں؛

(۱) صورة الوجود الاستعدادی فی لوح الماهية .

(۲)صورة الوجود العلمی فی لوح القلب .

(۳)صورة الوجود فی لوح للسان .

پس جو بھی لوح لسانی میں مکتوب ہے. یہ کچھ حصہ ہے اس کا کہ جو لوح قلبی میں مکتوب ہے. اور جو لوح قلبی میں مکتوب ہے یہ کچھ حصہ ہے اس کا کہ جو لوح ماهیت میں مکتوب ہے.

(۱) ماهیت کی مثال ام الکتاب کی ہے.

(۲) قلب کی مثال لوح محفوظ کی ہے.

(۳) کتاب مبین کی مثال لسان کی ہے.

(۱) لسان عالم الشھادۃ سے ہے.

(۲) قلب عالم الغیب سے ہے.

(۳) ماہیت عالم غیب الغیب سے ہے..

یاد رکھیں یہ عوالم کے اسرار دقائق عزیزہ ہیں اور علوم دقیقہ ہیں. الرحمن الرحیم یہ دونوں صفت مشبھہ ہیں بنابہ قول اور ماخوذ ہیں از رحم ہیں.

دعاؤں میں یہ جملہ بکثرت وارد ہوا ہے.

(یا رحمان الدنیا و رحیم الآخرۃ)؛

اس لیے کہ رحمت دنیا شامل ہے مومن اور کافر دونوں کے لیے لیکن آخرت خاص ہے مومنین کے لیے.

(الرحمان البالغ فی الرحمۃ)؛

رحمت کی انتھا، کہ مخصوص ہے وحدہ لاشریک کے ساتھ اسی لیے ارشاد ہوا وارد ہوا ہے کہ؛

الرحمان ؛اسم خاص ہے صفت عامہ کے ساتھ.

رحیم اسم عام ہے صفت خاصہ کے ساتھ.

رحمان رحیم پر اس لیے متقدم ہوا جس طرح دنیا آخرت پے مقدم ہے.

یہ رحمان ورحیم سورۃ الحمد میں دو مرتبہ نازل ہوا ہے. دو مرتبہ ہی پڑھا جاتا ہے..

(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ اَلرَّحمٰنِ الرَّحِیم)،

چونکہ رحیمیت کا تعلق آخرت سے ہے اس لیے اسکے فورا بعد قیامت کا ذکر بھی آیا ہے

مَالِکِ یَومِ الدِّین.

الرحمن مبالغہ ہے فعلان کے وزن پے کغضبان.

الرحیم ؛لوٹ کے جاتا ہے (مَالِکِ یَومِ الدِّین کی طرف)

الرحمن ؛ لوٹ کے جاتا ہے(رب العالمین کی طرف)

حدیث قدسی میں اللہ نے موسیٰ سے خطاب کیا؛

(یا موسی سلنی کل ما تحتاج الیه حتی علف دابتک وملح عجینک) ؛

اللہ حضرت موسیٰ کو سمجھا رہا ہے کہ چھوٹی چیز مجھ سے مانگتے ہوئے کراہت نا کیا کرو اپنے جانوروں کی گھاس بھی مجھ سے مانگو، اپنے نفقہ کا نمک بھی مجھ سے مانگو.

اے موسیٰ جو بڑوں کا صاحب ہے وہ چھوٹوں کا بھی صاحب ہے.

اب ایک سوال یہاں سامنے آتا ہے

.(وَسِعَت رَحمَتُهُ کُلَّ شَیء)

جیسا کہ آیات اس پر دلالت کرتی ہیں.اور یہ بھی فرمان ہے کہ

سبقت رحمتی غضبی

میری رحمت میرے غضب پے سبقت کر چکی ہے.تو لازم آتا ہے کہ کوئی بھی جہنم میں داخل نا ہونا چاہیے

جواب رحمت واسعة سے مراد رحمت رحمانیت ہے.

ہر نیک برے اچھے گندے کو اللہ اسکی نافرمانی کے باوجود بھی روزی دیتا ہے.

(و یرزقهم وینعم علیهم بالنعماء السابقة و الا الء المتظافرة .والرحمة السابقة للمومنین خاصه وکان بالمومنین رحیما .)

عن امیر المومنین علی علیہ السلام.

(الرحمان الذی یبسط الرزق علینا الرحیم بنا فی ادیاننا و دنیانا و آخرتنا خفف الله علینا الدین و جعله سهلا خفیفیا وهو یرحمنا بتمییزنا من اعداء ہ.)

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ رحمان ورحیم دونوں مبالغہ کے لیے آتے ہیں،

رحمت لغت میں (رقة القلب) کو کہا جاتا ہے. اور تفضّل واحسان کو کہا جاتا ہے.

اللہ پہ اس کا اطلاق اس لیے نہیں ہوتا کہ اللہ رحم کرنے والا ہے یہ ہمیں سمجھانے کے لیے ہے ورنہ اللہ عین رحمت ہے اللہ عین احسان مصدر رحمت ہے.

اللہ کی صفت کسی اسم میں بھی محدود نہیں ہو سکتی

(الله اكبر من ان يوصف)

اللہ ہر ایک پر مہربان ہے انسانوں پر جنوں پر حیوانوں پر جانوروں پر پرندوں پر مچھلیوں پر.

رحمان اس لیے کہا جاتا ہے کہ بغیر امتیاز کے مومن اور کافر اور منافق سب کو رزق دیتا ہے.

اللہ کی رحیمیت کو سمجھنے کے لیے اتنا کہہ دینا کافی سمجھتا ہوں کہ اللہ نے:

عن النبیؐ ان الله عزوجل مئاة رحمة انزل منها واحدة الى الارض فقسمها بين خلقه فبها يتعاطفون و يتراحمون و اخر تسعا و تسعين لنفسه يرحم بها عناده يوم القيامة.

رسول اکرمؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ ۱۰۰ رحمتیں ہیں جن میں سے ایک رحمت اس نے نازل کی ہے زمین پر اور اس اپنی مخلوق میں تقسیم کر دیا ہے،

جس کی وجہ سے یہ سب ایک دوسرے سے عطوفت اور محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں (جن میں ماں کی محبت شامل ہے).

اور باقی ۹۹ رحمتیں اپنے لیے قیامت کے دن کے لیے رکھی ہیں کہ اسکے ذریعے اپنے بندوں پے رحم فرمائیگا. بعض جگہ ملتا ہے کہ.

(ان الله قابض هذه الى تلك فيكماها مائة . يرحم بها عباده يوم القيامة.)

اللہ اس ایک کو بھی لے لے گا تو سو ۱۰۰ مکمل ہو جائیگی پھر اللہ رحم و کرم مومنین پر نازل کرے گا.

یہی تو وجہ ہے کہ قیامت کے دن (نفسی نفسی) کا عالم ہوگا. نا بھائی بھائی نا ماں اپنے بیٹے نا باپ بیٹے

کو پہچانے گیں. اس وقت رحم کرنے والی ذات وحدہ لا شریک کی ہے،

جس کو(الرحمن الرحیم) کہا جاتا ہے.

دن میں کم از کم نمازوں میں ۳۷ مرتبہ(الرحمن الرحیم) کی تلاوت کی جاتی ہے۔

جب کوئی نا ہوا ے اللہ کرم کرنا. کہا گیا ہے کہ(الرحمن) اللہ کا اللہ کی طرح اسم ذات ہے۔

اسم صفت نہیں صفت مانیں تو لازم آئیگا کہ اللہ پہلے صفت بعد میں وجود میں آئی اور اللہ میں کسی چیز کا

اضافہ ہو ہی نہیں سکتا محال ہے ذاتا تو اللہ کی ہر صفت عین ذاتی ہے.

یہ اسم اء خداوندی (الرحمن الرحیم) میں بے پناہ فوائد موجود ہیں وارد ہوا ہے کہ

الرحیم کا ہر روز ۱۰۰ مرتبہ ورد کرنے سے شفقت و رحمت حاصل ہوتی ہے.

(یارحمٰن) کا ہر روز ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ورد کرنے سے نسیان چلا جاتا ہے اور قساوۃ قلبی دور ہو جاتی

ہے. نقل کیا گیا ہے کہ،

جسکو کوئی امر عظیم عارض ہو جائے. وہ وقت نماز عصر سیلے کر نماز مغرب تک یعنی غروب تک یہ ذکر کرے

(یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ) کا ورد کرے اسکے بعد سجدے میں جائے. اور اپنی حاجت کو طلب کرے

اس کی حاجت ضرور روا ہو گی. مجتھدین کا آزمودہ عمل ہے.

یہ عمل بھی آزمودہ ہے کہ یا اللہ اتنا کہے کہ سانس تمام ہو جائے ایک سانس کے اختتام تک آزمودہ ہے.

اسی طرح یارحمٰن اور یارحیم بھی انہی کمالات کے مالک ہیں،

.ان اسما کی مداومت ہر روز صبح کے وقت (۹۰) مرتبہ بے پناہ فوائد کی حامل ہے.

ادھر انسان کا وقت آخر آتا ہے. ادھر اللہ کی رحیمیت شروع ہوتی ہے اور یہ وقت وہی وقت ہوتا ہے

۔جب وجه الله عين الله لسان الله جنب الله، کی رحیمیت کا جلوہ دیکھتا ہے.

اس عالم اور ان عوالم میں کوئی بھی نجات نہیں پا سکتا مگر رحیمیت پروردگار کے ساتھ،

اور عنایت وعطاء محمدؐ وآل محمدؐ کے ساتھ.

امام صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ ملک الموت جب مومن کی قبض روح کیلیے آتے ہیں تو اس وقت مومن جزع وفزع کرتا ہے.

تو اس وقت ملک الموت اس مومن سے کہتا ہے کہ جزع وفزع نا کرو مجھے قسم ہے اس اللہ کی جس نے محمدؐ کو مبعوث کیا میں تم پر تمہارے باپ سے زیادہ شفیق ہوں. اپنی آنکھیں کھولو. اور دیکھو،

ملتا ہے کہ وہ دیکھے گا تو اپنے سامنے رسول خداؐ امیر المومنینؑ فاطمہ زہراؑ حسنؑ وحسینؑ اور ائمہ علیہم السلام کو پائے گا اور اس سے ایک ایک کا تعارف کرایا جائے گا. پھر ایک منادی کی آواز آئے گی.

يَاأَيَّتُهَاالنَّفسُ المُطمَئِنَّة (الى محمد واهل بيته)

اِرجِعِی اِلَی رَبِّکَ رَاضِیَةً (بالولاية)

مَرضِیَّةً(بالثواب)

فَادخُلِی فِی عِبَادِی (يعني محمد واهل بيته) وادخلي جنتي .

ابو سعید الخذری کہتے ہیں جسکو مجمع المطالب و منتهى المارب میں نقل کیا ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا.

يا علي ابشر وبشّر فليس على شيعتک حسرة عند الموت ولا وحشة في القبور ولا حزن يوم النشور.

يا رحمان يا رحيم .

اللہ کے دو وہ نام ہیں کہ اللہ بھی چاہتا ہے کہ ان ناموں کو ہر روز ہر نماز میں ہر رکعت میں پڑھا جائے.

اگر یا رحمٰن کے عدد لیے جائیں تو یہ عدد (يا رب حسيب حيا) کے عدد کے برابر ہیں.

اگر بسط تکسیری میں اعداد کا استنباط اور استخراج کیا جائے،

تو (بحر سحاب) کے برابر بنتے ہیں،

بعض کے مطابق (یا حبیب یا حاسر)،

بعض کے مطابق (یا سحیب بارّحی)

بعض کے مطابق (یا حی حرّی)

اسم پروردگار رحیم کو تربیری اور پھر بخسی پھر تخلّص پھر اول پے لایا جائے تو عدد عبارت سامنے آتی ہے.

کافِ لا ھل قدا. اشارہ ہے کے رحم ترحیمیت خاص ہے. مومنین کے لیے؛

(الیس اللہ بکاف عبدہ.)

اور اس کے عدد مطابق ہے،

(یَا ھُوَ وَ یَا سَامِعُ الدُّعَاء)،

اور موافق ہے (یَاھُوَ جَبَّارُ مُجِیب")،

اور اگر اس کے عدد صغیر کو لیا جائے تو یہ عدد برابر ہیں (حاذ واحد و دود)،

یہ اسم (الرحمن الرحیم) ان صفات کے مالک ہیں کہ کوئی بھی حد بشر ان کی ظواھر کو بھی نہیں پہنچ سکتا، باطن تک تو پہنچنا ایک محال ترین امر ہے.

اس اسم مبارک کے لیے چند عمل وارد ہوئے ہیں،

(۱) مرحوم کاشانیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ہر فریضے کے بعد (۲۹۸) مرتبہ پڑھے، محبوب الناس ہوگا اور اس کے دشمن مغلوب ہونگیں،

اور اگر کوئی (۲۹۹) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو وہ زیادہ افضل ہے،

(۲) اور اگر کوئی جمعے کے دن نماز عصر کے بعد اس اسم کا ورد کرے، اور قبلے کی طرف منہ کر کے بغیر رکے (یَا اَللہُ یَا رَحمنُ) کا ورد کرے، یعنی آفتاب کے غروب ہونے تک اس اسم کا ورد کرے، ہر حاجت

پوری ہوگی، انشاءاللہ تعالیٰ العزیز،

(۳) ملتاہے کہ اگر کوئی دائما سورۃ رحمٰن کا ورد کرے قیامت کے دن اس کا چہرہ روشن اور نورانی ہوگا، اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی،

اس اسم کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو علامہ کاشانیؒ نے درج فرمائے ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۷۷	۶۸	۸۰	۷۴
۸۳	۷۱	۷۶	۶۹
۷۲	۸۴	۷۰	۷۵
۶۷	۷۸	۷۳	۸۱

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

س	م	ح	ر
ح	م	ر	ن
ر	م	ن	ح

☆☆☆☆☆

﴿اسم مقدس الرحیم﴾

﴿اسم مقدس الرحیم﴾

الرحیم ۔اسماء حسنی میں سے ہے،اور معنی اس کے یہ ہیں، کہ مخصوصا مومنین پہ رحم کرنے والا،

رحمٰن، میں سب شامل ہیں اور رحیم آخرت کے لیے ہے اور مومنین کے لیے ہے مخصوصا،

اللہ تعالی کی اس رحمت میں کفار اور منافقین شامل نہیں ہیں،

اور اس اسم مقدس کا مؤکل علوی، رویائیل ہے، اور مؤکل سفلی صحیوش ہے، اور اس اسم کا دائما ورد کرنا کافی زیادہ نافع ہے، اور دنیا وآخرت میں کافی نافع ہے،

(۱) ملتا ہے کہ اس اسم مقدس کا ورد کرنے والا کبھی بھی ناامید نہیں رہ سکتا،

(۲) اور اگر کوئی روزانہ (۱۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تو وہ لوگوں کی نظر میں محبوب ہوجائیگا، اور اللہ اس کی عزت زیادہ کردے گا،

(۳) اسی اسم مقدس کے عملیات میں وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی کسی کی محبّت کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیے، کہ مشک اور زعفران سے یہ دعا

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم ،يَا رَحِيمُ كَلِّ صَرِيخٍ وَ مَكرُوب وَ غِيَاثُهُ وَ مَعَاذُه) کو باقاعدہ تحریر کرے،

اس کے بعد مطلوب اور اس کی ماں کا نام تحریر کرے، اور اس کو پانی میں ڈال دیں اور اس کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ (الرحیم) کا ورد کرے، مقصود حاصل ہوجائے گا،

(۴) اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی اتوار کے دن چینی کے برتن میں (۱۲) مرتبہ (ب) کو لکھے اور اس کے لکھتے وقت (يَا رَحمنُ، يَا رَحِيمُ) کی تکرار کرے، اور اس کو دھوکر مریض کو پلا دیں، انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی،

اور اگر کوئی اسی کتابت کو لکھ کر اس گھر میں دفنا دے کے جہاں کے لوگ اذیت دینے والے ہو

توانشاءاللہ ان کی اذیت سے محفوظ رہے گا،

(۵)(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم،کی فضیلت میں وارد ہوا ہے کہ،،،فرماتے ہیں اگر کوئی بھی اس اسم کا ورد کرے کہ اس کا گناہ باقی نہیں بچتا،اس لیے کہ قلم نے جو کلمہ سب سے پہلے لوح پے تحریر کیا تھا وہ یہی اسم تھا،

(۶)اور ملتا ہے اگر کوئی جمعے کے دن عصر کی نماز کے بعد سے لیکر مغرب کے وقت تک اس اسم کی تکرار کرے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر اپنی حاجت کو طلب کرے انشاءاللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی،

(۷)وسعت رزق کے لیے اور امور کی اصلاح کے لیے ملتا ہے،(۴۰) دن تک عظیم الشان عمل کا ورد کرے،ضرور مقصود کو پالے گا

((بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم،اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَبدِکَ وَ رَسُولِکَ وَآلِہٖ وَعَلَی المُومِنِینَ وَالمُومِنَات (بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم،یَا رَازِقُ یَا کَرِیمُ یا عَطُوفُ)

(۸)اگر کسی کا کوئی شدید بیمار ہو تو وہ چینی کے برتن پے اس دعا کو تحریر کرے اور اس کے بعد دھو کر مریض کو پلا دے،شفا حاصل ہوگی،دعا یہ ہے

(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، رَبَّنَا اکشِف عَنَّا العَذَابَ،اِنَّا مُومِنُون،لَا تَخَف اِنَّکَ اَنتَ الاَعلٰی،(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، رَبَّنَا اکشِف عَنَّا العَذَابَ،اِنَّا مُومِنُون لَا تَخَف نَجَوتَ مِنَ القَومِ الظَّالِمِینَ،)

(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، رَبَّنَا اکشِف عَنَّا العَذَابَ،اِنَّا مُومِنُون الآن خَفَّفَ اللّٰہُ عَنکُم وَعَلِمَ اَنَّ فِیکُم ضِعفًا،

اس اسم مقدس کے لیے علماء کرام نے (۷) مقدس تعویذات بیان فرمائیں ہیں کہ جن کو بالترتیب یہاں مومنین کے استفادے کے لیے بیان کیا جا رہا ہے،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے کافی فوائد روحانی کا علماء کرام نے ذکر فرمایا ہے،

۵۷	۷۰	۶۷	۶۴
۶۸	۶۳	۵۸	۶۹
۶۲	۶۵	۷۲	۵۹
۷۱	۶۰	۶۱	۶۶

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے گا، آفات سے محفوظ رہیگا،

ر	ح	ی	م
م	ر	ی	ح
ح	م	ی	ر

شرف الشمس میں اس کا لکھنا اور ساتھ رکھنا، تمام بلیات سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے، مکر شیطان سے بچنے کے لیے کافی مجرب ہے، اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

بسم	الله	الرحمن	الرحيم
الرحمن	الرحيم	بسم	الله
الرحيم	الرحمن	الله	بسم
الله	بسم	الرحيم	الرحمن

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس کو لکھے اور (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ کی تلاوت کرے، اور (۱۳۲) مرتبہ پیغمبرؐ پے درود بھیجے، رزق اس کا وسیع ہو جائے گا، دعا اس کی مقبول حق واقع ہوگی، باطن صاف ہو جائے گا، لیکن اس تعویذ کے ساتھ دائما باطھارت رہنا بہت ضروری ہے،

۳۶	۴۵	۴۴	۴۱
۳۵	۴۰	۴۵	۴۶
۴۹	۴۲	۴۹	۴۶
۴۸	۴۵	۳۸	۴۴

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، کہ حسد نظر بدنظر جن وسوسہ شیطان سے اور ہر قسم کی ناگھانی حوادث سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے، اس کے علاوہ بھی علماء کرام نے اس تعویذ کے کافی فوائد بیان فرمائے ہیں کہ جو اس تعویذ کی عظمت پر دلالت کرتے ہیں

بسم	الله	الرحمن	الرحيم
الرحمن	الرحيم	الله	بسم
الله	بسم	الرحيم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحيم	بسم	الله

اس اسم مقدس کا (چھٹا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، کہ حسد نظر بد نظر جن وسوسہ شیطان سے اور ہر قسم کی ناگھانی حوادث سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے، اس لوح کو لوح رحمن و رحیم کہا جاتا ہے،

رح	من	ر	حیم
حیم	ر	من	رح
من	رح	حیم	ر
ر	حیم	رح	من

اس اسم مقدس کا (ساتواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یہ تعویذ بھی اسی اسم مقدس سے مربوط ہے البتہ ملتا ہے کہ اس تعویذ کے کافی فوائد ہیں لیکن بسم اللہ کا ورد کرتے ہوئے اس اسم مقدس کے تعویذ کا دیدار کرنا انسان کی زندگی کے لیے کافی مثمر ثمر واقع ہوگا،

۱	۷۶۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۷۶۵
۶	۹	۷۶۸	۳
۷۶۷	۴	۵	۱۰

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الذاری﴾

﴿اسم مقدس الذاریٔ﴾

خالق اور مکون کے معنی میں آیا ہے، گمشدہ کی دریافت کے لیے اس اسم کا پڑھنا بہت زیادہ مفید ہے، اور اگر کسی کا کوئی گم ہوگیا ہو یا کوئی چیز گم ہوگئی ہو، تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کے وقت اس دعا کا ورد کرے۔ (یَا ذَارِیءُ یَا مُعِیدُ رُدّ عَلَیَّ فُلان) فلان کی جگہ گمشدہ کا نام بیان کریں، انشاء اللہ تعالیٰ اسے ہفتے میں گمشدہ کی خبر آجائے گی،

اور اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی کسی گمشدہ کی واپسی کی نیت کر کے (۹۱۱) مرتبہ اس مقدس اسم (یاذاریٔ) کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ واپس آجائے گا،

اسی طرح ملتا ہے کہ اس اسم الذاریٔ اور اسم الخالق کا ورد کرنا، کافی زیادہ مفید ہے،

اور اسی طرح ملتا ہے کہ اس اسم مقدس کا (۱۳۰۶) مرتبہ الخالق کا (۱۰۰) دن تک ورد کرنا، باطن کی صفاء کے لیے بہت زیادہ مجربات میں سے ہے، دل صاف ہوجائیگا اور امور کی اصلاح ہوگی، اور اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اس اسم کا ورد کرنے والا صاحب ریاست وعظمت ہوگا،

اسی طرح ملتا ہے۔ کہ اگر کسی کا کوئی گم ہوگیا ہو۔ اور وہ اس کو بازیاب کرانا چاہتا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ، (۵۰۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے،

(یَا خَالِقُ مَن فِی السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِین وَ کُلُّ اِلَیهِ مَعَادُہٗ) ملتا ہے کہ غائب کو اپنی جگہ پے قرار نہیں آئیگا جب تک وہ لوٹ نا آئے، یعنی خدا اس کو لوٹا دیگا،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی جمعے کے دن طلوع آفتاب سے پہلے (۹۰) مرتبہ حرف (م) کو لکھے اور لکھتے وقت (یا خالق یا محیط) کا کثرت کے ساتھ ورد کرے، اور اس کو اپنے ساتھ رکھے ہر حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ تعالی العزیز، اور اگر اسی لکھے ہوئے کو مزرعہ میں لٹکا دیا جائے، تو بے انتہا مفید ہے اس زراعت میں فصل وافر مقدار میں ہوگی،

اس اسم مقدس کے لیے چند تعویذ وارد ہوئے ہیں جن کو بالترتیب یہاں آپ کے سامنے میں بیان کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ذ	ا	ر	ئ
ی	ذ	ر	ا
ا	ی	ر	ذ

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

خ	ا	ل	ق
ل	ق	خ	ا
ق	ل	ا	خ
ا	خ	ق	ل

﴿اسم مقدس الرَزَّاقُ﴾

﴿اسم مقدس الرزّاق﴾

اللہ تبارک وتعالی کے ناموں میں ایک مقدس نام الرزاق ہے،
اس کے معنی یہ ہیں کہ تمام مخلوق کو رزق دینے والا، اور ہر شخص اس نام کی افادیت کو جانتا ہے، بزرگی کے لحاظ سے بہت بلندی پر اللہ کا یہ نام ہے،
انسان یہ سمجھتا ہے کہ کھانے اور پینے کی اشیاء کا دینے والا عطا کرنے والا، لیکن یاد رکھیں کہ اس رزق سے مراد رزق علم، رزق معرفت، رزق مکاشفات، رزق روحانیت، رزق عرفان، رزق نورانیت، یہ سب اللہ کے رزق میں شامل ہیں،
اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا برکت اور وسعت رزق سے انسان کو ہمکنار کرتا ہے، اس اسم کا ملک علوی (امواکیل) ہے اور ملک سفلی (ایلیوش) ہے،
اور اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ یہ حضرت میکائیلؑ کے اذکار میں سے ہے
اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو شرف القمر میں چاندی کی انگوٹھی پر تحریر کر کے پہن لے اس کے رزق میں کشادگی ہو گی انشاء اللہ تعالی،
اسی اسم کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۱۰۰) مرتبہ (یَا رَزَّاقُ، یَا رَزَّاقُ) کا نیک ساعت میں ورد کرے، تو اس سے فقر اور تنگ دستی دور ہو جائے گی،
اسی اسم کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی اس اسم کا (۴۰) دن تک (۶۸۰ ۷) مرتبہ ورد کرے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے وسعت رزق اتنا زیادہ ہو جائے کہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا،
اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی سورج نکلنے سے پہلے (۱۰۰۰) مرتبہ ایک ہفتے تک اس آیت کا ورد کرے رزق کے بندھ دروازے اس پر کھل جائینگے، انشاءاللہ تعالی، آیت یہ ہے
(اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرزَّاق ذُو القُوَّۃِ المَتِین)

اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی دن کے پہلے حصے (۳۸) مرتبہ (یا رزاق) کا ورد کرے اللہ تبارک وتعالی اس کے رزق کو کشادہ کردے گا،

اس اسم مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے کہ جن کا اوقات مخصوص میں نیک ساعات میں لکھنا ہی باعث ترقی وتعالی و وسعت رزق ہوگا یہ تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنی کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں، کہ جن کے لیے علمانے کافی فوائد بیان کیے، تعویذ یہ ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ز	ا	ق
۹۹	۲	۶	۲۰۱
۵	۱۹۸	۱۰۲	۳
۴	۱۰۱	۱۹۹	۴

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ز	ا	ق
ا	ق	ر	ز
ق	ا	ز	ر
ز	ر	ق	ا

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الرَّقیب﴾

﴿اسم مقدس الرَّقِیبُ﴾

اللہ کے ناموں میں سے ایک مقدس نام (الرّقیب) ہے کہ جو بے انتہا خواص کا حامل ہے، حافظ ناظر اور تمام حالات کا احاطہ کرنے والا، ہر ایک کا مراقب الرّقیب،

یعنی وہ ذات کے جو ایک لمحے کے لیے بی اپنے بندوں سے جاہل اور غافل نہیں ہے، وہ علیم بالذات ہے قدیر بالذات ہے،

حضرت شعیب علیہ الصلاۃ والسلام کے اذکار میں دائما یہ اس پروردگار تھا،

اس اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ (۷) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا دشمنوں کے دفعیے کے لیے کافی مجرّب ہے،

کثرت سے اس اسم کا ورد مال اور اولاد کی حفاظت کے لیے اور تمام بلاؤں کے دفعیے کے لیے کافی مجرّب ہے۔

اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ (۳۱۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا انسان کو خطرات سے محفوظ رکھتا ہے، بلکہ تمام آفات سے رہائی میں کافی مؤثر ہے،

اس اس مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ق	ی	ب
ب	ر	ی	ق
ق	ب	ی	ر

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق
ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الرَّؤوف﴾

﴿اسم مقدس الرَّوْؤف﴾

محبّ اور بندوں پر عطوف اور مہربان کے معنی میں آتا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو کسی ظالم کی نیّت کر کے پڑھے تو وہ ظالم اس کے لیے نرم اور مہربان ہو جائیگا، اور اس کی بات کو قبول کریگا،

کسی مومن کی ظالم کی قید سے رہائی کے لیے (یا شیطان کے چنگل سے رہائی کے لیے، گناہوں کی دلدل سے رہائی کے لیے) اس اسم مقدس کا (۱۰) مرتبہ پڑھنا کافی مجرّب ہے،

اور اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی کسی کو اپنا مطیع اور مسخر کرنا چاہتا ہے، تو اس کو چاہیے کے جمعے کے دن (۲۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، اس کے بعد ب مطلوب کو پانی یا حلوے پر پھونک مار کے کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا،

یاد رہے یہ اسم پروردگار ہے، اس سے کوئی ناجائز استفادہ نہیں کرسکتا، ناجائز اسفتادہ کرنے والا تباہ و برباد ہوگا،

اس اسم مقدس کے لیے ایک عدد تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو درجہ ذیل ہے

ر	ء	و	ف
ف	ر	و	ء
ء	ف	و	ر

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الرَّائِی﴾

﴿اسم مقدس الرَّائِی﴾

بمعنی دیکھنے والا اور پہچاننے والا، کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کو معرفت اور بصیرت کی بلندیوں پر لے جاتا ہے،

اور انسان کو نور باطن بھی عطا کرتا ہے اور انسان کو گناہوں کی دلدل سے بھی محفوظ رکھتا ہے،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو حسب ذیل ہے، اور مومنین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ی	ء	ا	ر
ا	ء	ر	ی
ر	ء	ی	ا

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس السّلام﴾

﴿اسم مقدس السّلام﴾

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں السلام یعنی وہ ذات کہ جو ہر قسم کے عیب زوال اور نقص سے منزّہ ومبرّا ہے، اور اہل عرفان اس شخص کو کہ جو اخلاق رذیلہ سے بچا ہوا ہو تو اس کو عبدالسلام کہتے ہیں،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھ کے کسی مریض کو پلا دے تو اللہ کے حکم سے اس کو شفا حاصل ہوگی،

اس اسم کی کثرت سے تلاوت آفات اور بلیات سے محفوظ رہنے کے لیے اکسیر اعظم ہے،

دشمنی کو دوستی میں بدلنے کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو (۳۱۸) مرتبہ کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دشمن کو کھلا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کے حکم سے دشمنی دوستی میں بدل جائے گی،

اس اسم مقدس کے لیے علماء کی طرف سے تین تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

س	ل	ا	م
م	س	ا	ل
ل	م	ا	س

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۸	۵۱	۴۸	۴۰
۳۷	۴۴	۳۹	۵۰
۴۳	۴۶	۵۳	۴۷
۵۲	۴	۴۲	۷

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۳۱	۳۲
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰
۳۴	۲۹	۲۸	۴۰

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس المومن﴾

﴿اسم مقدس المومن﴾

اللہ کے مقدس اسماء میں ایک نام مومن ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ (**یو من المطیعین من عذابه**) مومنین کو عذاب سے مامون کرنے والا،

دوسرا معنی ہے (**یثبت الایمان فی قلوب المو منین**) مومنین کے دلوں کو ایمان پہ ثابت رکھنے والا

اب کچھ لوگ عربی میں جہالت کی وجہ سے اللہ کے نام مومن کو اپنے پر قیاس کرتے ہیں،

عزیزان محترم: لاشک ولا ریب کہ اللہ کے ناموں میں سے ایک نام: **یامومن** : ہے۔ اور اس میں بھی کسی قسم کا شک وشبہ نہیں کہ مولا علیؑ کے مشہور ومعروف القابات میں سے ایک لقب :

امیر المومنین: ہے۔ اور یہ لقب سرکار کے علاوہ کسی اور کے لیے شائستہ نہیں۔

اب کہنے والا یہ کہتا ہے کہ مولا علیؑ کے شیعوں میں سے اللہ جل جلالہ بھی ہے۔ کہ اللہ مومن ہے اور مولا امیر المومنین۔ **نعوذ باللہ من ذلک**۔ اب یہ عربی زبان میں جہالت کا نتیجہ ہی ہے۔ ان کو یہ معلوم ہی نہیں کہ اللہ کا یہ نام یامومن کس معنی میں ہے،

اللہ کا ہر نام سینکڑوں بلکہ ہزاروں معانی کا حامل ہے۔ **نعوذ باللہ من ذلک**، یامومن کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ایمان لانے والا۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ لوگوں کو ایمان کی توفیق دینے والا۔

لوگوں کے ایمان کو قبول کرنے والا۔

لوگوں کا ایمان زیادہ کرنے والا۔

لوگوں کو ایمان پر باقی رکھنے والا۔

مومنین کو با ایمان دنیا سے لے جانے والا۔

مومنین کو قیامت کے دن با ایمان محشور کرنے والا۔

التوحید میں شیخ صدوقؒ المومن کی تفسیر میں حضرت امام جعفر صادق علیہ الصلاۃ والسلام سے روایت

نقل فرماتے ہیں کی آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کو مومن اس لیے کہتے ہیں کہ جو اس کی اطاعت کرے گا اس کو اپنے عذاب سے مامون (امن) میں کردے گا اور عبد کو مومن اس لیے کہتے ہیں کہ،

(لانه یومن علی الله) کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے کہ الی آخرہ،

اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا (٦٦) مرتبہ ورد کرے، تو وہ شر جن وانس سے محفوظ رہے گا،

اور اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا (١٢٠) مرتبہ ورد کرے، تو وہ وسوسوں سے محفوظ رہے گا،

اس اسم مقدس کے لیے تین مقدس تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵
۳۸	۶۲	۳۱	۳۴
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰
۳۴	۲۹	۲۸	۴۰

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ن	م	و	م
و	م	ن	م
م	و	م	ن
م	ن	م	و

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے۔

م	و	م	ن
ن	م	م	و
و	ن	م	م

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس المهيمن﴾

﴿اسم مقدس المھیمن﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام المھیمن ہے، کہ جو شاھد، مدرک اور محیط کے معنی میں آتا ہے، ایسا محیط کہ جس نے ہر چیز کی بدو ظھور سے ان کا احاطہ کیا ہوا ہے، محافظ اور حفاظت کرنے والے کے معانی میں بھی وارد ہوا ہے،

اس اسم کے لیے مرحوم آقای شیخ حافظ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم کا (۱۲۰) مرتبہ ورد کرے اس کا باطن صاف ہو جائے گا، اور اس پر اسرار آشکار ہو جائینگے،

اور معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی غسل کرنے کے بعد (۱۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے اللہ اس کو ظاھر و باطن کی صفاء عطا کرے گا، اور وہ اللہ کے اذن سے اپنے مقاصد کو پالے گا،

اور اگر کوئی روحانیت کے حصول کے لیے اس اسم کا چالیس دن تک ورد کرے تو اسرار معنویات کو ضرور پالے گا، بہتر یہ ہے کہ عمل کو رات کے وقت انجام دیا جائے،

عمل کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے کہ چالیس دن کا عمل ہے، ہر روز غسل کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرنا ہے، اس اسم مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو مومنین کی خدمت میں ہم پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ہ	ی	م	ن
م	ن	م	ہ	ی
ہ	ی	ہ	ن	م
ن	م	ہ	ی	ہ
ی	ہ	ن	م	ہ

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے پیش خدمت ہے،

۳۶	۴۸	۴۲	۴۹
۳۰	۳۵	۴۵	۳۹
۴	۴۴	۳۶	۳۴
۴۷	۴۴	۴۲	۴۳

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس العزیز﴾

﴿اسم مقدس العزیز﴾

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں العزیز ہے کہ جو غالب اور قاھر کے معنی میں آتا ہے یعنی ایسا غالب کے جو کسی سے عاجز نا ہو،

اس اسم کے متعلق وارد ہوا ہے، کہ اگر کوئی اس اسم کو (۴۰) دن (۴۰) مرتبہ ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کردے گا، اور وہ کسی کا محتاج نا ہوگا،

وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی نماز فجر کے بعد (۹۹) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو اس کے لیے علوم کے دروازے کھل جائینگے، حصول علوم کے اسباب اس کے لیے فراہم ہوجائینگے، علم کیمیا اور علم سیمیا کی اس کو تعلیم دے دی جائیگی،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی روزانہ (۱۰۰) مرتبہ (یا عزیز) کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ کردیگا،

سی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی روزانہ (۴۱) مرتبہ (یا عزیز) کا ورد کرے، تو اللہ اس کو عظیم ثروت عطا فرمائیگا،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی دنیا و آخرت میں عزت چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ ہر روز نماز فجر کے بعد (۷۵۰) مرتبہ (یا عزیز) کا ورد کرے،

اور یاد رہے کہ یہ مجرب عمل ہے اور عمل کے بعد طاق عدد میں اس دعا کا ورد کرے،

(یَا عَزِیزُ اَعِزَّنِی بِعِزَّتِکَ یَا عَزِیزُ)

اور اس کے بعد کثرت کے ساتھ صلوات درود شریف کا ورد کریں،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے، کہ قضاء حاجات کے لیے، رفعت اور عزت کے لیے، اور وسعت رزق کے لیے، قرضے کی ادائیگی کے لیے،

جمعرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو انجام دینا ہے، پہلے دو رکعت نماز ادا کریں اور نماز کے بعد (۳۰۰) مرتبہ یا (۵۰۰) مرتبہ اس ذکر قرآنی کی تلاوت کریں

(مَن کَانَ یُرِیدُ العِزَّةَ فَلِلّٰہِ العِزَّةُ جَمِیعًا)

بے انتہا مجرب ہے یہ ذکر کافی اثرات کا حامل ہے عمل کے آخر میں صلوات درود پڑھنا مت بھولیے،

سی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے، کہ اگر دو مومنین کے گروہ آپس میں متحارب ہو، تو کثرت کے ساتھ اس دعا کی تلاوت سے ان میں صلح صفائی ہو جائیگی، دعا یہ ہے

(یاعَزِیزُ المَنِیعُ الغالِبُ عَلٰی اَمرِہِ فَلاَ شیءٌ یُعَادِلُہُ)

انشاء اللہ تعالی پروردگار عالم کے کرم سے ان دو متحارب گروہوں میں آپس میں صلح صفائی ہو جائیگی، اور یہ عمل مجربات میں شامل ہے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے متعلق ملتا ہے، کے تمام مطالب اور تمام مشکلات میں اس اسم کا سہارا لیا جا سکتا ہے، کافی اثرات کا حامل ہے یہ اسم پروردگار،

ملتا ہے کہ تمام مطالب کے لیے شب جمعہ تنہائی و خلوت میں جا کر با طھارت (۷) مرتبہ سورۃ الحدید کی تلاوت اور اس کے بعد اس دعا کی تلاوت کریں۔

(بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ بِعِزَّتِکَ یَا عَزِیزُ، وَبِقُدرَتِکَ یَا قَدِیرُ، وَبِحِکمَتِکَ، وَرَحمَتِکَ، یَا رَحمٰنُ، وَبِمَنِّکَ یَا مَنَّانُ، اَن تَحفُظَنَا بِالایمانِ، قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَرَاکِعًا، وَسَاجِدًا، نَائِمًا، وَیَقظَةً، حَیًّا، وَمَیِّتًا، وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن شَرٍّ وَمِن شَرِّ کُلِّ ذِی شَرٍّ، وَمِن شَرِّ شَیَاطِینِ الاِنسِ وَمِن شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ، اَنتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھا، اِنَّ رَبِّی عَلٰی صِرَاطٍ مُستَقِیم، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ اَجمَعِین)

اسی طرح اس عظیم اسم مقدس کے متعلق ملتا ہے، کہ یہ دعا جس میں یہ اللہ تعالی کا اسم موجود ہے، اس میں

اسم اعظم موجود ہے، شیخ صدوقؒ وعلامہ مجلسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ، امیر المومنینؑ اپنے اصحاب سے ارشاد فرماتے ہیں، کہ اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے، دعا یہ ہے،

(بسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم،یَا عَزِیزًا فِی عِزِّک ، فَلا اَعَزُّ مِنک،اِعِزَّنِی بِعِزِّ عِزِّک، فِی عِزِّ لا یَعلَمُ اَحد"، کَیفَ هُوَ اَتَوَجَّهُ اِلَیک وَ اَ تَوَسَّلُ اِلَیک بِمُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، اَعطِنِی مَا لَا یُعطِی اَحَد" غَیرُکَ،وَاصرِف عَنِّی مَا لَا یَصرِفُنِی اَحَد" غَیرُک)

اسی طرح اس عظیم اسم مقدس کے متعلق ملتا ہے ، جو شب جمعہ، یا شب شب دوشنبہ، کو اس اسم مقدس کی (۱۴۱) مرتبہ تلاوت کرے، خوف اس کے دل سے نکل جائے گا، اور حکام وسلاطین کی نگاہوں میں محبوب ہو جائیگا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس آیت

(لَقَد جَائَکُم رَسُول" مِن اَنفُسِکُم عَزِیز" عَلَیهِ مَا عَنِتُّم حَرِیص" عَلَیکُم بِالمُومِنِینَ رَوُوف" رَحِیم)

کی (۱۰) مرتبہ نماز فجر کے بعد تلاوت کرے، اور اپنے ہاتھ پر دم کرلے انشاء اللہ تعالیٰ اس دن کوئی بلا نہیں دیکھے گا بلاؤں سے محفوظ رہیگا،

اس اسم مقدس کے لیے کافی تعویذ کتب ادعیہ میں وارد ہوئے ہیں جن میں سے چند ایک مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس تعویذ کو مشک وزعفران سے ہرن کی کھال پہ لکھا جائے، محبت، محبوب الخلائق ہونے کے لیے، عزت نفس کے حصول کے لیے، حافظے اور عقل کی زیادتی کے لیے، محبوب السلاطین ہونے کے لیے عبادات کی حصولی کے لیے، اور ملتا ہے کہ روحانیت کے لیے بھی کافی

مجرب التاثیر ہے، یہ تعویذ مومنین کی خدمت میں بطور ہدیہ حاضر ہے التماس دعا

والف بین قلوبھم	لو انفقت ما فی الارض جمیعا	ما الفت بین قلوبھم	ولکن اللہ الف بینھم	اللہ عزیز حکیم
۳۹۱	۲۲۹	۳۶۳	۱۹۵۰	۷۹۸
۱۹۵۱	۷۹۴	۳۹۲	۲۳۰	۳۶۴
۲۳۱	۳۶۵	۱۹۵۲	۷۹۵	۳۸۸
۷۹۶	۳۸۹	۲۲۷	۳۶۶	۱۹۵۳

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ز	ی	ز
ز	ع	ی	ز
ز	ز	ع	ی

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا	م	ع	ز
ع	ز	یا	م
ز	ع	م	یا
م	یا	ز	ع

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ع	ز
ز	م	ع
ع	ز	م

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الجبّار﴾

﴿اسم مقدس الجبّار﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے ایک نام جبار ہے

اس کے معنی یہ ہیں کہ جبروت والا عظمت والا کبریائی والا ، یعنی کوئی بھی اس کی جبروت اور عظمت کو نہیں پہنچ سکتا ، وہ کہ جو فقر اور فقرا کا مونس و ہمدم ہے وہ کہ جو ضعیف اور ضعفا کا ہمدم ہے،

جبار، یعنی قاصم الجبّارین، قالع شوکة الطواغیت ویبتلیهم با لمصائب والنوائب

وہ اللہ جو متکبرین کو عذاب میں مبتلا کرتا ہے،

یاد رہے۔ اللہ تعالی کے جو بھی نام ہیں ، اس قسم کے ان کا مطلب یہ ہے ، کہ ظالمین کے لیے کھلی چھوٹ نہیں ہے،

منتقم ، ظالموں سے انتقام لینے والا ، الی ماشاء الله ، جبار یعنی ظالموں کو ان کے انجام تک پہنچانے والا ،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ ، ہر روز (۲۱) مرتبہ اس اسم مقدس کو ورد کرنے سے انسان کو ظالمین سے نجات مل جاتی ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ کسی بھی درد والم کے لیے اس اسم کا ورد کافی مجرب ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے،

کہ اگر کوئی روزانہ (۳۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے ، تو جن وانس اس کے لیے خاضع ہو جائینگے ، اور وہ جن وانس کے خطرات سے محفوظ رہے گا ، اللہ اس کو شیطان اور اس کے وسوسوں سے محفوظ رکھے گا ،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ (۲۰۶) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا ، اپنے ضمن میں اثر عظیم کو رکھتا ہے،

اس اسم کا ملک علوی (اکلکائیل) اور ملک سفلی (لویوش) ہے

اسم مقدس کے لیے (۴) تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بے انتہا ثمرات کے حامل ہیں،

جن میں جنات کے شر سے اور حاسدین کے شر سے، شیاطین کے شر سے۔ جادوگروں کے شر سے ظالم حکمرانوں کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے کافی اثرات موجود ہیں، کہ جن کو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۵۹	۴۶	۴۹	۵۲
۴۸	۵۳	۵۸	۳۷
۵۴	۵۱	۴۴	۵۷
۴۵	۵۶	۵۵	۵۱

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ج	ب	ا	ر
ا	ر	ج	ب

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۵۱	۵۴	۵۷	۴۴
۵۶	۴۵	۵۰	۵۵
۴۶	۵۹	۵۲	۴۹
۵۳	۴۸	۴۷	۵۸

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ج	ب	ا	ر
ر	ج	ا	ب
ب	ر	ا	ج

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس المتکبّر﴾

﴿اسم مقدس المتکبرّ﴾

یعنی صاحب کبریاءاور صاحب عظمت ایسا عظیم کے ہرایک کی ہر عظمت اس کے سامنے ہیچ ہے، ایسا کبریا کہ کبریائی اسی کو زیبا دیتی ہے، ہر عظیم اس کے سامنے حقیر وذلیل ہے، یہ اسم مقدس المتکبر اللہ تعالی کے خاص الخاص اسماء میں اس کا شمار ہوتا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا بلندی رفعت وظمت کے لیے کافی مجرب ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس اسم کی (۱۶۲) مرتبہ قرائت کی جائے تو جبارین ظالمین متکبرین کے سر نیچا کرنے کے لیے کافی مجرب ہے،

اس اسم کا ملک مؤکل (رویائیل) علوی ہے اور اس اسم کا ملک مؤکل سفلی (صحوش) ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی تین مرتبہ اس اسم کا ورد کسی مریض پے کرے تو باذن اللہ اس کو شفا حاصل ہوگی،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ زندان سے رہائی کے لیے کافی مؤثر ہے، زنادسے قید سے رہائی کے لیے اس اسم کی ایسے قرائت کریں (یَا جَلِیلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیءٍ وَالْاَمرُ عَدلُهُ وَالصِّدقُ وَعدُهُ)

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی نیک اولاد چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ پہلے دس مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور اس کے اپنی زوجہ کے قریب ہو تو باذن اللہ شفا حاصل ہوگا،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۵۶	۱۶۸	۱۷۱	۱۵۸
۱۷۰	۱۵۹	۱۶۴	۱۶۹
۱۶۰	۱۷۳	۱۶۶	۱۶۳
۱۷۷	۱۶۲	۱۶۱	۱۷۲

﴿اسم مقدس السیّد﴾

﴿اسم مقدس السیّد﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام السید ہے کہ جو ملک سردار بزرگ باعظمت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، آیت اللہ ملا حبیب اللہ شریف الکاشانیؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مرحوم شہید اول سے منسوب ہے کہ آپ نے اس اسم کی نسبت کو وحدہ لاشریک سے قرار دینے کو ضعیف قرار دیا ہے، لیکن بہرحال ان کا یہ قول ضعیف ہے اور کسی نے ان کی اس میں متابعت نہیں کی واللہ الاعلم بالصواب بہرحال اللہ کا یہ اسم ہے، اور سید واقعی فقط اسی کی ذات بابرکت ہے

کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کو شرف عزت اور بلندی سے ہمکنار کرتا ہے اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں تعویذ یہ ہے،

ال	س	ی	د
د	ال	ی	س
س	د	ی	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس السُّبُّوحُ﴾

﴿اسم مقدس السبُّوح﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں السبوح یعنی البریء من کل عیب ونقص اس ذات کوکہا جاتا ہے کہ جو ہر عیب اور نقص سے بری ہو، سبحان یعنی وہ ذات کہ پاک ہے، منزّہ ہے، مبرّا ہے، ہر قسم کے عیب سے،

اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقای حاج شیخ رجب البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو روٹی کے ٹکرے پر لکھ کھالیا جائے تو اس کے کھانے سے ملکوتی صفات پیدا ہو جائینگی،

اس اسم مقدس کے لیے ادعیہ کی کتب میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی ظہر کے وقت (۱۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے تو وہ شیطانی وسوسوں سے اور شر نفس سے محفوظ رہے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کی تلاوت حصول روحانیت کے لیے کافی مفید ہے

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۷۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا (۱۲۰) دن تک ورد کرے، اللہ تعالیٰ کے اذن سے وہ ملکوت کا غیب کا مشاھدہ کرے گا

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

س	ب	و	ح
ح	س	و	ب
ب	ح	و	س

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الشَّهِيد﴾

﴿اسم مقدس الشَّھِید﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں الشھید ہے اس کا مادہ شہادت سے ہے، اس کا معنیٰ یہ ہے کہ آگاہ ہونا، موجود ہونا، صحیح بات کی تائید کرنا، حق کی گواہی دینا، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جس سے کوئی چیز غائب نا ہو ،اللہ کو عالم الغیب ہم کہتے ہیں،

حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات اس سے بہت بلند ہے وہ عالم الغیب تو ہے بلکہ وہ خالق الغیب ہے

کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا غیب کی اخبار حاصل کرنے میں کافی مفید ہے، اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ، اگر کسی کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو تو صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر (۲۱) یا شھید کا ورد کرنے سے وہ فرماں بردار ہو جائینگے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الصَّادق﴾

﴿اسم مقدس الصَّادق﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں (الصادق) ہے، اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جو اپنے قول وفعل میں سچا ہو، کثرت سے اسم کا ورد انسان کے باطن کی اصلاح کرتا ہے،

اور اس اسم کے لیے ملتا ہے، کہ جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے اس کو روحانیت عطا ہوگی، اور اس کی زبان کی گرہیں کھل جائیگی، اور اگر اس کی زبان بُرے اخلاق کی مالک ہو، تو وہ زبان بہتر ہو جائے گی

انشاء الله تعالى العزيز،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الصانع﴾

﴿اسم مقدس الصانع﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں (الصانع) ہے کہ جوخالق اور موجد کے معانی میں آتا ہے، ہر عدم کو وجود عطا کرنے والا، ہر لاشی کو شے کرنے والا، ہر موجود کو صورت عطا کرنے والا،

کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کو اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے مہارت فن حاصل ہوتی ہے، اور اس کے علاوہ بھی صناعت سے متعلق اس میں کافی فوائد ہیں،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الطَّاهِر﴾

﴿اسم مقدس الطَّاہِر﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں (الطاھر) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو ہر صفات پست سے منزہ اور مبرا ہو، اس اسم کا کثرت سے ورد کرنے والا بُرے اخلاق سے دور رہے گا اورت اچھے اخلاق سے مملو ہو جائے گا،

اور اسی اسم کے متعلق ایک بہت ہی زیادہ مخصوص عمل وارد ہوا ہے کہ جس کی شرائط بہت ہی زیادہ ہیں اور اُن شرائط میں سے عامل کا ریاضت والا ہونا ضروری ہے، اور عامل کا موکلات پے تصرف کامل ہونا بھی ضروری ہے، اور اس کے علاوہ بھی اس عمل کی کافی شرائط ہیں جن کو باستخارہ کتاب سے علیحدہ کر دیا گیا ہے،

البتہ اس اسم مقدس کے لیے ایک مقدس تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں حاضر ہے

ط	ا	ہ	ر
ر	ط	ہ	ا
ا	ر	ہ	ط

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلعَدلُ﴾

﴿اسم مقدس اَلعَدلُ﴾

اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جو قول و فعل میں ایک ہو اور ہمارے ہاں اللہ تبارک و تعالی کا یہ نام اصول دین میں شامل ہے،

عادل واقعی اسی کی ذات ہے، اور عدل کہتے ہیں اس چیز کو کہ (وضع الشیء فی محله) کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھ دینا یہ عدل ہے اور کسی کو اسکی جگہ پر نا رکھنا یہ ظلم ہے ہمارا اللہ ظالم نہیں ہے بلکہ ہمارا رب عادل ہے ،

عدل کیا ہے یعنی جس کا جو حق ہے اس کو وہاں پے رکھنا یہ عدل اور عدالت ہے، قیامت کے دن بھی اس کا عدل ہی حکمران ہوگا، اور یہ دعاؤں میں بھی وارد ہوا ہے کہ (یا اعدل العادلین، یا اکرم الاکرمین اسی اسم مقدس کے لیے مرحوم آقای حاج رجبُ البرُسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کی کثرت کے ساتھ آدھی رات کے وقت تلاوت کی جائے، تو انسان عدالت اور میانہ روی کی طرف آجائے گا، اور اسرار اس کے دل میں اتر جائینگے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلعَفُوٌّ﴾

﴿اسم مقدس اَلعَفُوُّ﴾

پروردگار عالم کے مقدس اسماء گرامی میں ایک اسم العفو ہے کہ بخشنے والا رحم کرنے والا درگزر کرنے والا، کثرت سے اسم کا ورد کرنے والا اللہ کی بارگاہ میں مورد عفو قرار پاتا ہے، یاد رہے کہ اللہ کے زیادہ نام کا تعلق عطا اور بخشش کے ساتھ ہے، وہ (اکرم الاکرمین) ہے وہ (ارحم الراحمین) ہے، وہ (خیر الغافرین) ہے، وہ (قاضی حوائج المومنین) ہے، وہ ہر تائب کی توبہ قبول کرنے والا ہے، قرآن کریم میں یہ اسم پانچ مقامات پہ وارد ہوا ہے، چار جگہ اسم غفور کے ساتھ آیا ہے اور ایک جگہ اسم قدیر کے ساتھ قرآن کریم میں وارد ہوا ہے،

عفو کرنا بخشنا معاف کرنا اللہ کو اتنا زیادہ پسند ہے کہ اس نے کئی مقامات پہ اسکو واضح بھی فرمایا ہے، خود تو معاف فرماتا ہے اور معاف کرنے والوں کو بھی بے انتہا پسند فرماتا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ جس کو غصہ زیادہ آتا ہے اس کو چاہیے کہ ہر روز اس اسم مقدس کا (۱۰۰) مرتبہ ورد کرے، اس کا غصہ اس کے قابو میں آجائے گا،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ روزانہ گناہوں سے توبہ کے لیے (۱۰۰۰) مرتبہ اس کا ورد کرنا گناہوں کی مغفرت کی سند ہے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الغفور﴾

﴿اسم مقدس الغفور﴾

اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے ناموں میں اس نام کا شمار ہوتا ہے،ان ناموں میں،غفور،الغفار،غافر الذنب،یہ سب اللہ کے مقدس ناموں میں شامل ہیں اور قرآن کریم میں یہ تینوں نام آئے ہیں،یہ سب اللہ کے نام غفر سے مشتق ہیں جس کے معنی ہیں،چھپانا،ڈھانپ دینا،یعنی ایک ایسی چیز جس کا نظر آنا خلاف ادب ہو،الغفار کا لفظ قرآن کریم میں (۵) مرتبہ آیا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا نماز جمعہ کے بعد (۱۰۰) مرتبہ ورد کرے،تو اللہ اس کو اپنے کرم اور عطا سے بخش دے گا،انشاء اللہ تعالیٰ،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کو گناہوں سے دور رکھتا ہے،اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہنے کے لیے کافی مجرب ہے،

ملتا ہے کہ اگر کوئی جمعے کے دن ظہر کے وقت (۱۰۰) مرتبہ (اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی یَا غَفَّار) تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ کہنا بھی بہتر ہے (یَا غَفَّارُ اِغفِرلِی ذُنُوبِی)،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

۴۲۱	۴۲۴	۴۲۹	۴۱۴
۴۲۵	۴۱۴	۴۱۹	۴۲۱
۱۱۴	۴۲۸	۴۲۱	۴۱۸
۴۲۲	۴۱۷	۴۱۵	۴۲۷

☆☆☆☆☆

﴿اسم مقدس الغنی﴾

﴿اسم مقدس الغنی﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں سے ایک نام (الغنی) (یاغنی) ہے، یعنی وہ ذات کے جو اپنی کسی بھی صفات میں کسی کا محتاج نہیں ہے، ناوہ اپنی ذات میں کسی کا محتاج ہے، اور ناہی وہ کسی اپنی صفات میں کسی کا محتاج ہے، اور یہ نام محتاج کے تونگر بنانے میں، فقیر کے امیر بنانے میں، بے ثروت کے باثروت ہونے میں کافی مؤثر واقع ھوتا ہے، کثرت سے اسم کا ورد انسان کو غنی بنا دیتا ہے،

الغنی قرآن میں سات مرتبہ مختلف آیات میں وارد ہوا ہے،

ملتا ہے کہ اگر کوئی سورۃ الانعام کی (۱۳۳) نمبر آیت کی (۱۰) مرتبہ تلاوت کرے، رزق کے ہر مسئلے میں کافی مفید ہے،

ملتا ہے کہ اس اسم الغنی کافی منافع کا مالک ہے، اس اسم کا ورد کرنے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا،

اسی اسم کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی اس اسم الغنی کا (۵۳۵۵) مرتبہ ورد کرے یا (۵۵۰۵) مرتبہ ورد کرے، تو وہ لوگوں سے بے نیاز ہو جائے گا،

اسی طرح اسم، المغنی، کے کافی فوائد ہیں، ملتا ہے کہ اگر کوئی روزانہ (۱۱۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو اللہ اس کی فقیری کو غنی میں تبدیل کر دی گا، اور باقاعدہ روزانہ اس اسم کا ورد کرنے والا جو اللہ تبارک وتعالی سے سوال کرے گا، اللہ تبارک وتعالی اس کو ضرور عطا فرمائیگا، اور ملتا ہے کہ وہ مستجاب الدعوۃ ہو جائیگا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے۔ کہ کثرت سے ان اسماء کا ورد کرنا (یَاغَنِیُّ یَاعَلِیُّ یَا وَفِیُّ) ہر حاجت کے لیے کافی مجرّب ہے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ نماز فجر کے بعد اگر کوئی (۳۰۲۳) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے (یَا کَافِی یَا شَافِی یَا مُعِینُ یَا فَتَّاحُ) اس کی ہر حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ تعالی،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (اَلغَنِیُّ اَلمُغنِی اَلکَافِیُ اَلفَتَّاحُ) جو کثرت سے ان چار

اسماء کا ورد کرے، رزق کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں، اور وہ کبھی بھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا،
اس اسم مقدس کے لیے تین تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	غ	ن	ی
۵۱	۹	۴۱	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۱	۴۳	۷	۴۹

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	غ	ن	ی
ی	ال	ن	غ
غ	ی	ن	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الغیاث﴾

﴿اسم مقدس الغیاث﴾

بمعنی الغیاث المغیث ایسی ذات کہ جو ان کا سہارا کہ جن کا کوئی سہارا نہیں ہے، اور یہ مفہوم اس آیت میں واضح اور روشن ہے (اَمَّن یُّجِیبُ المُضطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکشِفُ السُّوءِ)

کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان خوف وہراس پریشانیوں سے غموں سے انسان کو نکالنے میں کافی مفید اور مؤثر ہے،

اسی اسم کی مناسبت سے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی بدھ کے دن (۹) مرتبہ حرف (ف) کو لکھے، اور لکھتے ہوئے کثرت سے اس دعا کا (یا غیاث یا مستغیث) ورد کرے، اور اس کو اپنے ساتھ رکھے انشاء اللہ تعالی اس کی تمام پریشانیاں دور ہو جائینگی،

اس اسم کی مناسبت سے ایک اہم نماز وارد ہوئی ہے، جس کے لیے یہ ملتا ہے کہ اس نماز کو نماز فجر سے پہلے ادا کرنا ہے، بے انتہا فوائد رب العزت نے اس نماز کے اندر پوشیدہ کر دیے ہیں، نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے،

سورۃ الحمد کے بعد (۷) مرتبہ سورۃ الحجر کی تلاوت کریں، اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۷) مرتبہ سورۃ التوحید کی تلاوت کریں، نماز ختم کرنے کے بعد (۱۰) مرتبہ تسبیحات اربعہ کی تلاوت کریں، اور اس کے بعد (۱۰) مرتبہ صلوات کی تلاوت کریں،

اور اس کے بعد (۱۰) مرتبہ (یَا غِیَاثَ المُستَغِیثِین اَغِثنِی) اس کے بعد جو بھی حاجت ہو اللہ کی بارگاہ سے طلب کریں انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کسی انسان پر کوئی سخت ترین مصیبت وارد ہو کہ جس کا حل نظر نا آ رہا ہو، تو اس کو چاہیے کہ اکیلے میں تنہائی میں جا کر (۱۰۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے، دعا یہ ہے، کہ جو آیت اللہ کا شائی نے بیان فرمائی ہے،

(یَا مُغِیثُ اَغِثنِی بِحَقِّ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ، یَا صَاحِبَ الرَّأیِ وَالسَّمعِ بِحَقِّ آلِ طٰہٰ وَ یٰسٓ) اس عمل کے لیے ملتا ہے کہ کافی مجرب التاثیر ہے،

اسی طرح اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کسی انسان پر کوئی سخت ترین مصیبت وارد ہو کہ جس کا حل نظر نا آرہا ہو، تو اس کو چاہیے کہ اکیلے میں تنہائی میں جا کر (۹۹) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے، اس کی پریشانیاں دور ہو جائینگی، اور ہمیشہ اس دعا کی تلاوت انسان کی عزت نفس میں اضافہ کرتی ہیں،

اور اس دعا کی قرائت سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں، دعا یہ ہے، کہ جو آیت اللہ کاشانیؒ نے اپنی کتاب الاسماء الحسنی میں بیان فرمائی ہے،

(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ، یَا غِیَاثِی عِندَ کُلِّ کُربَتِی، وَمَعَاذِی عِندَ کُلِّ شِدَّۃٍ، وَمُجِیبِی عِندَ کُلِّ دَعوَۃٍ، اَسالُکَ اَن تُصَلِّی عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَاَمَا نَا مِن عُقُوبَاتِ الدُّنیَا وَالآخِرَۃ)

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو بے انتہا فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ال	غ	ی	ا	ث
ث	ال	ا	غ	ف
ی	ث	غ	ال	ا
ا	ی	ال	ث	غ
غ	ا	ث	ی	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الفاطر﴾

﴿اسم مقدس الفاطر﴾

خالق کے معانی میں آتا ہے، اور اس اسم پے مداومت کرنا، بے انتھا فوائد کا حامل ہے، اور اپنے فوائد میں یہ اسم بے مثل و بے نظیر ہے،

اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کسی کو کسی حکمران سے کوئی کام ہو تو اس کو چاہیے کے ملاقات کرنے سے پہلے، (۷۵) مرتبہ سورۃ الفاطر کی تلاوت کرے، انشاءاللہ تعالی اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی،

اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی سورۃ الفاطر کو لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دے تو انشاءاللہ تعالی وہ گھر ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا،

اسی سورت کی قرائت کرنے والے کے متعلق ملتا ہے کہ قیامت کے دن اس سے کہا جائے گا کہ تم جس دروازے سے چاہو اندر چلے جاو

اور اس اسم کے متعلق ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو کافی فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

فاطر	السموات	والارض
السموات	والارض	فاطر
والارض	فاطر	السموات

☆☆☆☆☆

﴿اسم مقدس الفرد﴾

﴿اسم مقدس الفرد﴾

وحدانیت کے معانی میں آتا ہے کہ جس کوئی ثانی نہیں وہ فرد ہے وہ احد ہے وہ وحدہ لاشریک ہے، وہ اپنی ربوبیت میں، اپنی فردانیت میں، اپنی وحدانیت میں، اپنی صمدانیت میں، اپنی احدیت میں، اپنی حکمت میں، احد ہے اور اس کا اس میں کوئی شریک نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اور سورۃ توحید اس بات پر دلیل اتم ہے،

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا بہت زیادہ مجرب ہے،

اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی اللہ کی قربت چاہتا ہو اور عوام سے انقطاع چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرے اس اسم کا ورد انسان کی تمام مشکلات کا حل ہے،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اپنے ضمن میں لاتُعد فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ال	ف	ر	د
د	ال	ر	ف
ف	د	ر	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الفتّاحُ﴾

﴿اسم مقدس الفتّاحُ﴾

پروردگار عالم کے مقدس اسماء میں سے ایک نام الفتاح ہے کہ جس کے بے انتہا اثرات ہیں جن معانی میں سے (**یحکم بین عباده بالعدل، وبمعنی فاتح رزقه وخزائن رحمته لعباده، وبمعنی انه بعنایته فاتح کل مغلق، وبمعنی کاشف کل مشکل**) معانی تو کافی زیادہ ہیں جن میں سے اپنے بندوں میں عدل سے حکم کرنے والا، رزق اور خزائن کو اپنے بندوں کے لیے کھولنے والا، اس کی عنایت سے ہر بندش کھلنے والی، اس کی عنایت سے ہر مشکل حل ہونے والی،

مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی نماز فجر کے بعد اپنا دایاں ہاتھ سینے پے رکھ کے (۷۰) مرتبہ اس اسم (یَا فَتَّاحُ) کا ورد کرے، حجابات اور کدورتیں اس سے دور ہو جاتی ہیں باطن اس کا صاف ہو جاتا ہے، اور نور علم اور نور معرفت اس کو عطا کر دیا جاتا ہے،

اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی اہم حاجت ہو تو اس کو چاہیے کہ پہلے دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت مین سورۃ الحمد کے سورت یس، اور سورت تبارک کی تلاوت کرے، اور نماز کے بعد (۸۷۰۳) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے بغیر کسی شک کے یقیناً اس کی حاجت ضرور روا ہو گی،

اسم مقدس پہ دو ملک مؤکل ہیں، ملک علوی رحمائیل ہیں اور ملک سفلی یقطوش ہیں،

اسی اسم کے لیے ایک ختم اور ورد وارد ہوا ہے، کہ جس کے انجام دینے سے ہر امر میں ہر کام میں ہر مشکل میں آسانی ہو جائیگی انشاء اللہ تعالی، یہ عمل سورت (اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًا مُبِینًا) کا ہے جو آپ کے سامنے بیان کیا جا رہا ہے، عمل کچھ اس طرح سے ہے،

ہفتے کے دن سے اس عمل کا آغاز کرنا ہے، اور یہ عمل جمعے کے دن تک جاری رہے گا،

ہفتے کے دن پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًا مُبِینًا) کی تلاوت کرنی ہے،

اتوار کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًا مُبِینًا) کی تلاوت کرنی ہے،

پیر کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتحنَا لَکَ فَتحًامُبِینًا) کی تلاوت کرنی ہے،
منگل کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًامُبِینًا) کی تلاوت کرنی ہے،
بدھ کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتحنَا لَکَ فَتحًامُبِینًا) کی تلاوت کرنی ہے،
جمعرات کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتحنَا لَکَ فَتحًامُبِینًا) کی تلاوت کرنی ہے،
جمعے کے دن البتہ گیارہ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتحنَا لَکَ فَتحًامُبِینًا) کی تلاوت کرنی ہے،
جمعے کے دن ہر سورت کی تلاوت کے بعد ایک مرتبہ سورت (اذَا جَاءَ نَصرُ اللّٰهِ وَالفَتحُ) کی تلاوت کرنی ہے، اور اس سورت کی تلاوت کے بعد اس دعا کو پڑھنا ہے، دعا یہ ہے،
(یَا مُفَتِّحُ الَابوَاب فَتِّح، یَا مُفَرِّج فَرِّج، یَا مُسَبِّب سَبِّب ، یَا مُیَسِّر یَسِّر، یَا مُسَهِّل سَهِّل، بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِین) کافی مجربات میں سے ہے،
رفعت جاہ اور بزرگی کے لیے (۴۱) مرتبہ سورۃ الحمد اور اس کے بعد اس دعا کی تلاوت کافی ثمرات کی حامل ہے، دعا یہ ہے (یَا مُفَتِّحُ الَابوَاب فَتِّح، یَا مُفَرِّج فَرِّج، یَا مُسَبِّب سَبِّب ، یَا مُیَسِّر یَسِّر، یَا مُسَهِّل سَهِّل، بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِین)
ایک اور عمل کے جو اس اسم سے متعلق ہے اور جس کے لیے ملتا ہے کہ بے پناہ فوائد کا حامل ہے رزق کی تنگی میں اس کے اثرات نا قابل بیان ہیں، رزق کی وسعت کے لیے بہت زیادہ مفید ہے عمل کچھ اس طرح سے ہے کہ،
مہینے کی پہلی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرنا ہے، اور (۴۱) دن تک اس عمل کو جاری رکھنا ہے، ہر روز (۳۵۹) مرتبہ (وَمَن یَتَّقِ اللّٰهَ یَجعَل لَهُ مَخرَ جً وَ یَرزُقهُ مِن حَیثُ لَا یَحتَسِب) اس آیت کی تلاوت کرنی ہے، ہر آیت کی تلاوت کے بعد ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنا ہے،
(یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا وَاسِعُ)

دشمنوں پر فتح و ظفر وکامیابی اور کامرانی کے لیے اتوار کے دن نماز فجر کے بعد (۴۸۹) مرتبہ،
(وَمَن یَتَّقِ اللّٰہَ یَجعَل لَہُ مَخرَجً وَ یَرزُقہُ مِن حَیثُ لَا یَحتَسِب) کی تلاوت کافی مجرب ہے
اس اسم مقدس کے لیے تعویذ وارد ہوا ہے کہ بے انتہا فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے

ف	ت	ا	ح
۲	۷	۸۱	۳۹۹
۱۰	۲	۳۹۸	۷۸
۳۹۷	۷۹	۹	۴

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الفَالِقُ﴾

اسم مقدس اَلفَالِقُ

بمعنی نور ہدایت کے ذریعے، ظلمت عدم کو ختم کرنے والا ایجاد کے معانی میں آیا ہے،

فالق الحبّۃ و النوی، دانے کو تناور درخت بنانے کے لیے دانے کو شگافتہ کرنے والا، اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنے سے انسان کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

ال	ف	ا	ل	ق
ق	ال	ل	ف	ا
ا	ق	ف	ال	ل
ل	ا	ال	ق	ف
ف	ل	ق	ا	ال

☆☆☆☆☆

﴿اسم مقدس القدیم﴾

﴿اسم مقدس القدیم﴾

یعنی وہ ذات کہ جو ہمیشہ سے موجود ہے اور اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہیں ہے، اور اس کے وجود کی وجہ سے ہر وجود کو وجود ملا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا انسان کی صحت وسلامتی اور طول عمر کے لیے کافی مفید ہے،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

ق	د	ی	م
م	ق	ی	د
د	م	ی	ق

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس المَلِک﴾

﴿اسم مقدس المَلِک﴾

اس ذات سے یہ مخصوص نام ہے کہ جو مالک الملک والملکوت ہے، اور وہ اپنی ذات اور صفات میں مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ باقاعدگی سے ہر روز (۶۴) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کو اللہ کی طرف سے رفعت جاہ وحشمت وسلطنت وترقی عطا ہوتی ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی جمعے کے دن سورج نکلنے سے پہلے (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، اللہ تعالی اس کی تمام دنیا وآخرت کی پریشانیاں دور کر دیتا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ بعض اھل دل حضرات ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر روز (۹) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کو کافی فوائد حاصل ہونگیں،

اسی طرح اس اسم کے لیے ملتا ہے، اگر کوئی روازانہ (۹۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، اللہ کی جناب سے اس کو سلطنت عطا ہوگی اور کمال عزت پے وہ فائز ہوگا، اور اگر وہ حکومت چاہے گا تو اللہ اس کو حکومت عطا کریگا،

اسی طرح اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی سورت آل عمران کی آیت (۲۶-۲۷) کی فرائض اور نوافل کے بعد تلاوت کرے، اللہ اس پے رزق کے دروازے کھول دیگا اور اس کی فقیری دور ہو جائیگی، اور اللہ تبارک وتعالی اس کو وہاں سے رزق دیگا کہ جہاں پر اس کا گمان بھی نہیں جا سکتا، آیات یہ ہیں،

(بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم، قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ المُلکِ تُؤتِی المُلکَ مِمَّن تَشَاء وَتَنزِعُ المُلکَ مِمَّن تَشَاء وَ تُعِزُّ مَن تَشَاء وَتُذِلُّ مَن تَشَاء بِیَدِکَ الخَیر، اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیر، تُولِجُ اللَّیلَ فِی النَّھَارِ، وَتُولِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیلِ، وَتُخرِجُ الحَیَّ مِنَ المَیِّتَ وَتُخرِجُ المَیِّتَ مِنَ الحَیِّ وَ تَرزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَیرِ حِسَابٍ،

اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی اہم ترین مالی یا کوئی اور حاجت ہو تو اس کو چاہیے کہ سجدے میں جا کر اس دعا کی تلاوت کرے، دعا یہ ہے،

(یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنتَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ وَحدَکَ لَا شَرِیکَ لَکَ، وَتَعَالَیتَ اَن یَکُونَ لَکَ شَرِیک، وَ تَعَظَّمتَ اَن یَکُونَ لَکَ مُشِیر، وَقَھَرتَ اَن یَکُونَ لَکَ ضِدّ، وَتَکَرَّمتَ اَن یَکُونَ لَکَ وَ زِیر، یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ، اِقضِی حَاجَتِی،)

اس کے بعد اپنی حاجت کو اس کی بارگاہ سے طلب کریں انشاء اللہ تعالی ضرور مطلوب حاصل ہوگا، اسی دعا کے متعلق ملتا ہے کہ اس دعا کی تلاوت کرنے والے کی عزت واحترام میں کافی مؤثر ہے،

اس اسم مقدس کے لیے (چار) تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۵	۳۰	۲۵	۲۰
۲۴	۲۱	۱۸	۲۷
۲۲	۲۳	۲۸	۱۷
۲۹	۱۶	۱۹	۲۶

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

الملک	لک	ما	یا
یا	ما	لک	الملک
الملک	لک	ما	یا
یا	ما	لک	الملک

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۵	۲۸	۲۵	۲۲
۲۶	۱۲	۱۶	۲۷
ودود	طیب ۲۳	۳۰	فی ۱۷
۲۹	حی ۱۸	واحد ۱۹	۲۴

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ل	ک
ک	م	ل
ل	ک	م

☆☆☆☆☆

﴿اسم مقدس القُدُّوس﴾

﴿اسم مقدس القُدُّوس﴾

قدوس اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو ہر قسم کے عیوب سے نقی اور منزّہ ہو، غیر اللہ کے لیے یہ اسم کسی بھی حوالے سے جائز نہیں ہے، اللہ کے علاوہ کسی کو بھی اس نام سے نہیں پکارا جاسکتا،

قدوسیت فقط وحدہ لاشریک کے ساتھ ہے،

مرحوم آقای رجب البرسیؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اس کا باطن پاک وصاف ہو جائے گا، اور وہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا،

اس اسم مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے، کہ جو اپنے ضمن میں کافی فوائد کو لیے ہوئے ہے، اسی تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے تو وہ ملائکہ کی اعانت میں شامل ہو جائے گا،

ق ٣٥	د ٤٨	و ٣٥	س ٤٣
س ٤٦	ق ٤١	د ٣٦	و ٣٧
د ٤٠	ق ٤٢	س ٥٠	و ٣٧
و ٣٩	س ٣٨	ق ٤٩	د ٤٤

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۴۵	۴۶	۴۷	۴۲
۵۰	۳۹	۴۴	۳۷
۴۰	۴۹	۳۸	۴۳
۳۵	۴۶	۴۱	۴۸

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس القَوِیُّ﴾

﴿اسم مقدس القَوِیُّ﴾

بمعنی صاحب القدرۃ الکاملۃ، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے قوت اور قدرت عطا ہوتی ہے،

اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقای حاج شیخ رجب البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے کافی دشمن ہو اوران سے چھٹکارا ممکن نا ہوتو ایسے وقت میں اس اسم مقدس سے مدد حاصل کی جائے، طریقہ کار کچھ اس طرح سے ہے آپ فرماتے ہیں گوندھے ہوئے آٹے سے (۱۰۰۰) چنے کے دانے کے برابر گولیاں تیار کریں اور ہر دانے پر ایک مرتبہ اس اسم مقدس (یا قَوِیُّ) کا ورد کریں اوران کو کسی پرندے یا کسی مرغی کو کھلا دیں، انشاء اللہ تعالی دشمن دور ہو جائینگے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو کافی مراحل میں مفید ہے من جملہ دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے کافی مؤثر ہے، تعویذ یہ ہے

ال	ق	و	ی
ی	ال	و	ق
ق	ی	و	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلقَرِیبُ﴾

﴿اسم مقدس اَلقَرِیبُ﴾

بمعنی ان علمه محیط بجمیع الاشیاء اور وہ ہر دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرنے والا ہے، اس کے اور دلوں کے درمیان کوئی بھی حجاب نہیں ہے، وہ دلوں کے وسوسوں اور خیالات کو بخوبی جانتا ہے، اتنا دور کے طائرفکر پرواز کرتے ہوئے وہاں تک نا پہنچے، اور اتنا قریب کہ شہ رگ سے زیادہ نزدیک،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا اور ساتھ میں اسم مقدس المجیب کا ورد کرنا حاجات کی روائی کے لیے بے انتہا مفید ہے،

اسی طرح اس اسم سے متعلق آیت کے بارے میں ملتا ہے کہ کثرت کے ساتھ اس آیت کا وردانسان کی تمام پریشانوں کا حل ہے، آیت یہ ہے،

(وَاِذَا سَئَلَکَ عِبَادِی عَنِّی فَاِنِّی قَرِیب" اُجِیبُ دَعوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلیَستَجِیبُوا لِی وَالیُومِنُوا بِی لَعَلَّهُم یَرشُدُون،)

اس اسم مقدس القریب کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو تمام مشکلات میں انسان کا مونس وہمدم ہے، مومنین کی خدمت میں پیش کررہا ہوں،

ال	ق	ر	ی	ب
ب	ال	ی	ق	ر
ر	ب	ق	ال	ی
ی	ر	ال	ق	ب
ب	ی	ق	ر	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلمُجیبُ﴾

﴿اسم مقدس اَلْمُجِیْبُ﴾

اللہ کے اسما میں مجیب بھی ہے کہ جو قریب کے نزدیک ہے، اللہ کے اسم قریب کا مرادف ہے، ان دونوں اسما کے حاجات کی قبولیت کے لیے ایک جیسے فوائد ہیں، تمام حاجات کی روائی اللہ تبارک وتعالی کے ان دو اسماء الٰھی میں موجود ہیں،

اس اسم مقدس (المجیب) کے لیے ملتا ہے کہ جو (۱۱۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تمام دعاؤں کی قبولیت کے لیے کافی مجرّب ہے،

اور اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، اگر کوئی خلوص نیّت کے ساتھ (٦٦) مرتبہ (یَامَرِیعُ یَا مُجِیبُ) کا ورد کرے تمام حاجات کی قبولیت کے لیے اکسیر اعظم ہے،

اسی اسم المجیب کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی ایک جلسے میں تنہائی میں بیٹھ کر آداب وشرائط کے ساتھ (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس (المجیب) کا ورد کرے، اس کی تمام حاجات کی روائی ہوگی اور اس عمل کے لیے ملتا ہے کہ اکسیر اعظم ہے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلقَیُّومُ﴾

﴿اسم مقدس اَلقَیُّومُ﴾

اللہ تبارک وتعالی کے مقدس اسماء میں سے ایک نام (القیوم) ہے، کہ جو (الحی القیوم) کے ساتھ قرآن میں آیۃ الکرسی میں وارد ہوا ہے فوائد دونوں اسموں کے بہت زیادہ ہیں کہ جن کا احصا نہیں کیا جا سکتا،

المعنی قائم فی ذاته منذا زل ، جب سے ہے وہ قائم ہے جب تک رہے گا وہ قائم ہی رہے گا، وہ کسی کی وجہ سے قائم نہیں ہے ہر چیز اس کی وجہ سے قائم ہے، ہر وجود کو وجود اس کی وجہ سے عطا ہوا ہے، وہ بالذات قائم ہے، سب اس کی عطا سے قائم ہوئے،

بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ قیوم اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جس کی کوئی نظیر نا ہو مثیل نا ہو، کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرنا انسان کے باطن کی صفائی کے لیے کافی مجرّب ہے،

اس اسم القیوم کے اس کے علاوہ بھی کافی فوائد ہیں کہ جو اسم مبارک (الحی) کے بیان میں گزر گئے ہیں، وہاں آپ رجوع کر سکتے ہیں،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلقَابِضُ﴾

﴿اسم مقدس اَلقَابِضُ﴾

اللہ تبارک وتعالی کے مقدس اسمامیں ایک (القَابِضُ) ہے کہ جس معنی ہیں وہ ذات کہ تمام مخلوقات اس کے ید قدرت میں ہیں، اس ذات کو (القابِضُ) کہا جاتا ہے،

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ذات کہ جس کا تمام امور پہ تصرف کامل ہو، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ذات کہ تمام امور جس کی ملکیت میں ہیں، الی ماشاء اللہ کافی معانی اس اسم پروردگار کے لیے بیان کئے گئے ہیں، ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کے اندر جلالت پیدا ہو جاتی ہے، اور انسان دنوں میں صاحب بزرگی ہو جاتا ہے،

یہ اسم حضرت عزرائیلؑ کے اذکار میں شامل ہے، اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ حضرت عزرائیلؑ اسی اسم مقدس کے ذریعے ارواح کو قبض کرتے ہیں،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا انسان کی قبر کی منازل کو آسان فرما دیتا ہے، اور قبض روح کے وقت آسانی ہو جاتی ہے،

اس اسم مقدس کے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو انسان کی زندگی میں کافی مراحل میں انسان کے مونس و مددگار ہیں، کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

پہلا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں،

۲۹۸	۳۰۵	۳۰۰	ق
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹	ا
۳۰۳	۲۹۷	۳۰۴	ب
ق	ا	ب	ض

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں

ض	ب	ا	ق
ا	ب	ق	ض
ق	ب	ض	ا

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلبَاسِطُ﴾

﴿اسم مقدس اَلبَاسِطُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الباسط) ہے، یعنی وہ ذات کہ جو اپنے عباد میں رزق تقسیم کرنے والی ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے، کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کے مال ورزق میں وسعت اور برکت اور رفعت عطا ہوتی ہے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کے دل میں نورانیت پیدا ہوتی ہے،

اور اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ یہ اسم مقدس حضرت اسرافیلؑ کے اذکار میں شامل ہے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی جمعہ کے دن ساعت زُھرہ میں **ما بین الطلوعین** اس اسم مقدس کو انگوٹھی پہ کندہ کروائے اور اس کے بعد اس انگوٹھی کو دائما اپنے ساتھ رکھے تمام مشکلات اور پریشانیوں سے دور رہے گا اور اس کی مشکلات ضرور آسان ہونگی، اور اس کے رزق میں وسعت اور برکت عطا ہوگی،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، اگر کوئی اس اسم مقدس کا سحر کے وقت ورد کرے، اس کے دل سے غم دور ہو جائے گا، اور اس کے رزق میں وسعت و برکت عطا ہوگی،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ بے انتہا اثرات کا حامل ہے،

ب	ا	س	ط
ط	ب	س	ا
ا	ط	س	ب

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس قاضی الحاجات﴾

﴿اسم مقدس قَاضي الحاجات﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (قاضی الحاجات) ہے،اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو حاجات کی روائی کرنے والا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا حاجات کی روائی کے لیے کافی مفید ہے،تمام حاجات کی روائی کے لیے کافی مفید ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو رزق اور رزق کے علاوہ بھی کافی امور میں مفید ہے،

یا	ق	ا	ض	ی	ال	ح	ا	ج	ا	ت
ت	یا	ا	ق	ج	ا	ا	ض	ج	ی	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلمَجِیدُ﴾

﴿اسم مقدس اَلمَجِیدُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المجید) ہے، کبیر، عظیم ،واسع الکرم،معظم، اور مکرم، کو کہا جاتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، اسم کے مقدس کے ورد کرنے سے آلام اور بیماریاں دور ہوتی ہیں،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ تنہائی میں کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے،

انھی گذشتہ فوائد کے حصول کے لیے اس اسم مقدس کے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو دور آلام بیماریوں میں کافی مفید واقع ہوتے ہیں

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں،

م	ج	ی	د
د	م	ی	ج
ج	د	ی	م

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں،

م	ا	ج	د
د	م	ج	ا
ا	د	ج	م

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلوَلِی﴾

﴿اسم مقدس اَلوَلِی﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں ایک نام (الولی) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو اولی بالتصرف ہے اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو ہماری جانوں پر ہم سے زیادہ تصرف کا حق رکھنے والا ہے، ولی سید کو بھی کہا جاتا ہے ولی کا کافی معانی علماء دین نے بیان فرمائیں ہیں مفردات راغب میں مندرج ہے کہ ولی امور کے سرپرست کو کہتے ہیں اور ولی اور مولی دونوں ایک معنی میں استعمال ہوتے ہیں

مصباح المنیر میں مندرج ہے کہ ولی بروزن فعیل بمعنائی فاعل یعنی ولایت رکھنے والا

منتھی الارب میں درج ہے کہ ولی کفعمی نگاھبان اور متصرف جو کسی کے امر کا والی ہو وہ اسکا ولی ہے

طریحی نے مجمع البحرین میں درج کیا ہے، ولایت فتح کے ساتھ زبر کے ساتھ محبت کو کہا جاتا ہے. اور واو کے کسرے کے ساتھ سلطان حاکم سربراہ رہبر اور ولایت کو کہا جاتا ہے

قاموس اللغۃ میں درج ہے کہ ولی بکسر لام بمعنی بادشاہی اور فرمانروائی کے استعمال ہوتا ہے بکسر لام سلطان کو کہا جاتا ہے لفظ ولی مشترک لفظی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک معنوی ہے،

جیسا کہ مثالاً عین مشترک لفظی ہے آنکھ چشمہ سورج سونا سردار وغیرہ وغیرہ ۷۰ معانی میں استعمال ہوتا ہے.

مشترک معنوی جیسے لفظ حیوان حیوان ناطق بھی حیوان ہے حیوان مفترس بھی حیوان ہے بعض کے نزدیک ولی مشترک معنوی ہے واللہ اعلم بالصواب.

مجمع البیان میں علامہ طبرسی فرماتے ہیں. ولی یعنی پیشوا ولی خلیفہ نامزد از خدا اور رسولؐ.

یہاں تک تقریباً معانی ولی کے ملتے جلتے ہیں تصرف استیلا تسلط حکومت خلافت امارت ولایت بادشاہت وغیرہ ذلک. بعض کے نزدیک ولایت یعنی قرب اور نزدیکی قرب بہ تبعیت قرب بہ محبت الی ماشاءاللہ. اس بارے میں کافی آیات موجود ہیں

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ .

تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے. اب بات جب یہاں تک پہنچ گئی تو جان لیں چاہے ولی ولایت مشترک لفظی ہو یا مشترک معنوی یا حقیقت ہو یا مجاز ہو. علمای لغت کی گفتگو شہادت ہے اس امر پے کہ ولی اولی احق اجل امیر سردار خلیفہ الی ماشاء اللہ ان سب پر ثابت ہے کافی بیانات اس بارے میں ہیں و اللہ اعلم باالصواب .

ولی یعنی ہمسایہ۔	ولی یعنی ہم قسم۔	ولی یعنی داماد۔
ولی یعنی محبّ۔	ولی یعنی دوست۔	ولی یعنی صاحب۔
ولی یعنی مھمان۔	ولی یعنی حلیف۔	ولی یعنی نزدیک باانسان۔
ولی یعنی عاقبت کار۔	ولی یعنی آزادی کا سامان مھیا کرنے والا۔	
ولی یعنی ضامن نجات۔	ولی مشکل کشاء۔	ولی یعنی آقا
۔ولی یعنی ناصر۔	ولی یعنی اولی بالتصرف۔	ولی یعنی صاحب اختیار۔
ولی یعنی مالک۔	ولی یعنی ارباب۔	ولی یعنی سلطان۔
ولی یعنی وارث۔	.الی ماشاء اللہ ولی کے معانی ہیں	

.ولی کے بے پناہ معانی ہیں ان سبکو موقع اور مناسبت کے اعتبار سے کلام عرب میں استعمال کیا جاتا ہے.

ملتا ہے کہ اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا محبت کے لیے کافی نافع ہے،

اللہ کے دو نام ہیں، الولی اور الوالی، ان دونوں کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی ان دونوں اسماء کو کسی برتن پہ تحریر کرے اور اس کے بعد اس کو دھو کے اگر گھر کی چاروں طرف کی دیواروں پہ ڈال دیا جائے، تو وہ گھر تو وہ گھر چوری ڈاکے زلزلے سیلاب اور آگ سے محفوظ رہے گا،

اس اسم مقدس کے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو انسان کی زندگی میں کافی مراحل میں انسان کے مونس و

مددگار ہیں، کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہاہوں،

پہلا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں، اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے، اور روزانہ (۴۷) مرتبہ (الولی الوالی) کا ورد کرے، تو وہ، حرق، غرق، برق، حکمران کے ظلم، اور آفات، بلیّات، اور ،نکبات، سے محفوظ رہے گا، تعویذ یہ ہے،

۱۱۱۷	۱۱۳۱	۱۱۲۷	۱۱۲۴
۱۱۲۸	۱۱۲۳	۱۱۱۸	۱۱۳۰
۱۱۲۲	۱۱۲۵	۱۱۳۳	۱۱۱۹
۱۱۳۲	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۶

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہاہوں، کہ یہ تعویذ کافی مراحل میں مفید ہے، بے انتہا اثرات کا یہ تعویذ حامل ہے،

الله	ولی	الذین	آمنوا
آمنوا	الله	الذین	ولی
ولی	آمنوا	الذین	الله

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلمَنَّانُ﴾

﴿اسم مقدس اَلمَنَّانُ﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں ایک نام (المنان) ہے، معطی اور منعم کے معانی میں آتا ہے،
اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا انسان سے خوف وہراس کو دور کردیتا ہے، اور انسان پے نعمتوں کا نزول بہت زیادہ ہوتا ہے،
اسی طرح اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ رات کی تنہائی میں اس اسم مبارک کا ورد انسان سے فقیری اور رزق کی تنگی کو انسان سے دور کرتا ہے،
اسی طرح ملتا ہے کہ قرض کی ادائیگی کے لیے (۳۵) مرتبہ حرف (د) کو لکھیں، اور لکھتے ہوئے کثرت کے ساتھ (یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ) کا ورد کرتے رہیں انشاء اللہ تعالی قرضہ ادا ہوجائے گا اور یہ کافی مجرب عمل ہے
یاد رہے کہ اللہ تبارک وتعالی کے ان دو اسامی (یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ) میں بہت زیادہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ جن کو فقط اھل اسرار ہی جانتے ہیں،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلمُحِیط﴾

﴿اسم مقدس اَلْمُحِیط﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المحیط) ہے، یعنی وہ ذات کہ ہر چیز کی معرفت اس کے پاس ہے اور ہر چیز پر اس نے احاطہ کیا ہوا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا معرفت علم اور غلبے کے حصول کے لیے کافی مفید ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

م	ح	ی	طَ
ط	م	ی	ح
ح	ط	ی	م

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلمُبِینُ﴾

﴿اسم مقدس اَلمُبِینُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المبین) ہے، اللہ کی قدرت اور اللہ کے ان آثار کی طرف اشارہ ہے کہ جو ہر چیز میں ہویدا اور روشن ہے، اشارہ ہے اللہ کے آثار قدرت حکمت اور حجّت کی طرف، اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا احقاق حق اور ابطال باطل کے لیے کافی مفید و مؤثر ہے، اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ب	ی	ن
ن	م	ی	ب
ب	ن	ی	م

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلمُقِیتُ﴾

﴿اسم مقدس اَلمُقِیتُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المقیت) ہے، بمعنی طعام کا ایجاد کرنے والا، غذا کو ابدان تک پہنچانے والا، حفیظ اور علیم، قادر علی الاشیاء، قدر ضرورت عطا کرنے والا

اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا رزق کی وسعت میں کافی مفید ہے، اور مقاصد کے حصول کے لیے بیماریوں سے شفایابی کے لیے علم میں اضافے کے لیے اس اسم کا عرق گلاب اور زعفران سے لکھنا اور اس کے بعد صلوات پڑھ کے پی لینا کافی زیادہ مفید ہے،

وسعت رزق کے لیے اس اسم کا ایک تعویذ بھی وارد ہوا ہے کہ جو کافی فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

م	ق	ی	ت
ت	م	ی	ق
ق	ت	ی	م

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلْمُصَوِّرُ﴾

﴿اسم مقدس اَلمُصَوِّرُ﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں ایک نام (المصور) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو صورتوں کا بنانے والا ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی عورت حاملہ نا ہو رہی ہو تو سات دن روزہ رکھیں اور ساتویں دن، اس اسم مقدس کو ایک برتن میں لکھ دیں، (۱۳) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کریں، اور روزے کو اس سے افطار کریں، اللہ تعالی اس کو نیک صالح اولاد عطا کرے گا،

اسی طرح ملتا ہے کہ اولاد کے حصول کے لیے اس اسم مقدس کا سات دن تک (۲۳۲) مرتبہ ورد کرنا اور سات میں اس تعویذ کا رکھنا بے انتہا مفید ہے، تعویذ یہ ہے

۹۰	۷۹	۹۱	۸۶
۹۰	۷۸	۸۳	۷۶
۸۸	۸۶	۸۷	۸۲
۹۸	۵۶	۸۵	۹۲

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اولاد کے حصول لیے ملتا ہے، کہ سات دن تک روزہ رکھیں اور ہر روز افطار کے وقت، (۲۱) مرتبہ اس اسم مقدس کو پڑھ کے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے افطار کریں، انشاء اللہ تعالی اولاد صالح عطا فرمائیگا،

اور اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۲۰۸۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو وہ شخص صاحب فصاحت وبلاغت ہو جائے گا، اور قدرت لسان کا مالک ہو جائے اس کو اشعار پے قدرت حاصل ہو جائے گی،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلکَرِیمُ﴾

﴿اسم مقدس اَلکَرِیمُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الکریم) ہے، عزیز، جواد ، کثیر الخیرات، اس ذات کو کہتے ہیں، کہ جو قلیل کو قبول کر کے کثیر عطا کرتا ہے، اور اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو گناہگاروں کے گناہوں سے درگذر کرتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا کثرت کے ساتھ ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہیں جا سکتا،

اس اسم کے اور اسم (الاکرم) کے آثار کافی نزدیک ہیں، ان کے باقی آثار کے لیے اس اسم کی طرف بھی مراجعہ کر سکتے ہیں،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلکَافِی﴾

﴿اسم مقدس اَلکَافِی﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الکافی) ہے، یعنی وہ ذات کہ جو اپنے ہر اس بندے کے لیے کافی ہے کہ جو اس پر توکل کرے، اس اسم مقدس کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا انسان کے لیے باعث عزت اور بلندی ہے، اور دشمنوں کے دفعیے کے لیے کافی مجرب ہے،

اس اسم مقدس کے ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو دفع اعداء کے لیے کافی مجرّب ہے، تعویذ یہ ہے،

ک	ا	ف	ی
ی	ک	ف	ا
ا	ی	ف	ک

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس کاشف الضر﴾

﴿اسم مقدس کاشف الضر﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (کاشف الضر) ہے،اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو اپنے بندوں سے ضرر اور نقصان کو دور کرنے والا،اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان سے ھم وغم دور ہو جاتا ہے،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ دفع ھم وغم ورفع فقیری کے لیے کافی مفید اور مؤثر ہے،تعویذ یہ ہے،

یا	کاشف	الضر
الضر	یا	کاشف
کاشف	الضر	یا

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس النُّورُ﴾

﴿اسم مقدس النُّورُ﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں ایک نام (النور) ہے اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو بالذات ظاھر ہے روشن ہے، نورانی ہے اور اپنی عطا سے کائنات کو ظاھر روشن اور منور کرنے والا ہے،

اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا، امور کی اصلاح کے لیے، باطن کے تزکیے کے لیے بہت زیادہ مفید ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۷) مرتبہ سورۃ النور کا (۷) شب جمعہ میں ورد کرے، اور اس کے بعد (۲۵۶) (النور) کا ورد کرنے سے دل میں نور کا اضافہ ہوگا،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو بے انتہا ثمرات کا حامل ہے، اگر یہ تعویذ شرف الشمس میں لکھا جائے، تو لکھنے والا عوام میں حُسن سیرت کے ساتھ مشہور ہوگا، تعویذ یہ ہے،

۵۶	۷۰	۱۷	۱۴
۱۸	۱۱	۵۷	۱۱
۱۱	۱۵	۷۱	۵۸
۷۱	۵۹	۱۰	۱۱

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس الوَهَّابُ﴾

﴿اسم مقدس الوَهّابُ﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں ایک نام (الوھاب) ہے اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو بغیر کسی عوض کے محتاجین کے ساتھ مسامحہ کرتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی سجدے میں (۱۴) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اللہ اس کو خلق سے بے نیاز کر دیتا ہے،

اور اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت رات کی تنہائی میں زیر آسمان ہاتھوں کو بلند کر کے (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، اللہ اس کی فقیری کو دور کر دے گا اور اس کی تمام حاجات کو پورا فرما دیگا،

اسی اسم مقدس (الوَهّابُ) کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے، جس چیز کا اللہ سے سوال کرے گا، اللہ اس کو ضرور عطا فرمائیگا، اور اس اسم مقدس کے لیے وارد ہے، کہ اس اسم کا ورد کبریت احمر کی طرح سے ہے، اس اسم مقدس کے کافی فوائد ہیں،

اور اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت رات کی تنہائی میں زیر آسمان ہاتھوں کو بلند کر کے قبلے کی طرف منہ کر کے (۱۰۰) مرتبہ (یَاوَهّابُ یا ذَالطَّوْلِ) کا ورد کرے، اللہ تعالی اس کے رزق کو وسعت عطا فرمائیگا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی (۴۰) دن تک روزانہ (۴۸۴) مرتبہ (یَاوَهّابُ) کا ورد کرے، انشاء اللہ تعالی مقاصد پورے ہونگے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ قرضوں کی ادائیگی کے لیے ملتا ہے کہ جمعرات یا جمعے کے دن روزہ رکھیں اور غسل انجام دیں اور اس کے بعد (۱۰۰) مرتبہ صلوات بھیجیں محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اسکے بعد (۲) رکعت نماز ادا کریں پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۵) مرتبہ آیۃ الکرسی اور اس کے

بعد (۲۵) مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرنی ہے،

اور دوسری رکعت کو بھی اسی طرح انجام دینا ہے، نماز کے تمام ہو جانے کے بعد آخر میں (۴۱) مرتبہ (یَاوَھَّابُ) کا ورد کرنا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ کے فضل وکرم سے بہت جلدی حاجت روا ہوگی،

اس اسم مقدس کے لیے کافی تعویذ وارد ہوئے ہیں جن میں سے ایک تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

ب	ا	ہ	و
و	ہ	ا	ب
ا	ب	و	ہ
ہ	و	ب	ا

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس النَّاصِرُ﴾

﴿اسم مقدس النَّاصِرُ﴾

اللہ تعالی کے مقدس ناموں میں ایک نام (الناصر) ہےاللہ تعالی کا یہ اسم معین اور مددگار کے معانی میں آتا ہے یعنی وہ اللہ کے جو مومنین کا مددگار ہے کافرین کے مقابلے پے، اور یہ اللہ تبارک وتعالی کہ اہم ناموں میں شامل ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی کثرت کے ساتھ اس ذکر (نِعمَ المَولیَ وَ نِعمَ النَّصِیر) کا ورد کرتا رہے، اللہ تبارک وتعالی اسکی تمام امور میں کفایت کرے گا اور تمام امور میں اس کی نصرت فرمائے گا، اور وہ شخص اپنے امور میں کبھی بھی بے یار و مددگار نا ہوگا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی اس ذکر قرآنی کو کثرت کے ساتھ تلاوت کرے (رَبِّ اِنِّی مَغلُوب" فَا نتَصِر) تو اس کے دشمن زیر ہو جائینگے، اور دشمنوں کے دفعیے کے لیے یہ عمل کافی مجرب ہے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلوَاسِعُ﴾

﴿اسم مقدس اَلوَاسِعُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الواسع) ہے یعنی وہ ذات کہ جس کی قدرت کاملہ نے ہر چیز کو اپنے احاطے میں لیا ہوا ہے، جس کے علم نے جس کی قدرت نے ہر چیز کا احصا کیا ہو ہے،

رزق کی فراوانی کے لیے طول عمر کے لیے بیماریوں سے شفایابی کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ اسم اپنے ضمن میں کافی اثرات کو لیے ہوئے ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے۔ کہ روزانہ اس اسم کا (۱۴۷) مرتبہ ورد کرنے سے مال کثیر عطا ہوتا ہے، اور انسان مخلوق سے بے نیاز ہو جاتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اپنے ضمن میں کافی اثرات کو لیے ہوئے ہے مومنین کے استفادے کے لیے میں یہاں اس تعویذ کو پیش کیے دیتا ہوں

و	ا	س	ع
۵۹	۱۹	۵	۲
۶۸	۵۸	۳	۱
۴	۷	۶۷	۵۷

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلوَدُودُ﴾

﴿اسم مقدس اَلوَدُودُ﴾

اللہ تبارک وتعالی کے مقدس اسماء میں سے ایک اسم الودود ہے، یعنی وہ اللہ کہ جو اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جو مومنین سے الفت کرتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو لکھ کر کھانے میں یا پینے میں ان دو مومنین کو پلا دیا جائے کہ جو آپس میں لڑے ہوئے ہیں انشاء اللہ تعالی اس اسم کی برکت سے ان میں آپس میں صلح صفائی ہو جائے گی،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جاتی ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ ملتا ہے کہ جو انہی اوصاف گذشتہ کا حامل ہے،

د	و	د	و
و	د	و	د
د	و	د	و
و	د	و	د

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلھَادِی﴾

﴾اسم مقدس اَلھَادِی﴿

اللہ کے ناموں میں سے ایک مقدس نام الھادی ہے کہ جس کے معنی ہیں دلیل راہنما، ناجی اوراس کے علاوہ بھی اس کے کافی معانی ہیں،

اسی اسم کے متعلق ہے کہ سونے سے پہلے اگر کوئی (الخَبِیرُ المُبِین) کاورد کرے، تو اللہ کی طرف سے اس پہ غیب کے اسرار کھل جائینگے،

اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی (النور الھادی) کاورد کرے اوراسکے بعد (اِھدِنِی یَا ھَادِی، أخبِرنِی یَا خَبِیر، وَ بَیِّن لِی یَا مُبِین،) تو غیب اور گمشدہ چیز کو پالے گا،

اور بعض کتابوں میں اس اسم مقدس کاورد کچھ اس طرح وارد ہوا ہے (اَلھَادِی العَظِیمُ الخَبِیر) اور اس کے بعد کہیں (یَا ھَادِی اِھدِنِی اِلیٰ کَذَا، یَا عَلِیمُ عَلِّمنِی کَذَا، یَا خَبِیرُ خَبِّرنِی بِکَذَا، یَا مُبِینُ بَیِّن لِی کَذَا) اوراس کے بعد اپنی حاجت کو بیان کرے اللہ تبارک وتعالی اس کے لیے اس کی مشکل کا حل عنایت فرمائے گا،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ ہے کہ جو فوائد گذشتہ کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ی	د	ا	ہ
ہ	ی	د	ا
ا	ہ	ی	د
د	ا	ہ	ی

﴾☆☆☆☆☆﴿

﴿اسم مقدس اَلوَفِیُّ﴾

﴿اسم مقدس اَلوَفِیُّ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام الوفی ہے یعنی اس کے معنی اہل علم اور اہل فن حضرات کے سامنے کچھ اس طرح سے ہیں،

یعنی وہ ذات کے جو اپنے وعدوں کو وفا کرنے والا ہے، یعنی جو اس نے مومنین سے وعدے جنت کے لیے ہیں ان کو بھی وفا کرے گا اور جو اس نے کافروں سے عذاب کا عودہ کیا ہے وہ اس کو بھی وفا فرمائے گا، اور اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جس کی عطا عطاء کامل ہو،

اس اسم کا کثرت سے ورد انسان کی جملہ پریشانیوں کا حل ہے، اور رزق کی فراوانی میں کافی مؤثر ہے، اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے جو اوصاف گذشتہ کا حامل بالاخص رزق کے لیے کافی مفید ہے،

ال	و	ف	ی
ی	ال	ف	و
و	ی	ف	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلوَکِیلُ﴾

﴾اسم مقدس اَلوَکِیلُ﴿

اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام الوکیل ہے یعنی اس کے معنی اھل علم اور اھل فن حضرات کے سامنے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ وہ ذات کہ جو امور کا ضامن ہے، وکیل یعنی رازق کفیل معین مددگار مرحوم آقای حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان حرق وغرق واور دشمنوں کے خوف سے محفوظ رہتا ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے۔ کہ اگر کوئی کثرت سے اس اسم کا ورد کرے، اللہ تبارک وتعالی اس کی فقیری کو تونگری میں تبدیل کردے گا، اور اللہ اس کے دل کو توکل کے نور سے سرشار فرمادے گا،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ ملتا ہے اور اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے دروازے پے آویزاں کردے، تو وہ گھر سانپ بچھو اور موذی حشرات سے محفوظ رہے گا، تعویذ یہ ہے

۱۸	۱۰	۲۳	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۶
۶	۲۴	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۲	۱۳
۲۵	۱۱	۳	۲۰	۷

﴾☆☆☆☆☆﴿

﴿اسم مقدس اَلوَارِثُ﴾

﴿اسم مقدس اَلوَارِثُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام الوارث ہے یعنی اس کے معنی اھل علم اور اھل فن حضرات کے سامنے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ وہ ذات کہ جو ہر ایک کی فنا کے بعد بھی باقی ہے، ہر ایک کی بقا اس سے ہے، (الملک للہ وحدہ)،

مرحوم آقای حاج شیخ رجبؒ البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی روزانہ (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تو اس کی حاجات روا ہونگی، کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کی طول عمر صحت و عافیت کے لیے کے لیے کافی مفید اور مؤثر ہے، اور خلف صالح کے لیے بھی مؤثر ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی ہر رات (۱۰۰) مرتبہ اور شب جمعہ (۱۰۰۰) مرتبہ اس کا ورد کرے اس کی ہر پریشانی دور ہو جاتی ہے،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو گذشتہ خواص کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

و	ا	ر	ث
۵۰۱	۱۹۹	۲	۵
۳	۸	۴۹۸	۱۹۸
۱۹۷	۴۹۹	۹	۴

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسمِ مقدس اَلبَرُّ﴾

﴿اسم مقدس اَلبَرُّ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام البَر ہے یعنی اس کے معنی اہل علم حضرات کے سامنے عطوف محبّ اور محسن کے معانی میں آتا ہے،

مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی صاحب اولاد روزانہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تو اس کی اولاد آفات وبلیّات سے محفوظ رہے گی،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو انھی اوصاف گذشتہ کا حامل ہے،

ال	ب	ر
ر	ال	ب
ب	ر	ال

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلبَاعِثُ﴾

اسم مقدس اَلبَاعِثُ

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام الباعث ہے، کہ جو محی الموتی کے معانی میں آتا ہے، مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی سوتے وقت اس اسم مقدس کا (۱۰۰) دفعہ ورد کرے اور ورد کرتے وقت ہاتھ اپنے سینے پر پھیرتا رہے، اللہ اس کے دل کو جلا عطا کرے گا اور اس کے باطن کو پاک وصاف کردے گا،

معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی بدن کی صحت وسلامتی چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ، اس اسم مقدس کو صاف وطاھر ثوب پہ لکھ کر اس کو اپنے ساتھ رکھے تو اس سے اس کو مذکورہ فوائد حاصل ہونگیں،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو انہی فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ال	با	ع	ث
ث	ال	ع	با
با	ث	ع	ال

☆☆☆☆☆

﴿اسم مقدس اَلتَّوَّابُ﴾

﴿اسم مقدس اَلتَّوَّابُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام ا لتوَّابُ ہے، کہ جو(یقبل التوبة عن عباده) کے معانی میں آتا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد توبہ کی قبولیت کا سبب اصلی ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۴۰) مرتبہ روزانہ اس اسم کا ورد شیطانی وسوسوں کی دوری کے لیے، جنات سے محفوظ رہنے کے لیے، کافی مفید ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ نماز فجر کے نوافل کے بعد اس اسم مقدس کا (۱۰۰) مرتبہ ورد انسان کے کافی مراحل میں مفید اثر ہے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلجَوَادُ﴾

﴿اسم مقدس اَلجَوَادُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام الجَوَادُ ہے، کہ جو(منعم معطی قدیم المن والکرم والاحسان) کے معانی میں آتا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد رزق میں اضافے کا سبب اصلی ہے،
اور جواد اس ذات کو بھی کہا جاتا ہے کہ جس سے مانگنا مسبوق بالسوال نا ہو، اس ذات کو جواد کہتے ہیں کہ جو بغیر مانگے عطا کرے، اور کریم اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو مانگنے پر انسان کو عطا کرے،
اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد انسان سے بخل کو دور کرتا ہے، اور انسان کے نفس کی اصلاح کرتا ہے، اور وسعت رزق کے لیے بھی کافی مفید ہے،
اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو اوصاف گذشتہ کا مالک ہے، اور رزق میں اضافے کے لیے بھی کافی مفید ہے، تعویذ یہ ہے،

ج	و	ا	د
د	ج	ا	و
و	د	ا	ج

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلجَلِیلُ﴾

﴿اسم مقدس اَلجَلِیلُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام الجَلِیلُ ہے، کہ جو (سید عظیم اور کریم) کے معانی میں آتا ہے،

مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کثرت سے اس اسم کا ورانسان کی ھیبت بزرگی اور جلال اور وقار میں اضافے کا سبب اصلی ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے دعاوں کی کتب میں وارد ہوا ہے کہ عزیز اور صاحب ھیبت ہونے کے لیے ملتا ہے، عرق گلاب وزعفران کے ساتھ اگر اس اسم کو باوضو تیار شدہ روٹی پہ لکھا جائے، اور سات دن تک اس عمل کو دہرایا جائے، تو وہ شخص خلائق کی نگاہ میں محترم اور معظم ہوجائے گا،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ، (۴۰۸) مرتبہ اس اسم کی قرائت گذشتہ فوائد کے لیے کافی مجرب ہے،

پھر اسی اسم مقدس کے حوالے سے ملتا ہے کہ، اگر کوئی اسم مبارک (ذوالجلال والاکرام) کو ساعت مشتری میں لکھ کر صندوق یا گھر کے دروازے پہ لگا دیا جائے، تو وہ گھر آفت اور چوری سے محفوظ رہے گا،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ، علو حشمت بزرگی اور رفعت کے لیے، (۷۳) مرتبہ اس اسم کا لکھنا اور ان کا بازو پر باندھ لینا، اور اس کے بعد چاندی کی انگوٹھی پر اس تعویذ کا لکھوا کر پہن لینا کافی مجرب التاثیر ہے، تعویذ یہ ہے،

۹۰	۲۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۱	۱۲
۱۹	۱۹	۲۹	۱۲
۲۵	۱۳	۱۵	۲۰

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلخَبِیرُ﴾

﴿اسم مقدس اَلخَبِيرُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام اَ لخَبِیرُ ہے، کہ جو(المطلع علی جمیع الامور) کے معانی میں آتا ہے،

مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البُرسیؒ ارشادفرماتے ہیں، اگر کوئی روزانہ (۸۶۱) مرتبہ وردکرے، تو اس کو روحانیت کے اکتساب میں مدد ملے گی اور اللہ تبارک وتعالی اس کو روحانیت عطافرمائے گا،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا(۲۴۳۹) مرتبہ(۲۱) دن تک ورد کرے تو اللہ اس کواس کے نفس کے شر سے،اوراس کو دشمنوں کے شر سے محفوظ فرمائے گا، اوراس اسم کا ورد کرنے والا صاحب اسرار ہو جائے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی شرف عطارد میں اس تعویذ کولکھ کر اپنے ساتھ رکھے، اللہ تبارک وتعالی اس کو علوم جلیلہ سے آگاہ فرمائے گا، تعویذ یہ ہے،

ر	ی	ب	خ
۵۹۹	۹	۲	۲۰۹
۸	۱۹۸	۲۰۲	۹
خبیر	۹۰۱	۱۹۹	۷

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلخَالِقُ﴾

﴿اسم مقدس اَلخَالِقُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (اَ لخَالِقُ) ہے، کہ جو (الخالق الاشیاء من العدم) کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جو اشیاء کو عدم سے وجود میں لے کر آتا ہے

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کے عقیدے اور دل کی جلا کے لیے کافی مفید اور موثر ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے والا علوم اور معارف الھیہ سے آشنا ہو جائے گا، اور اللہ کی طرف سے دقائق معانی اس کو عطا کر دیئے جائینگے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۵۱۱۰) مرتبہ اس اسم کا ورد انسان کی ترقیوں میں مفید اور مؤثر ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اسرار گذشتہ کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

۱۸۱	۱۹۲	۱۹۰	۱۸۷
۱۹۱	۱۸۹	۱۸۱	۱۹۱
۱۸۵	۱۸۸	۱۹۵	۱۸۲
۱۹۱	۱۸۲	۱۸۱	۱۸۹

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس خَیرُ النَّاصِرِین﴾

﴿اسم مقدس خَیرُ النَّاصِرِین﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (خَیرُ النَّاصِرِین) ہے، کہ جو(احسن المعین للعباد) کے معانی میں آتا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ الناصر سے ہے اور الناصر اللہ کا اسم ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کو دشمنوں پہ غلبہ حاصل ہوتا ہے، اور یہ کافی مجرّب عمل ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اسرار گذشتہ کا حامل ہے، جن میں سے دشمنوں پر غلبے کے لیے کافی زیادہ مفید اور مؤثر ہے، تعویذ یہ ہے،

یا	خیر	الناصرین
الناصرین	یا	خیر
خیر	الناصرین	یا

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلدَّیَّانُ﴾

﴿اسم مقدس اَلدَّیَّانُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک اسم مقدس (اَلدَّیَّان) ہے کہ جو(یجزی عبادہ علی اعمالھم کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جو اپنے بندوں کو ان کے اعمال پر جزا دیتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۷۰) دنوں تک (۵۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے انسان باطن کی صفاء حاصل ہوتی ہے، اور اللہ تبارک وتعالی اس کو غیب کا مشاہدہ کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ گمشدہ کی واپسی اور امانت کی واپسی کے لیے اگر کوئی (۷۳۱) مرتبہ حرف (د) کو لکھے اور لکھتے ہوئے کثرت کے ساتھ، (یَادَیَّانُ یَاخَالِقُ) کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالی، تو امانت واپس ہوجائے گی، اور گمشدہ مل جائے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ ملتا ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس کو (پوست آہو) پر لکھ کر انسان اپنے ساتھ رکھے تو وہ آفات وبلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا، تعویذ یہ ہے

دیان	دائم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دیان	دائم
دلیل	داعی	دائم	دیان
دائم	دیان	دلیل	داعی

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلشُّکُور﴾

﴿اسم مقدس اَلشُّکُور﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (اَلشُّکُور) ہے کہ جو (یجزی الشاکرین لشکرھم) کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جو اپنے شکر کرنے والوں کو ان کے شکر کرنے پر جزا دیتا ہے،

مرحوم آقای حاج شیخ رجبُ البُرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، اگر کوئی اس اسم کو پانی پر (۴۰) مرتبہ پڑھے، اور اس کے بعد اس آنکھ میں ڈالے کہ جس میں درد ہو رہا ہے، انشاء اللہ تعالی درد برطرف ہو جائیگا،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا (۴۱) مرتبہ ورد کرے، اور اس کے بعد پانی پر دم کر کے پی لے، اللہ تعالی اس پانی کی برکت سے اس سے غم و غصہ اور پریشانیوں کو دور کر دے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد رزق میں وسعت و برکت پیدا کرتا ہے، اور یہ کافی مجرّب عمل ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ صفاء باطن کے لیے، تطہیر قلب کے لیے، سکون و آرام کے لیے (۴) دن تک اس اسم کا (۵۲۶) مرتبہ ورد کرنا کافی زیادہ مجرب ہے،

اس اسم مقدس کے لیے کہ دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو انھی گذشتہ فوائد کا حامل ہے، بلکہ یوں سمجھ لیں کہ تمام امور میں مفید واقعی ہے،

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش ہے،

ش	ک	و	ر
و	ر	ش	ک
ر	ک	و	ش
ک	ش	ر	و

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش ہے

ر	و	ک	ش
ک	و	ش	ر
ش	و	ر	ک

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلعَظِیمُ﴾

﴿اسم مقدس اَلعَظِیمُ﴾

عظیم کبیر کے معانی میں آتا ہے، یعنی ایسا کبیر کہ کائنات کی ہر بلندی، رفعت، بزرگی، اس کے سامنے پست ہے، ہر بزرگ سے بزرگ تر ہے، وہ ایسا بزرگ و برتر ہے علیٰ کل شیءقدیر ہے،

کثرت سے اس اسم کا ورد جاہ، وسطوت، عظمت، ورفعت، کے لیے کافی اہمیت کا حامل ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ قرضوں کی ادائیگی کے لیے، اور وسعت رزق کے لیے نماز فجر کے بعد روزانہ (۱۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کافی مفید اور مؤثر ہے، بلکہ یوں کہ دیا جائے تو بے جانا ہوگا کہ مجرب عمل ہے،

دعا یہ ہے، (سُبحَانَ وَبِحَمدِہِ، سُبحَانَ العَظِیم، اَستَغفِرُ الله)

اسی طرح اس اسم سے متعلق دعا کے لیے ملتا ہے کہ ہر روز اس دعا کی تلاوت قرضوں کی ادائیگی کے لیے کافی مفید و مؤثر ہے، اور اس کے علاوہ بھی اگر کوئی حاکم اور بادشاہ کے غضب کا شکار ہو تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کی تلاوت کرے دعا یہ ہے

(یَا عَظِیمُ ذُوالثَّنَاءِ الفَاخِرِ، وَذَالعِزِّ وَالمَجدِوَالکِبرِیَاءِ فَلَایَذِلُّ غَیرُہُ)

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اوصاف وخواص گذشتہ کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے

ع	ظ	ی	م
م	ع	ی	ظ
ظ	م	ی	ع

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَللَّطِیفُ﴾

﴿اسم مقدس اَللَّطِيفُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (اَللَّطِيفُ) ہے کہ جو (الذی یحسن الی عباده) کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جو اپنے بندوں سے اچھائی کرتا ہے،

وسعت رزق کے لیے اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا کافی مفید ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کو شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پہ نقش کرے اور پہن لے، تو وہ ہر فتنہ وبلا سے دور رہے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، معیشت کی بہتری کے لیے، وطن میں واپسی کے لیے، قرضے کی ادائیگی کے لیے، دوستوں سے ملاقات کے لیے، بچیوں کے نصیب کے لیے، اور حاجات کی برآوری کے لیے، دو رکعت نماز حاجت ادا کریں اور اس کے (۱۰۰) مرتبہ (يَا لَطِيفُ) کا ورد کافی مجرب ہے،

قرضوں کی ادائیگی کے لیے (۱۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرنا کافی مؤثر ہے، کہ جو اس اسم سے متعلق ہے، دعا یہ ہے، (يَا خَفِيَ الالطَاف، نَجّنَا مِمَّا نَخَافُ، يَا لَطِيفُ اُلطُفنِي، بِلُطفِكَ الخَفِي)

اسی طرح وسعت رزق اور قرضوں کی ادائیگی کے لیے اس ذکر کا پڑھنا کافی مجرب ہے،

(اَللّٰهُ لَطِيفٌ وَهُوَ القَوِيُّ العَزِيز)

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۷۰۰۰۰) مرتبہ اس اسم (يَا لَطِيفُ) کا ورد تمام امور میں مفید ہے، مخصوصا قید سے آزادی کے لیے، اور دشمنوں کے دفعیے کے لیے کافی مجرب ہے،

اس اسم مقدس کے لیے (چار) تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، یہ

سب تعویذ مختلف مراحل میں، معیشت کی بہتری کے لیے، وطن میں واپسی کے لیے، قرضے کی ادائیگی کے لیے، دوستوں سے ملاقات کے لیے، بچیوں کے نصیب کے لیے، اور حاجات کی برآوری کے لیے،

مومنین کے لیے مختلف اثرات کے حامل ہیں، اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش ہے، اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے اور ساتھ روزانہ (۸۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو یہ بے انتہا اثرات کا حامل ہے،

ف	ی	ط	ل
۸	۳۱	۷۹	۱۱
۳۲	۶۱	۸	۷۸
۹	۷۷	۲۳	۱۰

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ اس کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس کو اچھی ساعت میں کسی برتن پہ لکھ کر کسی مریض کو اگر پلا دیا جائے، تو وہ ضرور بفضل الٰھی شفایاب ہو جائے گا، تعویذ یہ ہے

ف	ی	لط
۲	۴۳	۸۴
۴۷	۷۶	۶

اس اسم مقدس کا تیسرا تعویذ کہ جو انھی گذشتہ اثرات و کمالات کا حامل ہے، کہ جن میں سے ملتا ہے، کہ معیشت کے مسائل حل ہو جائینگے قرضوں کی ادائیگی ہو جائیگی، دشمن مقھور ہونگے، اور تعویذ کا رکھنے والا محبوب الناس ہو جائیگا اور الی ماشاء اللہ تعویذ یہ ہے،

	بعبادہ	لطیف	اللہ	اللہ	الا	لا الہ
	۷۵	۴۵	۲۱۱	۶۵		۵۴
۱۲۰		۵۷	۱۰۲	۴۳	۷۸	۴۴

اس اسم مقدس کا چوتھا تعویذ کہ جو ان اثرات وکمالات کا مالک ہے کہ جن میں سے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے دل اس کی طرف مائل ہو جائینگے، معیشت کے مسائل حل ہو جائینگے قرضوں کی ادائیگی ہو جائیگی، دشمن مقھور ہو نگے، اور تقریبا ہر مرحلے پہ کامیابیاں عطا ہونگی، تعویذ یہ ہے

الله لطيف	بعباده	يرزق	مَن يشاء
من يشاء	يرزق	بعباده	الله لطيف
بعباده	الله لطيف	من يشاء	يرزق
يرزق	من يزاء	الله لطيف	بعباده

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسم مقدس اَلشَّافِی﴾

﴿اسم مقدس اَلشَّافِي﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (اَلشَّافِي) ہے کہ جو (شافي المرضیٰ) کے معانی میں آتا ہے، اور یہ اسم علی الاطلاق اسی ذات کے ساتھ مخصوص ہے اور باقی سب طبیب اسی کی عطا سے ہیں، یعنی یوں کہ دیا جائے تو بے جانا ہوگا، ڈاکٹر کا کام دوا دینا ہے، اور شفا اس دوا میں دینا اس وحدہ لاشریک کا ہی کام ہے، اسی لیے ملتا ہے کہ (دوائی) انسان کے شکم میں اذن کی منتظر رہتی ہے،

جیسا کہ رب العزت نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے، (وَاِذَا مَرِضتُ فَهُوَ يَشفِينِ)

اور بعض علماء اھل عرفان کے نزدیک شافی اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو بغیر دوا کے شفا دے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ کثرت سے اس اسم کا ورد امراض ظاھریہ اور امراض باطنیہ کی شفایابی کے لیے اور صحت وسلامتی وطول عمر کے لیے، دفع سموم کے لیے، کافی مجرب ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کے بیماری شفایابی کے لیے اگر کھانے پر اس دعا کی تلاوت کی جائے تو کافی مفید واقع ہے، دعا یہ ہے،

(بِسمِ اللّٰهِ الكَافِي، بِسمِ اللّٰهِ الشَّافِي، بِسمِ اللّٰهِ المُعَافِي، بِسمِ اللّٰهِ الَّذِى لَا يَضُرُّ مَعَ اِسمِهِ شَيء فِي الَارضِ وَلَا فِي السَّمَاء)

ملتا ہے کہ اگر کوئی اس دعا کی تلاوت کرے تو اس کو اس کھانے کے مضر اثرات نہیں پہنچیں گے، اور شفایابی عطا ہوگی،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کسی پہ بھوک غالب آجائے، یا کوئی سفر میں پیاس وبھوک کا شکار ہو، تو چاہیے کہ ان جیسی مشکلات میں دو رکعت نماز ادا کریں، اور اس کے بعد (۷) مرتبہ یا (۲۱) مرتبہ سورۃ الشعرا کی آیت نمبر (۷۸) سے لے کر (۸۹) تک ان آیات کی تلاوت کریں انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ربی مشکل کا حل ہو جائے گا، آیات یہ ہیں،

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم(اَلَّذِی خَلَقَنِی فَھُوَ یَھدِینِ(۷۸)وَالَّذِی ھُوَ یُطعِمُنِی وَ یَسقِین(۷۹)وَاِذَا مَرِضتُ فَھُوَ یَشفِینِ(۸۰)وَالَّذِی یُمِیتُنِی ثُمَّ یُحیِینِ(۸۱)وَالَّذِی اَطمَعُ اَن یَغفِرَلِی خَطِیئَتِی یَومَ الدِّینِ(۸۲)رَبِّ ھَب لِی حُکمًا وَ اَلحِقنِی بِالصّٰلِحِین(۸۳) وَاجعَل لِی لِسَانَ صِدقٍ فِی الآخِرِینَ(۸۴)وَاجعَلنِی مِن وَرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیمِ(۸۵)وَاغفِر لِاَبِی اِنَّہُ کَانَ مِنَ الضَّآلِّینَ(۸۶)وَلَا تُخزِنِی یَومَ یُبعَثُونَ(۸۷)یَومَ لَا یَنفَعُ مَالٌ" وَلَا بَنُونَ (۸۸)اِلَّا مَن اَتَی اللّٰہَ بِقَلبٍ سَلِیمٍ(۸۹)

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو کافی اثرات کا حامل ہے جن میں سے اہم ترین امر بیماروں کی شفایابی ہے، تعویذ یہ ہے،

ش	ا	ف	ی
ی	ش	ف	ا
ا	ی	ف	ش

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿تمام شد کتاب (تحفہ رضویہ) بعطائے سلطان العرب والعجم﴾

﴿امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ الصلاۃ والسلام﴾

﴿تشکر نامہ﴾

الحمدللہ رب العالمین میں پروردگار عالمین کا شکر گزار ہوں کہ اُس نے اِس حقیر کو توفیق عطا کی کہ اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچاؤں، ۔کتاب تو الحمدللہ زیور طبع سے آراستہ ہوگئی، اوراس کی طباعت اور صحت کتابت میں کمال دقت اور باریک بینی کو اپنایا گیا،

لیکن آپ تو جانتے ہیں کہ (الانسان مرکب من الخطاء والنسیان)

اگر کوئی اس کی طباعت میں لغزش غلطی اشتباہ رہ گیا ہو، تو امعان نظر، اور عفوو بخشش کا سہارا لیجئے گا،

اور ہو سکے تو آگاہ فرمایئے گا تا کہ آیندہ ایڈیشن میں اس کی طباعت میں اصلاح کرلی جائے، اجرکم علی اللہ،

اس کتاب کے تمام موضوعات انتھائی معتبر کتب سے مستخرج ہیں، ۔اور کسی غیر معتبر کتاب کو بطور مصدر استعمال نہیں کیا گیا، اسی وجہ سے یہ کتاب زیادہ طویل نہیں ہوسکی کیونکہ اس کے لکھنے میں انتھائی احتیاط سے کام لیا گیا ہے،

وگرنہ آپ تو جانتے ہیں کہ بازار میں مخلوط عملیات کی غیر معتبر کافی کتب موجود ہیں کہ نا عامل کا پتا ہے اور نا ہی عملیات کے اصلی لکھنے والے کا پتا ہے،

والله الاعلم بالصواب،

اسی لیے انتہائی احتیاط اور دقت نظری سمعی وبصری کے ساتھ، اس کتاب کو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرر ہاہوں،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿ضروری بیان﴾

تمام اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے اور اس کے علاوہ دوسری عملیات کی کتابوں کا مطالعہ کرنے والے اور ان پر عمل پیرا ہونے والے حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کبھی بھی فقط ایک کتاب سے پڑھ کہ اس عمل کو اپنی زندگی میں لانے کی کوشش کرنا نا شرعا اور ناہی عقلاً درست ہے،

اس لیے کہ فقط بازار سے یا میڈیکل کی دوکان سے انسان دوا دیکھ کر فورا اس کو اپنے استعمال میں نہیں لاتا بلکہ انسان دوا کے استعمال کے لیے کسی ڈاکٹر سے رجوع اسی لیے کرتا ہے کہ وہ اس فیلڈ کا ماہر ہے، اگر از خود انسان دوا کا استعمال کرے، تو اس میں دونوں حالتیں موجود ہیں، یا ٹھیک ہو جائے گا، یا بیمار ہو جائے گا، یا بہتر ہو جائے گا، یا بدتر ہو جائے گا،

انسان جانتا ہے کہ مکان بنانے کے لیے اینٹ، سیمنٹ، لوہا، پانی، لکڑی، ایلومینیم، پلاسٹیک، اور بھی اس کے علاوہ کافی اشیاء کی ضرورت ہے، اور ایک آدمی یہ بھی جانتا ہے کہ مکان کیسے بنتا ہے،

لیکن اس کے باوجود بھی نقشہ بنانے والے سے رجوع کیا جاتا ہے، انجینئر سے رجوع کیا جاتا ہے، مستری سے رجوع کیا جاتا ہے اس کی علت اصلی یہ ہے کہ،

انسان کبھی بھی صحیح طرح سے اس مقصد کو از خود پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتا،
اور اسی کے لیے شیخ سعدیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ

خشت اول چون نھد معمار کج　　　تا ثُریّا می رود دیوار کج

آپ فرماتے ہیں کہ اگر معمار نے پہلی اینٹ ہی ٹیڑھی لگادی تو وہ دیوار ثُریّا کی منزل تک ٹیڑھی ہی جائے گی، وہ سیدھی نہیں ہوسکتی،
عزیزان محترم مقصد اصلی اس بیان کا یہ ہے کہ، حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی کارگر ثابت نہیں ہوتی، حسرت سلیمانؑ کا ہاتھ بھی ضروری ہے،
اس لیے کہ ایک ایک مقصد کے لیے بے پناہ عملیات ہیں، رزق کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، شفا کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، نوکری کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، شادی کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، مکان کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، اور تقریباً عمل ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں،
جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ایک ایک بیماری کے لیے سینکڑوں دوائیاں موجود ہوتی ہیں، ایسے وقت میں ڈاکٹر ہی انسان کو صحیح بتا سکتا ہے، کہ کونسی دوا استعمال کی جائے، عام دوا یا خاص قسم کی دوا یا پھر ٹیکہ یا اس کے علاوہ کیا انسان کے لیے اچھا ہے،
اسی طرح سے انسان کو علم ہونا چاہیے، کہ اس عمل کے مؤکل دوسرے عمل کے

مؤکلات پہ بھاری ہیں،اور بجائے فائدہ نقصان ہوتا ہے،

اسی طرح مثال ہے تعویذات کی کہ تعویذات میں بھی اکثر تعویذ ایک اثر کے حامل ہیں،لیکن ایک تعویذ کے اثرات دوسرے تعویذ کے مدمقابل میں ہوتے ہیں۔

اور بیک وقت ایک مقصد کے دو تعویذ رکھنا بجائے فائدے کے نقصان کا اندیشہ ہوگا۔تو بہتر یہی ہے کہ کسی بھی تعویذ کے لکھنے سے پہلے یا کوئی عمل کرنے سے پہلے اس کے عامل سے پوچھ لینا مفید ہی ہوگا،خود آرائی اور خود پسندی سے اجتناب انسان کی زندگی میں بھاریں لاسکتا ہے،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿ضروری ایقان﴾

عزیزان محترم برادران ایمانی اکثر یہ دیکھا گیا ہے، کہ ادھر آپ نے اپنی پریشانی کسی سے بیان کی، تو بغیر سوچے سمجھے سامنے والا آپ کو عملیات بتا دیتا ہے، کہ وہ عمل کریں، یہ عمل کریں، حالانکہ عمل دینے والے کو اس بات کا علم ہونا بہت ضروری ہے ، کہ کیا وہ اس منزل پہ ہے کہ عمل دے سکے، یا کیا وہ عامل ہو چکا ہے،

یا کیا وہ روحانیت کی منزل طے کر چکا ہے، یا فقط یہ سوچ کہ مجھے فلاں عمل نے فائدہ دیا تھا آپ بھی وہی عمل انجام دے دیں کافی نہیں، وہ عمل آپ کے لیے مفید تھا ہوسکتا ہے کہ سامنے والے کے لیے مفیدِ واقع نا ہو بلکہ فائدے کی بجائے نقصان لے آئے،

کیونکہ ہر انسان کے ستارے الگ الگ ہیں، ہر انسان اعداد زُبر اور بیّنات میں جدا جدا ہیں، تو کم از کم عمل کرنے یا بتانے کے لیے اعداد اور زُبر اور بیّنات میں مہارت یا علم کافی ہونا ضروری ہے، پروردگار عالم تمام مومنین کی پریشانیاں صدقہ محمدؐ و آل محمدؐ کے دور فرمائے،

آمین یارب العالمین

﴿ضروری اعلان﴾

تمام قارئین کتاب ھذا کو مطلع کیا جاتا ہے، یہ کتاب خالصةً لوجه الله لکھی اور زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے، اس کتاب کو منفعت مالی کے لیے استعمال کرنا قطعاً جائز نہیں ہے، اس کتاب کے تمام آثار محفوظ ہیں، ان میں سے دعاوں عملیات مناجات توسلات تعویذات کو بطور تجارت اور بطور کسب مالی ایک دوسرے کو دینا قطعاً جایز نہیں ہے یا کسی تعویذ کی فیس مقرر کرنا کسی صورت میں کاتب اور ناشر کی رضا اس میں شامل نہیں ہے، پروردگار عالم ہم سب کو اسوہ حسنہ محمدؐ وآل محمدؐ پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے،

آمین یارب العالمین،

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿آخری اعلان﴾

حقیر سراپا تقصیر کی یہ پہلی کتاب ہے۔ کہ جو الحمد للہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے، الحمد للہ اس کے علاوہ بھی راقم الحروف کی کئی کتابیں پایہ تکمیل تک پہنچ گئی ہیں، جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پہنچتی رہینگی، جن میں سے چند ایک کتابوں کے نام درجہ ذیل ہیں،

﴿تفسیر و توضیح قرآن کریم زُبُر و بیّنات میں ابجد صغیر و کبیر واعداد میں اپنے موضوع میں منفرد انداز﴾

﴿آیات ولایت پہ تحقیقی گفتگو﴾

﴿اسرار ہویت﴾

﴿اسرار صراط مستقیم﴾

﴿اسرار الحمد للہ رب العالمین﴾

﴿تحفہ رضویہ (۱) مجربات اسم اعظم و اسماء حسنی الٰہی (کتاب ھذا)﴾

﴿تحفہ رضویہ (۲) مجربات زُبُر و بینات و مجرب توسلات﴾

﴿مجموعہ کلام عنایات رضویہ﴾

﴿شرح دعائے ندبہ عظیم دعا کی عظیم شرح﴾

﴿شرح زیارت اربعین امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام﴾

﴿(اسرار اللہ) عزاداری امام حسینؑ اور ولایت امیر المومنینؑ پہ ہونے والے اکثر اعتراضات کا جواب﴾

﴿آداب جمعہ اور جمعے کے دن کے اسرار﴾

﴿الیاقوت والمرجان فضائل حسنینؑ پہ ایک منفرد بیان﴾

﴿☆☆☆☆☆﴾